Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़
روزنامہ
عوامی نیوز
کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں
Pages-12 ● 345 شمارہ ● 12 جلد ● KOLKATA ● Thursday, 25th December, 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt: kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● بمطابق ۴ رجب المرجب ۱۴۴۷ھ ● جمعرات، ۲۵ ردسمبر ۲۰۲۵ء ● کلکتہ

Bulbul BRAND
ROSE WATER
KEWRA WATER
MEETHA ATTAR
Contact : 9830021318 / 9051347096 / 7204311106
KOLKATA 700016

1Ltr. MRP : Rs.796/-
آپ سبھوں کو کرسمس کی مبارکباد
1Ltr. MRP : Rs.740/-
LAKHMI GHEE
AGMARK
لکھمی گھی
لکھمی گاؤ گھی
نقل سے ہوشیار
خدمت کا 120 رواں سال
NOW ORDER LAKHMI GHEE ONLINE AT
www.lakhmighee.in
ہالوگرام دیکھ کر خریدیں
FOR DISTRIBUTORSHIP KELA BAGAN 033-35632817/ 9123943048

کلدیپ سنگھ سینگر کو ضمانت ملنا شرمناک اور مایوس کن، یہ کیسا انصاف ہے؟: راہل گاندھی

24 ردسمبر: اناؤ عصمت دری معاملے میں عمر قید کی سزا کاٹ رہے بی جے پی کے سابق رکنِ اسمبلی کلدیپ سنگھ سینگر کو دہلی ہائی کورٹ کی جانب سے مشروط ضمانت دیے جانے پر سیاسی حلقوں میں شدید ردعمل سامنے آیا ہے۔ کانگریس کے سینئر رہنما اور لوک سبھا میں قائدِ حزبِ اختلاف راہل گاندھی نے اس فیصلے کو شرمناک اور مایوس کن قرار دیتے ہوئے عدالتی نظام پر سوال اٹھایا ہے۔

راہل گاندھی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ کے ذریعے اپنی ناراضگی ظاہر کی۔ انہوں نے ایک ایسی پوسٹ کوری پوسٹ کیا جس میں دعویٰ کیا گیا تھا کہ احتجاج کے دوران عصمت دری کی متاثرہ خاتون کو پولیس نے ہٹا دیا۔ راہل گاندھی نے سوال کیا کہ کیا ایک اجتماعی عصمت دری کی متاثرہ کے ساتھ ایسا سلوک مناسب ہے؟ کیا اس کی واحد ''غلطی'' یہ ہے کہ وہ انصاف کے لیے آواز اٹھانے کی ہمت کر رہی ہے؟

انہوں نے لکھا کہ متاثرہ خاتون کے مجرم کو ضمانت ملنا نہایت شرمناک اور مایوس کن ہے، خاص طور پر ایسے وقت میں جب متاثرہ کو بار بار ذہنی اذیت دی جا رہی ہو اور وہ مسلسل خوف کے سائے میں زندگی گزار رہی ہو۔ راہل گاندھی نے مزید کہا (باقی صفحہ 10 پر)

کلدیپ سنگھ سینگر کی ضمانت پر متاثرہ نے کہا، 'میرا دل کیا کہ میں وہیں خودکشی کرلوں مگر۔۔'

24 ردسمبر: متاثرہ نے دہلی ہائی کورٹ کی طرف سے 2017 کے اناؤ عصمت دری کیس میں کلدیپ سنگھ سینگر کو ضمانت دینے پر ردعمل ظاہر کیا۔ اس نے کہا، "جب میں نے فیصلہ سنا تو مجھے بہت دکھ ہوا، میں نے وہیں خودکشی کرنے کی بات سوچی، لیکن اپنے بچوں اور خاندان کے بارے میں سوچ کر میں ہمت نہیں کر سکی، ہمارے ساتھ ظلم ہوا ہے۔ پہلے میرے چچا کی ضمانت مسترد ہوئی، پھر وکیل اور گواہوں کا تحفظ ختم کر دیا گیا۔"

متاثرہ کا مزید کہنا تھا کہ 'اگر بحث کے دو یا تین دن بعد فیصلہ آتا تو ہمیں پتہ چل جاتا، تمام معاملات طے پا جانے کے بعد یہ فیصلہ تین ماہ بعد آیا کیونکہ انتخابات قریب آ رہے ہیں، اس (باقی صفحہ 10 پر)

ممبئی: بھیونڈی کی فیکٹری میں بھیانک آتشزدگی، سلنڈر دھماکے سے افراتفری، فائر فائٹر زخمی

ممبئی، 24 ردسمبر: مہاراشٹر کے بھیونڈی واقع ایک لوم فیکٹری میں سلنڈر پھٹنے سے بھیانک آگ لگ گئی جس میں آگ بجھانے کی کوشش کے دوران فائر فائٹر زخمی ہو گیا۔ یہ واردات بدھ کے روز علی الصبح مہاراشٹر کے بھیونڈی شہر کے قریب کھونی گاؤں کے سدھارتھ نگر علاقے میں ہوئی جہاں اچانک آگ بھڑک اٹھی اور دیکھتے ہی دیکھتے اس نے خوفناک شکل اختیار کر لی۔ آگ کی زد میں آ کر پوری لوم فیکٹری جل کر خاک ہو گئی جب کہ قریب ہی واقع 3 دیگر لوم فیکٹریاں بھی تباہ ہو گئیں۔ عینی شاہدین کے مطابق فیکٹری میں رکھے لوم، مشینری اور کپڑے کا بڑا ذخیرہ مکمل طور پر تباہ ہو (باقی صفحہ 10 پر)

کرسمس کی مبارکباد اور اعلان تعطیل

یوم کرسمس کے موقع پر دفتر عوامی نیوز میں چھٹی رہے گی اور جمعہ کا اخبار شائع نہیں ہوگا، اگلا شمارہ سنیچر کو شائع ہوگا۔ (ادارہ)

سلیم احمد نے ریل ڈیولپمنٹ کارپوریشن کے نئے سی ایم ڈی کا عہدہ سنبھالا

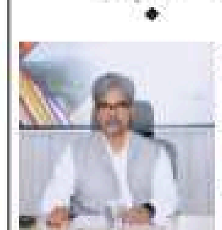

نئی دہلی، 24 دسمبر (یو این آئی) ریل ڈیولپمنٹ کارپوریشن کے نو مقررہ چیئرمین و مینیجنگ ڈائریکٹر سلیم احمد نے منگل کے روز اپنے (باقی صفحہ 10 پر)

سالانہ عرس گل مجلس
مجدد زمانہ امام الاتقیا، سلطان الاولیاء حضرت مولانا صوفی مفتی اذان گاچھی صاحب رحمتہ اللہ علیہ
کا
دس روزہ سالانہ عرس کل پروگرام مورخہ 19 دسمبر 2025 بروز جمعہ سے شروع ہو گیا ہے اور 28 دسمبر 2025 بروز اتوار تک رہے گا۔ 28 دسمبر بعد نماز فجر سے قبل نماز مغرب تک مزارات شریفہ کی زیارت جاری رہے گی، اور باگماری پارک میں علماء کرام کے بیانات صبح 9 بجے سے تصوف کی مجلس انشاء اللہ تعالیٰ بعد نماز ظہر تک منعقد ہوگی۔ مورخہ 28 دسمبر 2025 بروز اتوار صبح 9 بجے سے مغرب تک انشاءاللہ تعالیٰ علمائے کرام کے بیانات انمول رتن مبارک کی زیارت اور لنگر اور تبرک کا انتظام کیا گیا ہے اور عالمی دعائیہ محفل کے ساتھ پروگرام اختتام پذیر ہوگا جس میں بلا اختلاف مذہب و ملت کے لوگوں کو شرکت کی عام دعوت ہے۔
خصوصاً اس دس روزہ پروگرام کے دوران 25 دسمبر 2025 بروز جمعرات صبح 10 بجے سے بارہ بجے تک مختلف مذاہب کے پیشوا رہنما اور پیروکاروں پر مشتمل ایک عالمی بین الاقوامی دعائیہ مجلس کا انعقاد ہونا طے پایا ہے۔ جس میں سماجی، قومی، ملی اور ملکی اتحاد اور امن و سلامتی کے لئے دعائے خیر کی جائے گی۔
الداعی خادم حقانی انجمن دربار
18 نمبر باگماری روڈ، کلکتہ – 700054
(مانک تلہ) باگماری بازار کے پاس

Xxxtra Long
Vigour Vitality & Stamina
KaamRaas
Men's double power booster..
فاضل دیرپا کام راس کیپسول کے بارے میں اضافی جانکاری
ایکسٹرا لانگ کام راس کیپسول کے بنانے والوں نے یہ صاف کر دیا ہے کہ اس نسخے میں کوئی بھی مضرت رساں اجزا نہیں ہے۔ جو آپ کی جسمانی ساخت و بدن کو نقصان پہنچائے گا یہ نسخہ بھی قدرتی و اثر دار اجزاء کا ایک مرکب ہے تا کہ آپ اچھی طرح سے اپنے ساتھی کو مطمئن کر کے انہیں خوش کر دیں اس نسخے میں اشوا گندھا، سلاجیت، شتاوری، موسلی، سالم پنجا، کونچ، وشٹروک وٹی اور گوکھرو جیسے بوٹیاں شامل ہیں جو ساتھ مل کر مجموعی کام کرتے ہیں جس سے مرد کے عضو تناسل کو مضبوط کرتا ہے۔
ایکسٹرا لانگ کام راس کیپسول کس طرح سے کام کرتا ہے: اس کی قدرتی کام کے طریقے میں جس میں ہربل خوبیوں کی مدد سے یہ کام کرتا ہے۔ یہ آپ کو ہر طرح سے آرام و سکون پہنچانے میں پوری مدد کرتا ہے اس کے استعمال سے آپ کے اندر بھرپور توانائی کا احساس ہوگا پھر آپ بنا کسی رکاوٹ کے لمبے وقت تک اپنی مردانگی دکھا سکتے ہیں کیونکہ یہ نسخہ آپ کے وقت کو بڑھانے میں بھی کام کرتا ہے تا کہ آپ زیادہ سے زیادہ مستی و شہوانیت کا لطف اٹھا سکیں۔ اس کے استعمال سے آپ کے اندر امید سے زیادہ طمانیت و توانائی کی خوشی ملے گی۔
ایکسٹرا لانگ کام راس کیپسول کے استعمال کے طریقے: اس کے بہتر نتائج کی وجہ سے ہی اس کیپسول کے استعمال کا بھی فائدہ بہت ہے جو نیچے دیئے جا رہے ہیں
• یہ بھرپور مردانہ قوت میں اضافے کا سبب بنتا ہے
• یہ آپ کی مباشرت وقت کو بڑھانے میں بھی مدد کرتا ہے
• یہ آپ کو پہلے سے بھی زیادہ خوشی آرام و قوت جنسیات، عضو تناسل میں دیرپائی دیتا ہے
• یہ آپ کو پہلے سے بھی زیادہ خود اعتمادی بڑھانے میں مددگار ثابت ہوتا ہے
• یہ آپ کی ساتھی کو بھی خوش و مطمئن کرتا ہے۔

पहले इस्तेमाल करें फिर विश्वास करें
Milky Way
कामरास
Men's double power booster Capsule
Xxxtra Long
Vigour Vitality & Stamina
KaamRaas
Men's double power booster..
एक्स्ट्रा लॉन्ग
Rasayan Plus Capsule
• ज्यादा एनर्जी • ज्यादा पॉवर • इंद्री मजबूत करें
amazon
Milkynite Penis Massage Cream also available
Marketed by :
MILKYWAY COSMO & FOOD PRODUCT
E-mail : milkywaycosmofood@gmail.com
Helpline No. 7009812727, 9815209977, 7526910069
आप डाक द्वारा मंगा सकते है। थोक विक्रेता सम्पर्क करें : 7009812727, 9815209977
SUPER STOKIST
Chandigarh M. : 9888537272
Jammu M. : 9419116248
Sangrur M. : 9814506653
Mumbai M. : 9833599649
Anantnag M. : 9419095005, 7780831514
Shri Nagar M. : 7006949946
Cuttack M. : 9437027709

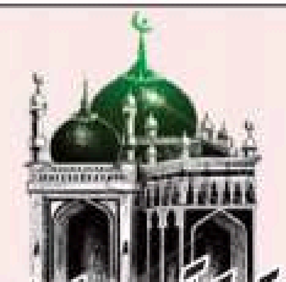
حَیَّ عَلَی الصَّلاۃ
الصَّلاۃُ خیرٌ مِنَ النَّوم
(اول وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
25 / دسمبر 2025

فجر	4 بج کر 47 منٹ
طلوع آفتاب	6 بج کر 14 منٹ
ظہر	11 بج کر 37 منٹ
عصر	3 بج کر 24 منٹ
مغرب	5 بج کر 04 منٹ
عشاء	6 بج کر 19 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ، رانی گنج 5 منٹ،

مدر ڈیری بنگلار ڈیری میں ضم ہو گئی
کابینہ کی میٹنگ کے بعد چندریما کا اعلان

کولکاتا:24دسمبر(عوامی نیوز سروس) بنگلار ڈیری مدر ڈیری کے ساتھ ضم ہو رہی ہے۔ اس کے نتیجے میں اب مدر ڈیری کا نام باقی نہیں رہے گا۔ اب سے، نئے برانڈ کا نام بنگلر ڈیری ہے۔ وزیر چندریما بھٹاچاریہ نے کہا کہ بدھ کو کابینہ کی میٹنگ میں اس طرح کا فیصلہ لیا گیا۔ انہوں نے کہا، "مدر ڈیری نے کلکتہ اور بنگلار ڈیری کا نام سنا ہے۔ مدر ڈیری کو بنگلور ڈیری میں ضم کر دیا گیا ہے۔ اب سے یہ بنگلہ ڈیری کے طور پر دستیاب ہوگی۔ آج سے مدر ڈیری کا وجود نہیں رہے گا۔

آج کے اجلاس میں بجلی کی بھاری مانگ کو پورا کرنے کا اہم فیصلہ بھی کیا گیا۔ چندریما نے کہا کہ ریاست میں دو مقامات پر پاور پلانٹس بنائے جائیں گے۔ 800 میگا واٹ کے دو نئے کرٹیکل سپر پاور پلانٹس بنائے جائیں گے، یعنی کل 1,600 میگا واٹ۔ اگلے 25 سال تک زمین فراہم کی جائے گی۔ ضرورت پڑنے پر مدت میں مزید 5 سال کی توسیع کی جا سکتی ہے۔ کابینہ اجلاس میں گودام پر بھی غور کیا گیا۔ چندریما نے کہا، "نہار انڈسٹریل انٹرپرائز لمیٹڈ نے بزنس کانفرنس میں کہا تھا کہ وہ 500 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کرے گی۔ ہمارے پاس 11.35 ایکڑ زمین تھی جس میں سیلنگ سرپلس تھی۔ ہم نے اسے دوبارہ شروع کیا اور اس کی دوبارہ سرمایہ کاری کی اور اس حد تک اسے دے دیا۔ ایمیزون اور فلپ کارٹ کے گودام کے لیے صنعتی ترقی، ریاست میں بنیادی ہدف ہے۔ اس لیے انکورا ری، ہوڑہ میں ایک جیم اینڈ جیولری پارک بنایا جا رہا ہے۔ گنبد کے ساتھ 2084.26 مربع فٹ زمین دی جائے گی۔ 10.5 ایکڑ اراضی پر ٹیکنیکل ایجوکیشن اور ہنر مند کو تربیت بھی دی جاتی ہے۔ اس کے علاوہ WBIDC کو 30.42 ایکڑ اراضی پر پلاسٹک پارک بنائے جائیں گے جہاں سے صنعتی پارک کے لیے پانچ گرڈ میں 13.37 ایکڑ اور ان میں سے 2.77 ایکڑ زمین دی گئی ہے۔ کابینہ کے اجلاس میں جنگل سندری کرمان نگری کے لیے 115 ایکڑ اراضی فراہم کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔

مغربی بنگال پرائمری بورڈ نے نئے تعلیمی سال میں اسکولوں کی 65 روزہ تعطیلات کی فہرست جاری کردی

کولکاتا:24دسمبر(عوامی نیوز سروس) نئے تعلیمی سال کے آغاز سے قبل مغربی بنگال پرائمری ایجوکیشن بورڈ نے پرائمری اسکولوں کے لیے سالانہ تعطیلات کی حتمی فہرست جاری کردی ہے۔ یہ چھٹیاں بورڈ کے تحت آنے والے تمام سرکاری، سرکار کی امداد یافتہ اور سرکاری سرپرستی والے پرائمری اسکولوں پر نافذ العمل ہوں گی۔

بورڈ کے اعلان کے مطابق سال 2026 میں پرائمری اسکولوں میں مجموعی طور پر 65 دن کی چھٹیاں ہوں گی۔ ان تعطیلات میں پوجا کی چھٹیاں، گرمیوں کی سالانہ تعطیلات اور مختلف قومی و مذہبی تہوار شامل ہیں۔ بورڈ کا کہنا ہے کہ اس فہرست کو طلبہ، اساتذہ اور تعلیمی عملے کی سہولت کو مدنظر رکھتے ہوئے تیار کیا گیا ہے۔

بورڈ کے مطابق دوسرے مرحلے (16 اپریل تا 7 اگست) کے دوران مجموعی طور پر 12 دن کی چھٹیاں رکھی گئی ہیں، جبکہ تیسرے مرحلے (8 اگست تا 31 دسمبر) میں پوجا کی تعطیلات سمیت 36 دن کی چھٹیاں ہوں گی۔

اہم تعطیلات کی تفصیل درج ذیل ہے:
گرمیوں کی تعطیلات: 11 مئی سے 16 مئی 2026 تک (کل 6 دن)
پوجا کی تعطیلات: 15 اکتوبر سے 12 نومبر 2026 تک (کل 25 دن)

سال 2026 کی نمایاں تعطیلات:
یکم جنوری: انگریزی نیا سال
12 جنوری: سوامی ویویکانند جینتی
22 اور 23 جنوری: سرسوتی پوجا
26 جنوری: یوم جمہوریہ
4 فروری: شب برات
14 فروری: ٹھاکر پنچانن برما جینتی
3 اپریل: گڈ فرائیڈے
14 اپریل: ڈاکٹر امبیڈکر جینتی
15 اپریل: بنگالی نیا سال
یکم مئی: یوم مزدور / بدھ پورنیما
9 مئی: رابندر ناتھ ٹیگور جینتی
26 اور 27 مئی: عیدالاضحیٰ
26 جون: محرم
16 جولائی: رتھ یاترا
15 اگست: یوم آزادی (اسکول میں حاضری لازمی، کلاس نہیں ہوگی)
26 اگست: فاتحہ دوازدہم
28 اگست: رکشا بندھن
4 ستمبر: جنم اشٹمی
17 ستمبر: وشوکرما پوجا
2 اکتوبر: گاندھی جینتی
10 اکتوبر: مہالیہ
14 نومبر: یوم اطفال
15 اور 16 نومبر: چھٹھ پوجا
24 نومبر: گرو نانک جینتی
25 دسمبر: کرسمس

بورڈ کے مطابق کچھ قومی اور تعلیمی دنوں جیسے نیتاجی سبھاش چندر بوس جینتی، اساتذہ ڈے اور عالمی یوم مادری زبان کے موقع پر اسکول کھلے رہیں گے اور تقریبات منعقد کی جائیں گی، تاہم ان دنوں باقاعدہ تدریسی سرگرمیاں نہیں ہوں گی۔

اس کے علاوہ، ضلع پرائمری اسکول کونسل کو صوابدید پر 1 اضافی تعطیل بھی دی جائے گی۔ پرائمری بورڈ کی جانب سے جاری کی گئی اس حتمی تعطیلاتی فہرست کے بعد طلبہ، والدین اور اساتذہ کو نئے تعلیمی سال کی منصوبہ بندی میں خاصی سہولت ملے گی۔

ترنمول نے انتخابات سے پہلے کئی تنظیمی تبدیلیاں کیا، بھرت پور پر خاص توجہ

کولکاتا: 24 دسمبر (عوامی نیوز سروس) ترنمول نے (ٹی ایم سی) انتخابات سے پہلے متعدد تنظیمی تبدیلیاں کی ہے۔ حکمران جماعت بھرت پور پر زیادہ توجہ دے رہی ہے۔ بھرت پور کے دو بلاکوں کی تنظیموں میں بڑے پیمانے پر ردوبدل کیا گیا ہے۔ بھرت پور کے دونوں بلاکوں میں مرکزی، یوتھ، خواتین اور آئی این ٹی یو سی کے صدر اور نائب صدر کو تبدیل کر دیا گیا ہے۔ بھرت پور کے ساتھ ہی رانا گھاٹ بلاک نمبر 2 کی مرکزی تنظیم کے صدر کو بھی تبدیل کر دیا گیا ہے۔ رانا گھاٹ تنظیمی ضلع کے جنرل سکریٹری کو بھی تبدیل کیا گیا ہے۔ بدھ کو ترنمول کے ایک پوسٹ سے پتہ چلتا ہے کہ نذر اسلام بھرت پور کے بلاک نمبر 1 کی مرکزی تنظیم کے نئے صدر بن گئے ہیں۔ نائب صدر کو بھی تبدیل کر دیا گیا ہے۔ پریابرتا گھوش نئی ذمہ داریاں سنبھال رہے ہیں۔ نوجوانوں کی تنظیم میں بھی تبدیلیاں کی گئی ہیں۔ محمد رانا بلاک کے نئے یوتھ صدر بن گئے ہیں۔ تہمین گھوش نائب صدر ہیں۔ بھرت پور 1 بلاک کی نئی خاتون صدر نجمہ سلطانہ ہیں۔ عبدالباری کو مزدوروں کی تنظیم INTTUC کے صدر کی ذمہ داری دی گئی ہے۔ بلاک نمبر 1 کے ساتھ ساتھ بلاک نمبر 2 میں بھی تبدیلیاں کی گئی ہیں۔ مستفیض الرحمان عرف سمن کو اس بلاک کی مرکزی تنظیم کے صدر کی ذمہ داری دی گئی ہے۔ قاضی نذیر حسین نوجوان تنظیم کے صدر بن گئے ہیں۔ صاحبا لوہر ماجی کو خواتین کی تنظیم کی صدر کی ذمہ داری دی گئی ہے۔ راجو چودھری اس بلاک کے INTTUC کے نئے صدر ہیں۔ سبیر دھر رانا گھاٹ 2 بلاک کی مرکزی تنظیم کے صدر بھی بن چکے ہیں۔ رانا گھاٹ تنظیمی ضلعی کمیٹی میں بھی تبدیلیاں کی گئی ہیں۔ روپانکر بنرجی کو نئے جنرل سکریٹری کی ذمہ داری دی گئی ہے۔

ہمایوں کبیر نئی سیاسی جماعت کے اعلان کے بعد دباؤ میں، اسپیکر کی ممکنہ کارروائی پر نظریں

کولکاتا: 24 دسمبر (عوامی نیوز سروس) نئی سیاسی جماعت تشکیل دینے کے اعلان کے فوراً بعد بھرت پور کے معطل ترنمول کانگریس (TMC) رکن اسمبلی ہمایوں کبیر ایک بار پھر سیاسی دباؤ میں آگئے ہیں۔ ان کی موجودہ جماعتی حیثیت واضح کرنے کے لیے مغربی بنگال اسمبلی کے اسپیکر انہیں طلب کر سکتے ہیں۔ اس معاملے کو لے کر ریاستی سیاست میں نئی بحث شروع ہوگئی ہے۔

اسمبلی اسپیکر بمان بندوپادھیائے نے منگل کو بتایا کہ ہمایوں کبیر کو بلا کر ان کی موجودہ سیاسی پوزیشن واضح کی جاسکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی نظم وضبط کی خلاف ورزی کے الزام میں ترنمول کانگریس پہلے ہی ہمایوں کبیر کو معطل کر چکی ہے اور اس سے متعلق تمام دستاویزات اسمبلی کو موصول ہو چکی ہیں۔

اسپیکر کے مطابق پیر کے روز مرشد آباد میں ایک عوامی جلسے کے دوران ہمایوں کبیر نے نئی سیاسی جماعت کے قیام کا اعلان کیا تاہم اس بارے میں انہوں نے اسمبلی کو کوئی باضابطہ اطلاع نہیں دی۔ اسی وجہ سے یہ جاننا ضروری ہوگیا ہے کہ اس وقت وہ کس سیاسی جماعت سے وابستہ ہیں۔ اسپیکر نے مزید کہا کہ اگر پارٹی مخالف قانون (اینٹی ڈیفیکشن لا) کے تحت کوئی شکایت درج کی جاتی ہے تو اس پہلو کا بھی جائزہ لیا جائے گا۔

قابل ذکر ہے کہ پیر کو مرشد آباد میں منعقدہ اسی جلسے میں ہمایوں کبیر نے اپنی نئی جماعت کا باضابطہ آغاز کیا۔ اس موقع پر زرد، سبز اور سفید رنگوں پر مشتمل پارٹی پرچم جاری کیا گیا اور ساتھ ہی جماعت کا منشور بھی پیش کیا گیا۔ ہمایوں کبیر نے کچھ اسمبلی حلقوں کے لیے اپنی جماعت کے امیدواروں کے ناموں کا اعلان بھی کیا۔

جلسے سے خطاب کرتے ہوئے ہمایوں کبیر نے دعویٰ کیا کہ 2026 کے اسمبلی انتخابات کے بعد جو بھی حکومت بنے گی، ان کی جماعت کے بغیر حکومت سازی ممکن نہیں ہوگی۔ اس سے قبل بھی وہ یہ کہہ چکے ہیں کہ ریاست کے اقلیتی اکثریتی علاقوں میں 2026 کے انتخابات کے لیے وہ 135 اسمبلی نشستوں پر امیدوار کھڑے کریں گے۔ ان کا دعویٰ ہے کہ کم از کم 90 نشستیں جیت کر ان کی جماعت ریاستی سیاست میں "کنگ میکر" کے طور پر ابھرے گی۔

ان تمام سیاسی اعلانات اور دعوؤں کے بیچ اب اسمبلی اسپیکر کی ممکنہ کارروائی نے ہمایوں کبیر کے لئے مشکلات میں مزید اضافہ کر دیا ہے اور آنے والے دنوں میں ان کے خلاف کیا قدم اٹھایا جاتا ہے، اس پر سب کی نظریں مرکوز ہیں۔

متواس کا شانتنو کے تبصرے کے خلاف احتجاج، ٹھاکر نگر میدان جنگ ہے

بنگاؤں: 24 دسمبر (عوامی نیوز سروس) شانتنو ٹھاکر کے تبصرے کے خلاف احتجاج اور ٹھاکر باڑی نے اپنے اردگرد میدان جنگ کی شکل اختیار کر لی۔ ممتا بالا ٹھاکر کے حامیوں کی بے دردی سے پٹائی کی گئی۔ واقعے میں متعدد افراد زخمی ہوئے۔ اطلاع ملتے ہی پولیس کی بھاری نفری موقع پر پہنچ گئی۔ آل انڈیا متوا سنگھ کا دعویٰ ہے کہ 'وہ امن سے رہ رہے تھے۔ اس وقت یہ حملہ اچانک ہوا ہے۔' یہ بھی الزام ہے کہ متوا برادری کے لوگوں کو زمین پر پٹخ کر مارا پیٹا گیا۔

دوسری طرف، ترنمول راجیہ سبھا کی رکن ممتا بالا ٹھاکر نے تبصرہ کیا، "متواؤں کو دھوکہ دیا گیا ہے، وہ کہہ رہے ہیں کہ کیمپ سے متوا کارڈ اور مذہبی سرٹیفکیٹ جمع کرنے کے بعد بھی ان کے نام خارج کردیے جائیں گے، لیکن کیوں؟ جب انہوں نے جواب جاننے کی کوشش کی، تو انہیں مارا پیٹا گیا۔" ترنمول ایم پی نے یہ بھی کہا کہ وہ اس واقعہ کی پولیس میں شکایت درج کرائیں گے۔ بنگال کے بی جے پی لیڈروں نے متواس کو یقین دلایا کہ کسی کی شہریت نہیں چھینی جائے گی۔ لیکن ووٹر لسٹ کا مسودہ جاری کیا گیا جس کی تصویر کچھ اور تھی۔ دیکھا گیا کہ متوا گڑھ میں سب سے زیادہ ووٹروں کے نام ڈرافٹ لسٹ سے باہر رہ گئے ہیں۔ اس سے وہاں کے لوگ پریشان ہیں۔ متواس پھر سے مہاجر بننے کی فکر میں ہیں۔ اس سے غصہ بڑھ رہا ہے۔

دریں اثنا، بنگاؤں بی جے پی کے رکن پارلیمنٹ اور مرکزی وزیر شانتنو ٹھاکر نے کہا، "اگر 50 لاکھ روہنگیا مسلمانوں کے نام ووٹر لسٹ سے باہر رہ جاتے ہیں، اگر ہمارے 1 لاکھ لوگوں کو چھوڑ دیا جاتا ہے، تو ہمیں یہ برداشت کرنا پڑے گا، ہمیں اسے برداشت کرنا چاہیے۔" پھر، اس کی وجہ کے طور پر، اس نے دلیل دی، "یہ سب اپنی جان کو خطرے میں ڈال کر اڈیشہ سے آئے تھے۔" بی جے پی لیڈر کے اس بیان نے متواس کے غصے کو ہوا دی ہے۔

اس کے بعد آل انڈیا متوا سنگھ نے بدھ کو شانتنو ٹھاکرے کے گھر کے سامنے دھرنا اور احتجاج کی کال دی ہے۔ الزام ہے کہ متواس پر حملہ اس وقت کیا گیا جب وہ اس جلوس میں مارچ کر رہے تھے۔ اتنا ہی نہیں، یہ بھی الزام ہے کہ انہیں سڑک پر پھینک کر مارا پیٹا گیا۔ حالانکہ یہ معلوم ہے کہ واقعہ کے وقت مرکزی وزیر گھر پر نہیں تھے۔ واقعہ کے بعد ٹھاکر گھر میں حالات مکمل طور پر پرسکون ہو گئے۔ پولیس کی بھاری نفری تعینات کردی گئی ہے۔

24 دسمبر 2025 کا کرسمس فیسٹیول اور سانتا کلوس کی گھوڑا گاڑی پر سواری کا دن تمام کولکاتا کو یاد رہتا ہے، کیونکہ دسمبر کا مہینہ آتے ہی سدر اسٹریٹ وارڈ نمبر 63 کی کونسلر و بورو سات کی چیئر پرسن سشمیتا بھٹاچاریہ اور فادر مارٹن پاکھرے اور وشال کھٹک کی قیادت میں سانتا کلوس اپنے گھوڑا گاڑی پر سوار ہو کر نیو مارکیٹ، ہیم پارک کے اردگرد تمام راہگیروں اور بچوں کو چاکلیٹ، بیسکیٹ، تقسیم کرتے ہوئے میری کرسمس کی مبارکباد پیش کرتے نظر آئیں، جہاں پر موجود تمام خریدار و مقامی لوگوں، بچوں نے سانتا کلوس کو ہاتھ ملا کر کرسمس کی مبارکباد قبول کیا پیدل جلوس میں ترنمول پارٹی کے ممبران و بچوں کے ہمراہ سدر اسٹریٹ سے جواہر لال نہرو روڈ، لینڈ سے اسٹریٹ، مرزا غالب اسٹریٹ، ہوتے ہوئے اپنے آخری مقام سدر اسٹریٹ پر اختتام کیا گیا۔

قاضی پاڑہ میں قرآن وسنت کانفرنس اختتام پذیر

کولکاتا: 24 دسمبر (ساجد پرویز) شہری جمعیت اہل حدیث کولکاتا و مضافات کی زیر نگرانی اور مقامی جمعیت اہلحدیث قاضی پاڑہ شیب پور کے زیر اہتمام بتاریخ 21 دسمبر 2025 بروز اتوار بعد نماز مغرب زیر صدارت امیر شہری جمعیت اہل حدیث کولکاتا و مضافات مولانا ذکی احمد مدنی ایک عظیم الشان "قرآن وسنت کانفرنس" کلیان کمیٹی میدان قاضی پاڑہ کولکاتا میں منعقد ہوئی جس کی پہلی نشست کا آغاز طالب محبوب عالم کی تلاوت سے ہوا اور طالب عبدالرحمن مصطفیٰ نے نعت نبیؐ پیش کیا، پھر کانفرنس کے پہلے مقرر مولانا اعزاز الرحمن مدنی نے "اتحاد و اتفاق وقت کی اہم ضرورت" کے موضوع پر روشنی ڈالی جس میں انہوں نے قرآن وسنت اور سیرت رسول کی روشنی میں اتحاد و اتفاق کی اہمیت کو اجاگر کیا نیز اتحاد و اتفاق کے اصول و ضوابط پر اپنی مفید باتیں رکھی۔ مولانا وحید الزماں تیمی نے "اسلام میں مثالی خواتین کی صفات" کے موضوع پر خطاب کیا جس میں انہوں نے عورتوں کے مقام و مرتبہ، ان کے حقوق اور مثالی خواتین کے اوصاف کو بنگلہ زبان میں واضح کیا۔

کانفرنس کی دوسری نشست بعد نماز عشاء طالب محمد فہد کی تلاوت سے شروع ہوئی جبکہ طالب شباب انور نے نعت نبیؐ پیش کیا، پھر اس نشست میں مولانا محمد عالمگیر تابش تیمی نے "سود کی مذمت اور اس کے معاشرتی نقصانات" کے موضوع کی وضاحت فرمائی۔ دوسرے مقرر ڈاکٹر صابر علی عمری رحمانی نے "منہج اہل حدیث" کے موضوع پر خطاب کیا، جس میں انہوں نے اہل حدیث کا تعارف، اس کی تاریخ اور اس کے منہج کی وضاحت کی۔

صدر کانفرنس مولانا ذکی احمد مدنی نے "انسانی زندگی پر قرآن کے اثرات" کے موضوع پر موثر اور پر مغز خطاب کیا جس میں انہوں نے کہا کہ ہر نبی کو اللہ تعالیٰ نے معجزہ دیا، چاہے وہ عصا کی شکل میں ہو یا ید بیضاء کی صورت میں، مردہ کو زندہ کرنے کا معجزہ ہو یا برص وکوڑھ کی بیماری کی شفایابی کا معجزہ ہو، یہ سارے معجزے وقتی تھے لیکن پیارے نبی کو قرآن کریم کا جو معجزہ ملا وہ زندہ و جاوید اور قیامت تک باقی رہنے والا معجزہ ہے، جس کا اثر جن افراد اور سماج پر پڑا ان کی کایا پلٹ گئی، سب سے زیادہ اثر جس چیز پر قرآن نے چھوڑا وہ عقیدہ توحید ہے۔

اخیر میں کانفرنس کے مہمان خصوصی بے باک خطیب اور مشہور داعی ومبلغ حائل سعودی عرب ڈاکٹر سید معراج ربانی مدنی نے "سنت کی اہمیت وفضیلت" پر سیر حاصل بیان کیا، جس میں انہوں نے بتایا کہ سنت نبوی دنیا و آخرت میں سرخ روئی کا ذریعہ ہے، سنت کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی کی عظمت کو بلند کیا، آپ کی اطاعت کو اپنی اطاعت و بندگی قرار دیا۔

کانفرنس میں قرب وجوار اور شہر کولکاتا کی ایک کثیر تعداد نے شرکت اور ان کے لیے ناشتہ اور عشائیہ کا بھی انتظام کیا گیا تھا، یہ کانفرنس مولانا جمال الدین سلفی نے نظامت کا فرائض انجام دیا۔

فرفرہ شریف نے بنگلہ دیش میں ایک ہندو نوجوان کے قتل پر شدید احتجاج کیا

میمن سنگھ میں ایک ہندو نوجوان دیپو داس کو وحشیانہ طریقے سے جلانا ایک انتہائی گھناؤنا جرم ہے۔ میں شدید احتجاج کرتا ہوں۔ فرفرہ شریف کے پیرزادہ صفیری صدیقی نے اس برہمی کا اظہار بدھ کو کیا۔ متعدد پیر صاحب بشمول مصطفین صدیقی اور معرکین صدیقی نے اظہار خیال کیا۔ سنگھوروں کو اس ملک میں اقلیتوں کی مجموعی حفاظت کو یقینی بنانا چاہیے۔ اس سے پہلے شدید ہنگامہ آرائی کے دوران اکثریتی گروہ رات بھر جاگتے رہے تاکہ انہیں وہ تحفظ فراہم کیا جا سکے۔ لیکن، دیپو کے معاملے میں جو ہوا وہ ایک سنگین جرم ہے۔ اس کے علاوہ ہندوستان میں اقلیتی مسلم کمیونٹی کے ساتھ جو مسلسل مظالم ڈھائے جا رہے ہیں، تاریخ بھی اس پر شرمندہ ہے۔ انہوں نے اس پر کوئی احتجاج یا مظاہرہ نہیں کیا! بلکہ انہوں نے اسے بنیاد پرستی کا نام دے کر اس کی حوصلہ افزائی کی۔ گائے کا گوشت کھانے کے جرم میں انہوں نے کھلے عام جئے شری رام کہہ کر نسل کشی کی ہے اور لاتعداد گھروں میں بلڈوزر چلا کر بے گناہوں کو موت کے گھاٹ اتار دیا ہے۔ اس طرح کی ہزاروں غیر جمہوری اور غیر آئینی حرکتیں مسلمانوں کی زندگیوں میں آئے روز رونما ہو رہی ہیں۔ یہ ہر روز کی طرح مسلمانوں کی زندگیوں میں ہو رہا ہے۔ اس میں حکومت کی کوئی بات نہیں ہے۔ صفاری کا مزید کہنا تھا کہ اس ملک کے ہندو بھائیوں کو چاہیے کہ وہ مسلمانوں کی مجموعی سلامتی کو یقینی بنائیں۔ اتحاد، ہم آہنگی اور جمہوری سیکولرازم ہمارا بنیادی اثاثہ اور تکثیری ہندوستان کا زیور ہیں۔ اسے پورا کرنا ہم سب کی ذمہ داری اور فرض ہے۔ (نورالاسلام خان)

NAME CHANGE

I, SK MOKTAR ALI S/o SEKH SHAJAHAN (Old Name) resident of Y-2/136, SATGHORA ROAD, PO-BADARTALA, PS-NADIAL, KOLKATA-700044 do hereby declare that I have changed my name from SK MOKTAR ALI S/o SEKH SHAJAHAN to SK MOKTAR ALI S/o SK SHAJAHAN and henceforth I shall be known as SK MOKTAR ALI S/o SK SHAJAHAN in all purpose, vide affidavit no. 14AC 506364 sworn before the Notary Public at ALIPORE on 24/12/2025 SK MOKTAR ALI S/o SK SHAJAHAN and SK MOKTAR ALI S/o SEKH SHAJAHAN both are same and one identical person.

آج آسنسول میں آل انڈیا مومن کانفرنس کا اجلاس منعقد ہوا، جناب فیروز احمد انصاری صدر آل انڈیا مومن کانفرنس عبدالقیوم انصاری صدر مغربی بنگال مومن کانفرنس جناب سجاتھوسن ڈاکٹر

پوربی ریلوے

ٹینڈر نمبر ایل ایس۔ ڈبل سی۔ وی بی۔ وھیل۔ ڈرلنگ 25 تاریخ 22.12.2025 ڈپٹی چیف میکانیکل انجینئر (ایم)، پوربی ریلوے، للوہ، ہوڑہ پن-711204 سے ای۔ٹینڈرس مطلوب ہے۔ ٹینڈر نمبر ایل ایس۔ ڈبلو سی۔ وی بی۔ وھیل۔ ڈرلنگ 25 کام کا نام: مشینی طرح سے ڈرلنگ واسٹانک متوازن 25 اعداد کے، وندے بھارت وہیل ڈسک (غیر منظم مشینی طرح سے آئی سی ایف ڈرائنگ نمبر) اے اے اے 02161 کے مطابق ایم سی وائے اے اے 02173 کے لئے ٹی سی) ٹھیکہ کے ذریعہ کاموں کے ٹنڈر طریقے سے۔ ٹنڈر کی نوعیت: کھلا۔ ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت: 14.01.2026 کو 00:12 بجے۔ اشتہاری لاگت: 96,17,000.00 روپے۔ ذربیعانہ: 1,92,300.00 روپے ٹینڈر ڈکومنٹ کی لاگت۔ 0.00 روپے بڈنگ کا طرز: سنگل پیکٹ سسٹم سے۔ بڈنگ شروع ہونے کی تاریخ: 31.12.2025 ٹنڈر آپ لوڈنگ کی تاریخ و وقت: 22.12.2025، 16:00 بجے۔ پیشکش کی معیانہ (دنوں میں) :90 پورا ہونے کی مدت: 18 مہینے ویب سائٹ پر ٹنڈر کی تفصیلات دستیاب ہوگی: www.ireps.gov.in بڈرس اپنی طرف سے ڈالیئے اپنے اصل ازرمیم شدہ پیشکش کو بند ہونے کی تاریخ، وقت پر دستی پیشکش اس ٹینڈر کے لئے نہیں لیا جائے گا اگر ایسی کوئی دستی پیشکش آ بھی گئی تو اسے نظر انداز کردیا جائے گا۔
MISC-337/2025-26
ٹنڈر نوٹس ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہے
www.er.indianrailways.gov.in / www.ireps.gov.in
Follow us at : @EasternRailway @easternrailwayheadquarter

پوربی ریلوے

ای آکشن نوٹس کی طلبی

نمبر: کوم / پارسی / لیزیک / لانگ ٹرم ای ایے یو سی / ایچ ڈبلو ایچ / 2024 / پات۔ 111 بتاریخ 22.12.2025 ای آکشن مطلوب ہے۔ بذریعہ سینئر ڈویژنل کمرشیل منیجر پوربی ریلوے، ہوڑہ، پہلی منزل نئے ڈی آر ایم، بلڈنگ نزد ریل میوزیم، ہوڑہ، مغربی بنگال 711101 برائے لیزینگ پارسل جگہ کے لئے 23 اعداد، ایس ایل آر ڈیپارٹمنٹ کا 21 مسافروں کو لیجانے والی ٹرینیں اور 04 آر ٹی وی پی 02 پسنجروں کو لیجانے والی ٹرینیں آغاز ہو گا ہوڑہ ڈویژن سے تین برسوں کے لئے ای آکشن ماڈیول کے ذریعہ آئی کی ای پی ایس ویب سائٹ سے دوسرے حلیے میں آکشن کیٹلاگ مشتمل ہوگا پورے قواعد اور ضوابط میں دستیاب ہوگا www.ireps.gov.in سے بڈنگ برائے فوری ای آکشن کا جو کہ تیج کیا جائے گا بذریعہ ای آکشن اس کے ذریعہ www.ireps.gov.in شرکت کرنے کے لئے ای۔ آکشن کارروائی میں مارفیت کا ایک وقت پر رجسٹریشن ہوگا ای۔ آکشن طرز کے ذریعہ ویب سائٹ www.ireps.gov.in سے اختیاری، کاروباری فراہم کریگے ڈیجیٹل دستخط کا کلاس۔ (1)111
آکشن کیٹلاگ نمبر: پی سی ایل - ایچ ڈبلو ایچ - 26 - 1 اے، کمپارٹمنٹ: 18 عدد ایس ایل آر کمپارٹمنٹ میں 17 مسافروں کو لیجانے والی ٹرینوں میں آکشن آغاز کی تاریخ و وقت: 02.01.2026 کو 13:30 بجے (2) آکشن کیٹلاگ نمبر: پی سی ایل - ایچ ڈبلو ایچ - 26 - 1 بی، کمپارٹمنٹ: 05 عدد ایس ایل آر کمپارٹمنٹ میں 04 مسافروں کو لیجانے والی ٹرینوں کے اور 04 آر ٹی وی پی 02 مسافروں کو لیجانے والی ٹرینیں:
آکشن آغاز کی تاریخ و وقت: 05.01.2026 کو 13:30 بجے
HWH-481/2025-26
www.er.indianrailways.gov.in / www.ireps.gov.in : ٹینڈر نوٹس ویب سائٹ پر دستیاب ہے
Follow us at : @EasternRailway @easternrailwayheadquarter

آزمائشی اسٹاپج ہوڑہ - کٹیہار - ہوڑہ ایکسپریس کا سانکو پاڑہ ہالٹ اسٹیشن میں

مسافروں کی سہولت کے لئے 13033/13034 ہوڑہ - کٹیہار - ہوڑہ ایکسپریس رکے گا سانکو پاڑہ ہالٹ اسٹیشن میں مالدہ ڈویژن کے آزمائشی لحاظ سے مذکورہ اوقات کے مطابق ذیل کے

ٹرین نمبر و نام	اوقات کے مطابق سانکو پاڑہ ہالٹ میں: آمد	روانگی	اسٹاپج (نافذالعمل)
13033 ہوڑہ کٹیہار ایکسپریس [نافذ العمل/آغاز سفر 27.12.2025]	05.34	05.36	28.12.2025
13034 کٹیہار - ہوڑہ ایکسپریس [نافذ العمل/آغاز سفر 13.12.2025]	19.29	19.31	

چیف پسنجر ٹرانسپورٹیشن منیجر
پوربی ریلوے

مارچ 2010 کے بعد جاری کردہ OBC سرٹیفکیٹ کو SIR میں قبولیت کو لیکر ہائی کورٹ کا بڑا حکم

کولکاتا ،24دسمبر: (عوامی نیوز سروس) کیا مارچ 2010 کے بعد جاری کردہ OBC سرٹیفکیٹ قابل قبول ہیں؟ اس کا فیصلہ قومی الیکشن کمیشن کو کرنا ہوگا۔کلکتہ ہائی کورٹ نے بھی یہی حکم دیا ہے۔ اس کے لیے کمیشن کو سات دن کی مہلت دی گئی ہے۔جسٹس کرشنا راؤ نے بدھ کو یہ حکم دیا۔کلکتہ ہائی کورٹ نے پہلے کہا تھا کہ 2010 کے بعد جاری کردہ او بی سی سرٹیفکیٹ درست نہیں ہیں۔ ذات کے سرٹیفکیٹ بھی SIR میں قابل قبول دستاویزات میں شامل ہیں۔اس کے بعد ایک وکیل نے اس معاملے پر فیصلہ لینے کے لیے قومی الیکشن کمیشن کو خط بھیجا تھا۔کمیشن نے ابھی تک اس پر کوئی فیصلہ نہیں کیا ہے۔اس حوالے سے ہائی کورٹ میں کیس دائر کیا گیا۔خیال رہے کہ 22 ستمبر 2024 کو، کلکتہ ہائی کورٹ کے جسٹس تپوبرتا چکرورتی اور جسٹس راج شیکھر منتھا کی بنچ نے واضح کیا کہ 2010 کے بعد جاری کردہ تمام او بی سی سرٹیفکیٹ غلط ہیں۔لیکن اس SIR ماحول میں یہ مسئلہ زیادہ متعلقہ ہوگیا ہے۔ہائی کورٹ میں کیس دائر کیا گیا۔مدعی کا بیان ہے کہ اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ اس OBC سرٹیفکیٹ کو SIR ماحول میں شہریت کے ثبوت کے طور پر قبول نہ کیا جائے۔ذہن نشیں رہے کہ الیکشن کمیشن پہلے ہی فہرست کا مسودہ شائع کر چکا ہے۔دستاویزات کی تصدیق کا عمل جاری ہے۔ سماعت شروع ہوگی۔سماعت کے دوران کمیشن نے دستاویزی ثبوت کے طور پر 13 دستاویزات کا ذکر کیا۔ ان میں درج فہرست ذات، درج فہرست قبائل اور او بی سی سرٹیفکیٹ شامل ہیں۔اس ماحول میں کلکتہ ہائی کورٹ میں مقدمہ دائر کیا گیا۔یہ معاملہ جسٹس کرشنا راؤ کی بنچ کے سامنے آیا۔وکیل ارجیت بخشی نے مدعی کی نمائندگی کرتے ہوئے کہا کہ گزشتہ سال 22 مئی کو ہائی کورٹ نے 2010 کے بعد تیار کردہ تمام او بی سی سرٹیفکیٹس کو منسوخ کر دیا تھا۔عدالت نے کہا تھا کہ ان سرٹیفکیٹس کو مستقبل میں کہیں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔ اس بار کلکتہ ہائی کورٹ نے قومی الیکشن کمیشن کو اس پر فیصلہ کرنے کی ذمہ داری دی ہے۔

جسٹس بسواجیت باسو کا الوداعی تقریب نہیں کرنے کیلئے چیف جسٹس کو مکتوب

کولکاتا ،24دسمبر: (عوامی نیوز سروس) روایت کو توڑتے ہوئے کلکتہ ہائی کورٹ کے جسٹس بسواجیت باسو کا ریٹائر ہونے کے بعد الوداعی استقبالیہ نہیں دیا جائے گا۔اورانہوں نے قائم مقام چیف جسٹس کو خط لکھا جس میں کہا گیا۔وہ 3 جنوری کو ریٹائر ہو جائیں گے۔ ذرائع کے مطابق جج کا یہ فیصلہ وکلاء ایسوی ایشن کے لیے باعث فخر ہے۔انہوں نے قائم مقام چیف جسٹس سوجوئے پال کو لکھے گئے خط میں بھی اس کی جانکاری دی ہے۔خیال رہے کہ یہ واقعہ اس سال جولائی میں شروع ہوا تھا۔ہائی کورٹ کے احاطے میں ایک اپر پرائمری کیس میں ان کے فیصلے پر برہمی کا اظہار کرتے ہوئے، نوکری کے متلاشیوں کے ایک حصے نے جسٹس باسو کی تصویر کو روند ڈالا۔انہوں نے ان کے بارے میں قابل اعتراض تبصرے بھی کیے۔میڈیا میں تصویر دکھانے کے بعد مقدمہ درج کرلیا گیا۔لیکن وکلاء ایسوی ایشن کی جانب سے کوئی احتجاج نہیں ہوا۔جج کے قریبی ذرائع کے مطابق انہوں نے فخر کی وجہ سے اس بار الوداعی استقبال نہ کرنے کا فیصلہ کیا۔روایتی طور پر جج کی ریٹائرمنٹ سے پہلے فل کورٹ کا انعقاد کیا جاتا ہے۔ہائی کورٹ کے چیف جسٹس اور دیگر تمام جج وہاں موجود رہتے ہیں۔ہائی کورٹ میں وکلاء کا تین تنظیموں کی جانب سے استقبال کیا گیا۔استقبالیہ بار ایسوی ایشن، بار لائبریری اور انکار پوریٹڈ لا سوسائٹی کے وکلاء نے دیا۔دریں اثنا، جسٹس بسواجیت باسو کے قریبی ذرائع کے مطابق، انہوں نے واضح طور پر کہا کہ جس طرح ان کی توہین کی گئی اس کی مذمت کے لیے کوئی بھی آگے نہیں آیا۔کسی نے کوئی بیان نہیں دیا۔اب رخصتی کے دن وہ وکلاء سے میٹھی میٹھی باتیں سننا نہیں چاہتے۔اس لیے وہ اس تقریب میں بھی شامل نہیں ہونا چاہتے۔ذہن نشیں رہے کہ یہی تصویر پہلے جسٹس ایم کمار رائے کے معاملے میں بھی دیکھی گئی تھی۔وہ فل کورٹ بھی نہیں لینا چاہتے تھے۔وہ فی الحال یوا بھارتی کیس میں تحقیقاتی کمیٹی کی سربراہی کر رہے ہیں۔لیکن میرے لائیو میوزک پیپرز ایک سال سے بند ہیں۔انہوں نے یہ بھی کہا کہ بار کو بند کرنے سے اس سیزن میں 1.5 کروڑ روپے کا نقصان ہوگا، ایسا کرنے کو کچھ نہیں ہے۔کوویڈ کے دوران بھی نقصان ہوا ہے۔اس کے بعد بار کو بند کرنے کے حکم کے خلاف کلکتہ ہائی کورٹ کی جلپائی گوڑی سرکٹ بنچ میں مقدمہ دائر کیا گیا تھا۔کیس کی سماعت کے دوران جسٹس امرتا سنہا نے بار کو بند کرنے کے حکم پر عبوری روک لگا دی۔اتنا ہی نہیں ہائی کورٹ نے اپنے حکم میں یہ بھی کہا ہے کہ گلینیز ریسٹورنٹ کا بار 12 جنوری تک کھلا رہے گا۔

کانگریس لیڈروں اور کارکنوں نے صدر مغربی بنگال پردیش کانگریس کمیٹی کی قیادت میں بدھ کے روز کولکاتا میں اپنے مختلف مطالبات کے دوران مرکزی حکومت کے خلاف راج بھون تک ایک احتجاجی ریلی میں حصہ لیا۔

مرکزی وزیر شانتنو ٹھاکر کے ووٹروں کو حذف کرنے کے ریمارکس پر حریف متوا گروپوں کے درمیان تصادم

کولکاتا ،24دسمبر: (عوامی نیوز سروس) بدھ کے روز مغربی بنگال میں متوا برادری کے انتظامی ہیڈ کوارٹر ٹھاکر نگر میں مرکزی وزیر برائے جہاز رانی اور بی جے پی کے رکن پارلیمنٹ شانتنو ٹھاکر اور ترنمول کانگریس کے راجیہ سبھا رکن ممتا بالا ٹھاکر سے وابستہ دو حریف متوا گروپوں کے درمیان تشدد پھوٹ پڑا۔یہ تصادم ریاست میں انتخابی فہرستوں کی خصوصی گہری نظر ثانی (SIR) کے بعد تقریباً ایک لاکھ متوا رائے دہندوں کے ناموں کو حذف کرنے پر بڑھتے ہوئے تناؤ کے درمیان ہوا۔واضح ہو کہ بدھ کے روز ممتا بالا ٹھاکر گروپ سے تعلق رکھنے والے کئی سو حامیوں نے ایک احتجاجی جلوس نکالا اور ٹھاکر نگر میں مرکزی وزیر کی رہائش گاہ کی طرف مارچ کیا اور سوموار کی رات کیے گئے تبصروں پر وضاحت کا مطالبہ کیا۔خیال رہے کہ یہ تصادم گزشتہ سوموار کی رات بی جے پی کی میٹنگ میں شانتنو ٹھاکر کے تبصروں کے بعد ہوا، جہاں انہوں نے کہا کہ تقریباً ایک لاکھ متواؤں کے نام ڈرافٹ ووٹر لسٹ سے خارج کیے جا سکتے ہیں اور ریمارک کیا کہ قربانی ضروری ہے، یہاں تک کہ انہوں نے 50 لاکھ مسلمانوں کو حق رائے دہی سے محروم کرنے کی بات کی۔ان کے ریمارکس نے متوا برادری میں بے چینی پیدا کر دی اور اگلے سال ہونے والے اسمبلی انتخابات سے قبل بنگال میں سیاسی محاذ آرائی کو تیز کر دیا۔تاہم شانتنو ٹھاکر کے پیروکاروں نے مظاہرین پر حملہ کیا جب انہوں نے ان کے گھر تک پہنچنے کی کوشش کی، جس سے دونوں گروپوں کے درمیان ہاتھا پائی ہوئی۔حریف گروپوں میں تصادم سے وزیر کی رہائش گاہ کے قریب کا علاقہ میدان جنگ میں تبدیل ہو گیا۔تشدد میں متعدد متوا زخمی ہوئے، جس کے بعد پولس کی بھاری نفری موقع پر پہنچی تاکہ حالات کو قابو میں کیا جا سکے۔آل انڈیا متوا مہاسنگھ نے الزام عائد کیا کہ متاثر متوا انتخابی فہرستوں سے اپنے نام حذف کرنے کے خلاف احتجاج میں پرامن مظاہرے کر رہے تھے لیکن ان پر حملہ کیا گیا۔ممتا بالا ٹھاکر نے کہا کہ بی جے پی متواؤں کو جھوٹے وعدے دے کر دھوکہ دے رہی ہے، کیوں پارٹی قیادت نے کیمپوں کا انعقاد کیا اور کارڈ تقسیم کرنے کی یقین دہانی کرائی کہ متواؤں کے نام ووٹر لسٹ میں شامل کیے جائیں؟۔انہوں نے مزید کہا کہ شانتنو ٹھاکر اور بی جے پی کی ایک لاکھ متوا رائے دہندوں کے ناموں کو حذف کرنے کی سازش ان کے بیان کے ذریعے سامنے آئی ہے۔ذہن نشیں رہے کہ سوموار کی رات بانش کھالی- گراپوتا میں بی جے پی کے ایک اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے بنگاؤں سے بی جے پی رکن پارلیمنٹ کمیونٹی کے ممبروں سے تیار رہنے کو کہتے نظر آئے جسے انہوں نے ایک اچھے مقصد کے لیے قربانی کے طور پر بیان کیا۔شانتنو ٹھاکر نے متوا ووٹروں کی ایک بڑی تعداد کو انتخابی فہرست سے خارج کیے جانے کے امکان کو تسلیم کیا اور اس بات کا اعادہ کیا کہ ترمیم شدہ شہریت قانون کے تحت شہریت کے لیے درخواست دینا، ان کے خیال میں، اس کو حل کرنے کا واحد حل ہے جسے انہوں نے بنگلہ دیش سے آنے والے ہندو تارکین وطن کے شناختی بحران کے طور پر بیان کیا۔قابل ذکر امر یہ ہے کہ شمالی 24 پرگنہ، ندیا اور جلپائی گوڑی اضلاع کے متوا اکثریتی علاقوں کے ووٹروں کی ایک بڑی تعداد مغربی بنگال میں ایس آئی آر کے دوران انتخابی فہرستوں سے خارج ہونے والے 58 لاکھ مردہ، نقلی، مستقل طور پر شفٹ اور غیر حاضر ووٹرز میں شامل ہے۔

کرسمس کے موقع پر سردی کا احساس، پارہ مزید گرنے کا امکان

کولکاتا ،24دسمبر: (عوامی نیوز سروس) موسم سرما کی مضبوط موجودگی جو دسمبر کے اوائل میں ریاست بھر میں محسوس کی گئی تھی، مغربی طوفان کے اثر سے عارضی طور پر کم ہو گئی تھی۔ تاہم محکمہ موسمیات کے تازہ ترین بلیٹن کے مطابق یہ اثر اب مکمل طور پر ختم ہو گیا ہے۔اس کے نتیجے میں درجہ حرارت ایک بار پھر گر رہا ہے، اور اس کا سیدھا اثر کولکاتا سمیت جنوبی بنگال کے اضلاع میں محسوس کیا جا رہا ہے۔علی پور میٹرولوجیکل آفس کا کہنا ہے کہ اگلے دو تین دنوں میں موسم میں گرمی کے کوئی آثار نظر نہیں آ رہے ہیں۔ بلکہ پارے میں گراوٹ جنوبی بنگال میں زیادہ واضح ہوگی۔کولکاتا میں پہلے ہی سردی محسوس کی جا رہی ہے، جس میں اگلے چند دنوں میں مزید اضافہ ہو جائے گا۔شمالی بنگال میں سردی پہلے ہی شروع ہو چکی ہے۔اب سردی جنوبی بنگال میں بھی پہنچ رہی ہے۔گزشتہ چند دنوں میں کئی اضلاع میں درجہ حرارت میں نمایاں کمی ہوئی ہے۔محکمہ موسمیات نے پیش گوئی کی ہے کہ جمعہ تک جنوبی بنگال کے کئی اضلاع میں پارہ تقریباً دو ڈگری سیلسیس گر سکتا ہے۔دسمبر کے آخری ہفتے میں جنوبی بنگال میں موسم سرما کی شدت میں مزید اضافہ ہونے کا امکان ہے۔مغربی اضلاع میں درجہ حرارت سنگل ہندسوں تک گر سکتا ہے۔کولکاتا میں کم سے کم درجہ حرارت 12 سے 13 ڈگری سیلسیس تک پہنچ سکتا ہے۔ساحلی اضلاع میں رات کے درجہ حرارت میں 12 سے 15 ڈگری کے درمیان اتار چڑھاؤ ہو سکتا ہے۔محکمہ موسمیات نے کہا ہے کہ مغربی طوفان نے گزشتہ چند روز سے موسم سرما کی پیش رفت روک دی ہے۔اب جب کہ رکاوٹ ہٹ گئی ہے، ریاست بھر میں سردی بڑھے گی۔25 دسمبر سے موسم سرما کا موڈ مزید مضبوط ہو جائے گا۔تمام اضلاع میں سنیچر 27 دسمبر تک درجہ حرارت میں بتدریج کمی ہوتی رہے گی۔تاہم اتوار سے یکم جنوری تک موسم کافی مستحکم رہ سکتا ہے۔ پارے میں نمایاں کمی کا کوئی امکان نہیں ہے۔مغربی طوفان کے اثر و رسوخ کی وجہ سے نئے سال کے آغاز پر درجہ حرارت میں پھر قدرے اضافے کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ فی الحال جنوبی بنگال کے تمام اضلاع میں دھند چھائی رہے گی۔ بارش کا کوئی امکان نہیں، موسم خشک رہے گا۔شمالی بنگال میں عام لوگ پہلے ہی سردی کی لپیٹ میں ہیں۔دن بھر تیز شمال کی ہوا اور گھنی دھند رہتی ہے۔ادھر محکمہ موسمیات نے درجہ حرارت مزید گرنے کا عندیہ دیا ہے۔ اگلے دو روز میں کئی اضلاع میں پارہ دو ڈگری تک گر سکتا ہے۔دارجلنگ اور ملحقہ پہاڑی علاقوں میں کم از کم درجہ حرارت 4 سے 6 ڈگری سیلسیس کے درمیان اتار چڑھاؤ آئے گا۔شمالی بنگال کے بالائی پانچ اضلاع میں رات کا درجہ حرارت 9 سے 11 ڈگری کے درمیان رہ سکتا ہے۔دھند کے باعث حد نگاہ متاثر رہے گی۔مجموعی طور پر، ریاست کے لوگوں کو تہوار کے موسم میں کچھ اور ٹھنڈے دنوں کے لیے تیار رہنا ہوگا۔یہ موسم سرما سے محبت کرنے والوں کے لیے اچھی خبر اور انتباہ دونوں ہے۔کیونکہ درجہ حرارت میں اچانک کمی سردی سے متعلق بیماریوں کا خطرہ بڑھا سکتی ہے۔اس لیے ڈاکٹر لوگوں کو گرم کپڑے پہن کر اور حفظان صحت کے ضروری اصولوں پر عمل کر کے تہوار سے لطف اندوز ہونے کا مشورہ دے رہے ہیں۔

بھاجپا کا امیت شاہ کے کولکاتا دورے کیلئے میگا بائیک ریلی کا منصوبہ

کولکاتا ،24دسمبر: (عوامی نیوز سروس) مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ سال کے آخر میں دو دن کے لیے دوبارہ کولکاتا کا دورہ کر سکتے ہیں، اور مغربی بنگال بی جے پی اس موقع کو منانے کے لیے ایک بے مثال سیاسی تماشا تیار کر رہی ہے۔پارٹی ذرائع کا کہنا ہے کہ شاہ کے قافلے کے ساتھ تقریباً 5,000 موٹر سائیکلوں پر مشتمل ایک بڑی بائیک ریلی کا منصوبہ بنایا جا رہا ہے۔-جس کا بی جے پی کا دعویٰ ہے کہ ریاست میں پہلے کبھی ایسا کرنے کی کوشش نہیں کی گئی۔اگرچہ مرکزی وزارت داخلہ کی طرف سے حتمی سفرنامہ ابھی ریاستی اکائی تک نہیں پہنچا ہے اور کوئی سرکاری اعلان نہیں کیا گیا ہے، ابتدائی تیاریاں پہلے ہی سے جاری ہیں۔بی جے پی اور اس کے یوتھ ونگ کے ذرائع کے مطابق کولکاتا، شمالی اور جنوبی 24 پرگنہ، ہوڑہ اور ہگلی سمیت کم از کم 10 تنظیمی اضلاع کو ہدایات جاری کی گئی ہیں۔ہر ضلع کو مبینہ طور پر کم از کم 500 بائیک جمع کرنے کا ہدف دیا گیا ہے۔اگر منصوبہ عمل میں آتا ہے تو وزیر داخلہ کے قافلے کے آگے اور پیچھے 4000 سے 5000 موٹر سائیکلوں کے سفر کرنے کی توقع ہے۔پارٹی ذرائع سے پتہ چلتا ہے کہ شاہ کے 29 دسمبر کی رات کولکاتا پہنچنے کا امکان ہے۔تجویز ہے کہ ان کے قافلے کے ساتھ ہوائی اڈے سے نیو ٹاؤن تک بائک ریلی ان کی آمد کے فوراً بعد شروع ہو سکتی ہے۔ایک متبادل منصوبہ زیر غور ہے کہ 30 دسمبر کی صبح ریلی کا انعقاد کیا جائے۔اس صورت حال میں قافلہ- بائیک دستے کے ساتھ- نیو ٹاؤن سے سیکٹر فائیو، بدھان نگر میں بی جے پی کے پارٹی دفتر تک جائے گا۔سیکٹر فائیو تک پہنچنے سے پہلے مجوزہ روٹ میں ہلدی رام موڑ، وی آئی پی روڈ، الٹا ڈانگہ، ہڈکو موڑ اور ای ایم بائی پاس شامل ہیں۔تاہم پارٹی رہنما تسلیم کرتے ہیں کہ حتمی روٹ اور فارمیٹ میں حفاظتی تحفظات کی بنیاد پر تبدیلی کی جا سکتی ہے۔تنگ گلیوں میں ہزاروں موٹر سائیکلوں کو ایڈجسٹ کرنے کے لاجسٹک چیلنجوں کے پیش نظر، موجودہ منصوبہ بائیک ریلی کے لیے پارٹی آفس کی طرف جانے والی لین کے دروازے پر رکنا ہے، جب کہ شاہ کا قافلہ اندر کی طرف بڑھتا ہے۔اس کے بعد بائک مرکزی راستے پر چلتی رہیں گی۔پارٹی کے اندر یہ بحث بھی چل رہی ہے کہ جلسہ دن میں ہونا چاہیے یا رات کو۔کچھ رہنماؤں کا کہنا ہے کہ دن کے وقت کی ریلی زیادہ عوامی نمائش اور تعامل کی اجازت دے گی۔دوسروں کا خیال ہے کہ رات کے وقت جلوس، جس میں ہوائی اڈہ، نیو ٹاؤن کوریڈور کے ساتھ ہزاروں موٹر سائیکل کی ہیڈ لائٹس ہوں گی۔ خیال رہے کہ شاہ نے گزشتہ ایک دہائی کے دوران بی جے پی کے کسی بھی دوسرے سینئر لیڈر کے مقابلے میں زیادہ کثرت سے مغربی بنگال کا دورہ کیا ہے۔تاہم ان کے دورے کو اتنے بڑے پیمانے پر بائیک ریلی کا منصوبہ بے مثال ہے۔

سپریم حکم کے باوجود انیکیت کی پوسٹنگ ہنوز عدم توجہی کا شکار

کولکاتا ،24دسمبر: (عوامی نیوز سروس) سپریم کورٹ کے حکم کے باوجود ریاست نے ابھی تک انیکیت مہتو کو میڈیکل کالج میں پوسٹنگ نہیں دی ہے۔ جونیئر ڈاکٹرس فرنٹ، جونیئر ڈاکٹروں کی ایک تنظیم، ہیلتھ اتھارٹی کے خلاف مہم پر نکلی، اس سوال کو اٹھاتے ہوئے کہ سپریم کورٹ کی طرف سے مقرر کردہ ڈیڈ لائن کے باوجود انہیں پوسٹنگ کیوں نہیں دی جا رہی ہے۔واضح ہو کہ جونیئر ڈاکٹرس فرنٹ کے ارکان ہیلتھ اتھارٹی تک پہنچنے سے پہلے ہی پورے علاقے کو پولس کے پہرے نے گھیر لیا تھا۔انیکیت، دیباشیس ہلدار نے صحت کے حکام سے پوسٹنگ کے معاملے پر بات کرنے کی درخواست کی۔مبینہ طور پر پولس نے ان کی درخواست پر توجہ نہیں دی۔ایک موقع پر جونیئر ڈاکٹروں نے پولس سے بحث شروع کر دی۔انیکیت نے اس معاملے کو دوبارہ سیاسی انتقام قرار دیا۔انیکیت اور دیباشیس نے الزام لگایا کہ پولس نے انہیں فون پر ہیلتھ حکام سے بات کرنے کا مشورہ دیا۔ جونیئر ڈاکٹروں نے مزید الزام لگایا کہ ان کے تین نمائندے پولس کے پہرے میں ہیلتھ بلڈنگ میں جا کر افسران سے بات کرنا چاہتے تھے۔لیکن انہیں یہ کہتے ہوئے ایسا کرنے کی اجازت نہیں دی گئی کہ اعلیٰ حکام کی طرف سے کوئی حکم نہیں ہے۔11 نومبر کو سپریم کورٹ نے کلکتہ ہائی کورٹ کے حکم کو برقرار رکھتے ہوئے کہا تھا کہ درخواست کے بعد ہی انیکیت مہاتو کو تعینات کیا جائے گا۔ سپریم کورٹ نے اس حکم پر عمل درآمد کے لیے ریاست کو دو ہفتے کا وقت دیا تھا۔

بدھ کو کولکاتا میں جادب پور یونیورسٹی میں 68ویں کانووکیشن کے دوران مغربی بنگال کے گورنر سی وی آنند بوس، جادب پور یونیورسٹی کے وائس چانسلر چرنجیب بھٹاچارجی دیکھے جاسکتے ہیں۔

کولکاتا سے SIR کے دوران حذف شدہ عام کنیت داس اور سنگھ

کولکاتا ،24دسمبر: (عوامی نیوز سروس) اسپیشل انٹینسیو ریویژن (SIR) کے پہلے مرحلے کے دوران کولکاتا اور اس کے ملحقہ علاقوں بہالا، سالٹ لیک اور نیو ٹاؤن میں حذف کیے گئے ناموں کے تجزیے سے پتہ چلتا ہے کہ ایس آئی آر کے دوران خارج کیے گئے سب سے عام کنیت داس اور سنگھ ہیں۔کولکاتا میں واقع سبر انسٹی ٹیوٹ کے ذریعہ ایس آئی آر کے پہلے مرحلے کے دوران حذف کیے گئے ناموں کے تجزیے میں روشنی ڈالی گئی کہ حذف کیے گئے ناموں میں 16.73% داس شامل ہیں اور سنگھ کنیت والے افراد 12.11% حذف کیے گئے ہیں اور اس کے بعد شا ہے جس میں 7.82% حذف کیے گئے ہیں۔سی ایم کا کہنا ہے کہ بنگال میں ایس آئی آر کے پہلے مرحلے کے بعد ڈرافٹ رولز میں سنگین غلطیاں ہیں۔حذف کیے جانے کے تجزیے میں جن دیگر کنیتوں کا پتہ لگایا گیا ہے وہ رائے 6.24%، خاتون 5.03%، یادو 4.84%، بیگم 4.84 فیصد، رام 4.23 فیصد، شرما 4.07 فیصد ہیں۔منڈل 3.91 فیصد اور گھوش 3.81 فیصد ہیں۔کنیت کا تجزیہ اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ SIR کے پہلے مرحلے کے دوران بنیادی طور پر غیر بنگالی کنیتوں کو ہٹا دیا گیا ہے۔مجموعی طور پر، مردوں کے ناموں کو کافی حد تک خارج کر دیا گیا ہے، ECI ڈیٹا کی بنیاد پر یہ معلوم ہوتا ہے کہ ممکنہ طور پر اتر پردیش اور بہار جیسی شمالی ہندستانی ریاستوں سے تعلق رکھنے والے واحد مرد مہاجر ایس آئی آر کے دوران سب سے زیادہ متاثر ہوئے ہیں۔مسٹر چکرورتی نے کہا کہ کولکاتا اور ملحقہ علاقوں میں 17 اسمبلی حلقوں کا تجزیہ کیا گیا جن میں بھوانی پور اور کولکاتا پورٹ شامل ہیں۔ بھوانی پور اسمبلی حلقہ کے کنیت کے تجزیہ سے پتہ چلتا ہے کہ حذف کیے گئے ناموں میں 18.81% داس شامل ہیں، دوسرے نمبر پر سب سے زیادہ حذف سنگھ کنیت والے لوگ ہیں جو حذف کیے جانے والوں کا 13% ہے، اس کے بعد یادو 7.63% اور رائے 7.34% حذف کیے گئے ہیں۔بھوانی پور وہ حلقہ ہے جس کی نمائندگی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کرتی ہیں۔کولکاتا پورٹ اسمبلی سیٹ میں، سب سے زیادہ حذف کرنے والے لوگ ہیں جن کا نام سنگھ ہے جس میں 13.27% ہے اور اس کے بعد خاتون ہے جو 8.41% ہے۔اس اسمبلی سیٹ کی نمائندگی کولکاتا کے میئر اور سینئر ترنمول لیڈر فرہاد حکیم کر رہے ہیں۔سبر انسٹی ٹیوٹ کے ذریعہ کئے گئے ایک پہلے تجزیے میں بتایا گیا تھا کہ مغربی بنگال میں مسلم آبادی کے زیادہ فیصد والے اسمبلی حلقوں میں مغربی بنگال میں ایس آئی آر کے پہلے مرحلے میں بغیر نقشہ کے ووٹروں کا حصہ کم ہے۔ایس آئی آر کے پہلے مرحلے کے بعد 16 دسمبر کو شائع ہونے والی انتخابی فہرستوں کے مسودے میں 58,20,899 ووٹرز کے نام انتخابی فہرستوں سے خارج کر دیے گئے تھے، جس سے مغربی بنگال میں ووٹرز کی تعداد کم ہو کر 7.08 کروڑ ہو گئی۔

کرسمس کے موقع پر ہائی کورٹ کا گلینزی کو کھولنے کا حکم

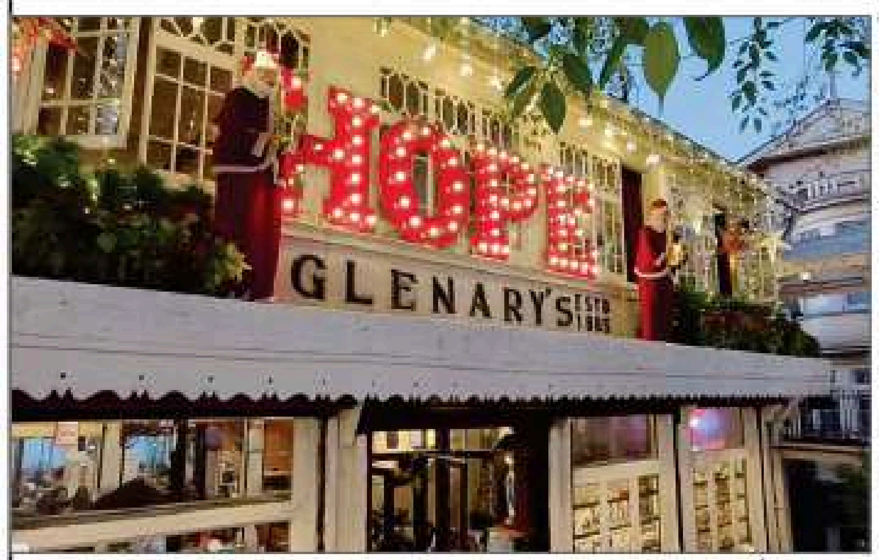

کولکاتا ،24دسمبر: (عوامی نیوز سروس) کلکتہ ہائی کورٹ نے گلینزی کے ریسٹورنٹ بار کو کھلا رہنے کا حکم دیا ہے جو شیلشہر کے ریستورانوں میں سے ایک ہے۔اس سلسلے میں کیس کی سماعت بدھ کو ہائی کورٹ کی جلپائی گوڑی سرکٹ بنچ کی جسٹس امرتا سنہا کی عدالت میں ہوئی۔سماعت کے بعد ہائی کورٹ نے حکم دیا کہ گلینزی کا ریسٹورنٹ بار 12 جنوری تک کھلا رہے گا۔واضح ہو کہ جمعرات 25 دسمبر نئے سال کی شام قریب ہی ہے۔شیلشہر میں سیاحوں کا ہجوم ہے۔اس دوران گلینزی بار کھولنے کے حکم سے سیاحوں کو راحت ملے گی۔خیال رہے کہ Glenary's شیلشہر میں سیاحوں کے لیے پرکشش مقامات میں سے ایک ہے۔ یہ ریسٹورنٹ بار 1888 میں قائم کیا گیا تھا۔ دارجلنگ بنگال ایکسائز کرائم برانچ نے ایکسائز قوانین کی خلاف ورزی کے الزام میں شیل شہر کے مشہور بار کم ریسٹورنٹ گلینزیس کے بار اور میوزک کو بند کرنے کا حکم دیا ہے۔گلینزیز کے مالک اجے ایڈورڈ پہلے ہی اس پر اپنی برہمی ظاہر کر چکے ہیں۔انہوں نے الزام لگایا کہ یہ ایک سیاسی سازش ہے۔ان کے الفاظ میں گلنزیس کے تمام پیپرز ترتیب سے ہیں۔لیکن میرے لائیو میوزک پیپرز ایک سال سے بند ہیں۔انہوں نے یہ بھی کہا کہ بار کو بند کرنے سے اس سیزن میں 1.5 کروڑ روپے کا نقصان ہوگا، ایسا کرنے کو کچھ نہیں ہے۔کوویڈ کے دوران بھی نقصان ہوا ہے۔اس کے بعد بار کو بند کرنے کے حکم کے خلاف کلکتہ ہائی کورٹ کی جلپائی گوڑی سرکٹ بنچ میں مقدمہ دائر کیا گیا تھا۔کیس کی سماعت کے دوران جسٹس امرتا سنہا نے بار کو بند کرنے کے حکم پر عبوری روک لگا دی۔اتنا ہی نہیں ہائی کورٹ نے اپنے حکم میں یہ بھی کہا ہے کہ گلینزیز ریسٹورنٹ کا بار 12 جنوری تک کھلا رہے گا۔

سابق پولس اہلکار ابوالحسن کو بالی گنج سے جے یو پی کا امیدوار بنانے کا اعلان

کولکاتا ،24دسمبر: (عوامی نیوز سروس) 2026 کے مغربی بنگال اسمبلی انتخابات کے لیے بالی گنج سیٹ سے نشا چٹرجی کی امیدواری واپس لینے کے 24 گھنٹے سے بھی کم وقت کے بعد جنتا انین پارٹی (جے یو پی) کے بانی ہمایوں کبیر نے بدھ کے روز ریٹائرڈ پولس افسر ابوالحسن کو ان کی جگہ میدان میں اتارا۔کبیر کے مطابق، چٹرجی کی امیدواری واپس لے لی گئی کیونکہ ان کی سوشل میڈیا پر موجودگی پارٹی کی شبیہ کے مطابق نہیں تھی۔حسن کے نام کا اعلان کرنے کے بعد کبیر نے کہا کہ حسن میرے ماموں نہیں ہیں، بلکہ میری والدہ کے کزن ہیں۔ان کے بچوں کے کچھ خدشات تھے، جنہیں میں دور کروں گا۔ان کی جیت کو یقینی بنانا میری ذمہ داری ہے۔حسن نے صحافیوں کو بتایا کہ مجھے سیاست میں کوئی دلچسپی نہیں ہے۔میں نے اپنی پوری زندگی ایک پولس والے کے طور پر گزاری ہے۔

جے یو کے طلباء اور ایڈسو کے ممبران نے بدھ کو کولکاتا میں جادب پور یونیورسٹی میں 68ویں کانووکیشن کے دوران مختلف مطالبات کو احتجاج کرتے ہوئے۔

''آبیاڑہ'' دنیائے ادب کے نورتن

محمد علی صدیقی

پروفیسر غضنفر علی صاحب کا بیش بہا ادبی تحفہ ''آبیاڑہ'' کچھ دنوں قبل موصول ہوا۔ یہ آپ کے نو ناولوں کا مجموعہ ہے جسے ڈاکٹر ریشما قمر صاحبہ نے ترتیب دیا ہے۔

عصر حاضر میں پروفیسر غضنفر علی صاحب کو دنیائے ادب کا آفتاب کہا جا سکتا ہے۔ ایک ایسا آفتاب جس کی ضیاء ادب کی ہر صنف کو منور کر رہی ہے۔ غزل ہو یا نظم، مضامین ہوں یا مقالے، خاکے ہوں یا خود نوشت، افسانہ ہو یا ناول، تنقید، ڈراما غرض یہ کہ ہر صنف میں آپ کا منفرد انداز نمایاں نظر آتا ہے۔

زیر نظر مجموعے کا یہ نام ''آبیاڑہ'' بھی آپ

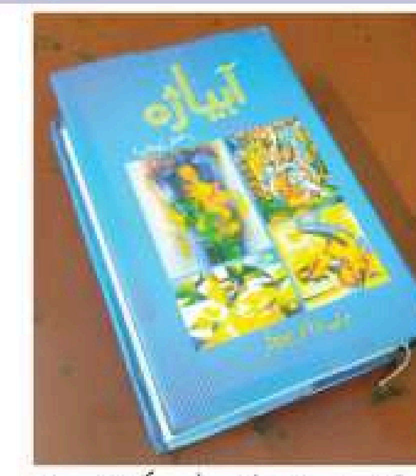

کی انفرادی شان کا غماز ہے۔ ایک ملاقات کے دوران آپ نے بتایا کہ یہ لفظ ''آبیاڑہ'' آپ ہی کی اختراع ہے۔ بے معنی سے نظر آنے والے اس لفظ کا مطلب کیا ہے اس کے بارے میں کتاب کی مرتب ڈاکٹر ریشما قمر صاحبہ فرماتی ہیں۔

''آبیاڑہ........ پہلی بار غضنفر کے ناول 'پانی' میں پڑھا تو میں چونک اٹھی۔ معنی نہ جاننے کے باوجود یہ لفظ مجھے بہت اچھا لگا اور اس لفظ کا مفہوم سمجھنے کے لئے میں ناول 'پانی' میں کھوگئی۔ کتاب کے آخری کنارے تک پہنچتے پہنچتے یہ بے معنی لگنے والا لفظ پوری طرح با معنی ہو گیا۔ اس میں بہت سے حقائق جھلملا اٹھے اس لئے یہ استعارہ بھی بن گیا۔''

ناولوں کے اس مجموعے کا نام "آبیاڑہ" کیوں رکھا گیا اس کے متعلق ڈاکٹر ریشما قمر یوں رقمطراز ہیں

''مجھے غضنفر کے ناولوں کو یکجا کرنے کا خیال آیا تو ایک عنوان کی بھی تلاش شروع ہوئی۔ کئی نام ذہن میں آئے مگر کسی نہ کسی وجہ سے رد ہوتے چلے گئے کہ اچانک آبیاڑہ چمک گیا اور ایسا چمکا کہ اس کتاب یعنی غضنفر کے ناولوں کے کلیات کا سرنامہ بن گیا۔''

ناولوں کا یہ مجموعہ اسم با مسمّیٰ ہے۔ آپ پڑھتے چلے جائیں گے اور آپ کے ذہن میں ایک جہان روشن ہوتا چلا جائے گا۔

اس مجموعے میں شامل پروفیسر غضنفر علی صاحب کے نو ناولوں کے نام کچھ اس طرح ہیں۔ 1۔ پانی 2۔ کینچولی 3۔ کہانی انکل 4۔ دویہ بانی 5۔ فسوں 6۔ وِش منتھن 7۔ مم 8۔ شوراب اور 9۔ مانجھی

پروفیسر غضنفر علی صاحب کے مطابق ''ایک اچھا تخلیق کار وہ ہوتا ہے جو تفصیل اور اختصار دونوں کے فن سے اچھی طرح واقف ہو، دونوں پر پوری طرح قادر ہو۔ اس کے علاوہ اس کے لیے یہ بھی ضروری ہے کہ وہ عام زبان اور تخلیقی زبان کا فرق سمجھتا ہو اور دونوں طرح کی زبان لکھنے کا اسے ہنر بھی آتا ہو۔''

یہ خوبی آپ کی ہر نثری تحریر میں نظر آتی ہے۔ مجھے نہیں معلوم کہ ان کا یہ قول ان کے کسی شائع شدہ مضمون میں یا ان کی کسی کتاب میں شامل ہے۔ میں نے تو اسے ایک وھاٹس ایپ گروپ میں پایا ہے۔ میری خوش قسمتی ہے کہ کچھ وھاٹس ایپ گروپ ایسے بھی ہیں جن میں، میں ان کے ساتھ ہوں۔ جب بھی پروفیسر غضنفر علی صاحب کسی تخلیق پر تبصرہ کرتے ہیں، وہ تبصرہ اپنے آپ میں ایک بہترین سبق ہوتا ہے۔ پروفیسر محترم کے ایسے کئی تبصرے میرے پاس محفوظ ہیں۔ درج بالا اقتباس میں نے ایسے ہی ایک تبصرے سے کوٹ کیا ہے۔

ان تبصروں کی بدولت تو میں آپ سے متاثر تھا ہی، ایک بار جب کلکتے میں مغربی بنگال اردو اکیڈمی کی جانب سے منعقد کردہ ایک ورک شاپ برائے تخلیقی ادب (مختصر افسانہ) کے دوران آپ سے ملاقات ہوئی تو آپ کی گفتگو سے اور زیادہ متاثر ہو گیا۔ پروفیسر موصوف جب بھی منہ کھولتے ایسا معلوم ہوتا جیسے علم کا دریا بہہ رہا ہو۔ کوئی شور نہیں۔ کوئی ہنگامہ نہیں۔ بس گہرے خاموش سمندر کی طرح رواں۔ بولنے کا انداز ایسا کہ سننے والا منہ سے نکلنے والے ایک ایک لفظ کا انتظار کرے۔ جیسی تحریر ویسی ہی تقریر۔ یہاں تقریر کا لفظ میں نے تحریر کی مناسبت سے لکھا ہے ورنہ آپ کی باتیں تقریر نہیں گفتگو ہوتی ہیں۔ ایسی گفتگو جسے کچھ کہے بغیر صرف سننے کا دل چاہے۔

پروفیسر غضنفر علی کے یہ نو ناول دنیائے ادب کے خزانے میں نو رتن سے کم نہیں۔ ان ناولوں کے موضوعات ایک دوسرے سے بالکل جدا ہیں لیکن ان میں ایک یکسانیت بھی پائی جاتی ہے اور وہ یہ ہے کہ ہر ناول ایک احتجاج ہے۔

ان ناولوں میں پروفیسر غضنفر علی صاحب کا تجرباتی رجحان بھی نمایاں نظر آتا ہے۔ آپ بنی بنائی ڈگر پر چلنا پسند نہیں کرتے۔ کہیں کہیں تو ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے نثر میں شاعری کر رہے ہوں۔ ایجاز و اختصار، فنکارانہ سیاسی شعور، اسلوب کی رنگا رنگی آپ کے ناولوں کے خاصے ہیں۔ کرداروں اور موقع محل کی مناسبت سے دیگر زبانوں کے الفاظ کے استعمال کو بھی آپ برا نہیں سمجھتے۔ انھیں پڑھ کر ایسا لگتا ہے جیسے دیگر زبانوں کے الفاظ کا استعمال صورت حال کا تقاضہ بھی ہے۔

یوں تو ہر ناول پروفیسر غضنفر علی کی رنگا رنگ تخلیقی خوبیوں سے بھرا پڑا ہے لیکن یہاں دلچسپی کے لئے کچھ اقتباسات حاضر ہیں۔ مجھے یقین ہے کہ یہ چند اقتباس آپ کے اندر تمام ناولیں پڑھنے کی چاہت پیدا کر دیں گے۔

''شہد آمیز سخنِ شیریں بے نظیر کی سماعت میں گھلنے لگا۔ سامنے ایک پری پیکر، گلِ اندام، غزال چشم، رشکِ چمن، معنبر مشکِ ختن، لباسِ مرصع سے مزین، دوشیزۂ دل نواز، ناز و انداز کے ساتھ کھڑی در افشانی میں مشغول تھی۔ نظر سے نظر ملی، پیروں میں حرکت ہوئی، پائل جھنک اٹھی، وہ پیکرِ جمال، مجسمۂ بے مثال، خراماں خراماں چلتی، پازیب کی نقرئی جھنکار سناتی، شاخِ گل کی طرح لچکتی، خوشبو بکھیرتی، فضا کو معطر کرتی اور ماحول کو مترنم بناتی ہوئی بے نظیر کے قریب آ گئی۔" (ناول...... پانی)

''چھوٹے بچوں کی آنکھیں بھی کھل گئیں، ان کے دیدوں میں انگارے بھر گئے، نگاہیں شرربار ہو گئیں، تیوریاں چڑھ گئیں، بھنویں تن گئیں، مٹھیاں بھنچ گئیں، خون کھول اٹھا، رگیں بھولنے لگیں'' (ناول........ کہانی انکل)

''غارِ حرا کا دہانہ کھلا، ایک اُمّی کا سینہ علم و عرفان سے بھر گیا، سینے سے روشنی پھوٹی، جہالت کی دھند چھٹی، ظلمات منور ہو گئیں، صحرا سر سبز و شاداب ہو گئے، خارزاروں میں پھول کھل اٹھے، بادِ صرصر بادِ بہار بن گئی، بادِ سموم بادِ صبا میں تبدیل ہو گئی، ریگستان چمنستان کی طرح مہک اٹھا'' (ناول........مم)

''ستا کے نیچے کے ناخنوں کا گاڑھا رنگ ایسا جھمکا کہ مندر، مٹھ اور منبر و محراب بھی اس کی جانب جھک گئے۔ مٹھوں کے مہنت، آشرموں کے سوامی، مدرسوں کے ملّا اور درگاہوں کے پیر فقیر بھی اس کے حلقے میں آ کر چلّہ کھینچنے لگے، پاور کے کچھ اور ٹاور کھڑے ہو گئے" (ناول........ مانجھی)

ایسی ہی تخلیقی زبان سے ہر ناول بھرا پڑا ہے جو پڑھنے سے تعلق رکھتا ہے۔ اس سے نہ صرف پروفیسر غضنفر علی صاحب کی تخلیقی صلاحیتوں کا پتا چلتا ہے بلکہ ان کی شاعرانہ نثر، نثری ایجاز و اختصار اور فن کارانہ سیاسی شعور کا بھی بخوبی اندازہ ہوتا ہے۔ ناولوں کا یہ مجموعہ خوبصورت سرورق اور عمدہ طباعت کے ساتھ 904 صفحات پر مشتمل ہے۔ اس مجموعے کے ہر ناول پر الگ الگ تبصرہ کرنا ممکن نہیں۔ کتاب تخلیقی ادب کے شیدائیوں اور طلبہ دونوں کے لئے یکساں مفید ہے اور پڑھنے سے تعلق رکھتی ہے۔

کلکتہ یونیورسٹی کے شعبۂ عربی و فارسی میں ''عربی زبان کا عالمی دن'' کے موقع پر میموریل لیکچرز کا انعقاد

(ڈاکٹر صغیر احمد صدر شعبۂ عربی و فارسی، کلکتہ یونیورسٹی)

18 دسمبر 2025، بروز جمعرات، کلکتہ یونیورسٹی کے شعبۂ عربی و فارسی میں ''عربی زبان کا عالمی دن'' کے موقع پر ایک شاندار اور بامقصد تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ اس علمی و ادبی پروگرام میں اساتذہ، طلبہ، ریسرچ اسکالرز اور معزز مہمانوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔

اس تقریب کا مقصد ایک جانب عربی زبان و ادب کی اہمیت اور افادیت کو اجاگر کرنا تھا، تو دوسری جانب شعبۂ عربی و فارسی کے دو ممتاز اساتذہ، مرحوم پروفیسر محمد شہید اللہ صاحب (سابق فیکلٹی ممبر) اور مرحوم پروفیسر احسان کریم برق صاحب (سابق صدر شعبہ، شعبۂ عربی و فارسی، کلکتہ یونیورسٹی) کی علمی، ادبی اور تدریسی خدمات کو میموریل لیکچرز کے ذریعے خراجِ عقیدت پیش کرنا تھا۔

تقریب کا آغاز دن کے ساڑھے گیارہ بجے شعبہ کے طالب علم عبدالرحمن کی تلاوتِ قرآنِ کریم سے ہوا، جس نے محفل کو ایک روحانی فضا عطا کی۔ اس کے بعد شعبہ کی طالبہ یاسمین خاتون نے عربی زبان میں حمد پیش کی، جس سے محفل میں سرور اور عقیدت کی کیفیت پیدا ہو گئی۔ بعد ازاں صدرِ شعبۂ عربی و فارسی، ڈاکٹر صغیر احمد صاحب نے معزز مہمانوں اور حاضرین کا پرتپاک استقبال کیا اور شکریہ ادا کرتے ہوئے اپنے صدارتی خطاب میں کہا کہ عربی زبان دنیا کی اہم ترین زبانوں میں شمار ہوتی ہے، کیونکہ اس زبان میں ایک عظیم اور وقیع علمی و ادبی سرمایہ محفوظ ہے۔ اس کے بعد پروگرام کے پہلے معزز مدعو اسپیکر ڈاکٹر محمد جہانگیر عالم، صدرِ شعبۂ عربی، عالیہ یونیورسٹی نے اپنے پر مغز خطاب میں عربی زبان کی امتیازی خصوصیات پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ عربی زبان و ادب کی وسعت کا اندازہ اس حقیقت سے لگایا جا سکتا ہے کہ یہ زبان دنیا کے تقریباً بائیس ممالک میں بولی جاتی ہے، نیز دنیا کے مختلف خطوں میں عربی زبان و ادب کو پڑھا اور سمجھا جاتا ہے۔ انہوں نے عربی زبان کے مختلف لہجوں کا بھی ذکر کیا اور مرحوم پروفیسر شہید اللہ صاحب کی علمی و ادبی خدمات پر تفصیلی روشنی ڈالی۔

اس موقع پر شعبہ کے طالب علم ذوالقرنین نے عربی زبان میں نعتیہ کلام پیش کیا، جسے سامعین نے بے حد پسند کیا۔ اس کے بعد شعبہ کے دو طلبہ نے عربی زبان میں اپنے تحقیقی مقالات پیش کیے، جن میں عربی زبان و ادب کی اہمیت اور اس کی افادیت کو نمایاں کیا گیا۔ تقریب کے دوسرے مدعو اسپیکر ڈاکٹر عابد حسین، شعبہ کے سابق گیسٹ لیکچرر، نے اپنے خطاب میں مرحوم پروفیسر احسان کریم برق صاحب کو خراجِ عقیدت پیش کرتے ہوئے ان کی حیات اور فارسی زبان و ادب میں ان کی گراں قدر خدمات پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے بتایا کہ متعدد نامور اسکالرز، جو آج مختلف کالجوں اور یونیورسٹیوں میں اہم عہدوں پر فائز ہیں، انہی کی نگرانی میں پی ایچ ڈی کی ڈگریاں حاصل کر چکے ہیں۔ انہوں نے معروف فارسی شاعر عرفی شیرازی پر مرحوم پروفیسر برق کے گہرے مطالعے کا بھی ذکر کیا اور بتایا کہ انہوں نے عرفی شیرازی پر کئی اہم کتابیں تصنیف کیں۔

اس کے بعد شعبہ کے گیسٹ لیکچرر اور بھانگور کالج کے ایسوسی ایٹ پروفیسر ڈاکٹر علی رضا صاحب نے اپنے خطاب میں عربی زبان کے علمی و ادبی ورثے پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ یورپ میں اسپین ایک زمانے تک عربی علم و ادب کا عظیم مرکز رہا ہے، جہاں عربی زبان کے ذریعے یورپ کے علمی و ادبی ذخائر کو محفوظ کیا گیا۔

بعد ازاں شعبہ کے استاد پروفیسر شمس الدین ملک نے مرحوم پروفیسر شہید اللہ صاحب کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے عربی نحو و صرف پر بنگالی زبان میں کتابیں لکھ کر عربی زبان کو بنگالی داں طبقے میں متعارف کرانے میں نمایاں کردار ادا کیا۔ پروگرام کے اختتام پر شعبہ کے استاد ڈاکٹر محمد شکیل نے اظہارِ تشکر پیش کرتے ہوئے تمام معزز مہمانوں، اساتذہ، طلبہ اور حاضرین کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے طلبہ کی مقالہ خوانی، حمد و نعت خوانی کو سراہتے ہوئے کہا کہ اس طرح کے علمی و ادبی پروگراموں کا تسلسل ضروری ہے، کیونکہ اس سے طلبہ میں پوشیدہ صلاحیتوں کو نکھرنے کا موقع ملتا ہے۔ اس تقریب کی نظامت شعبہ کے ایک طالب علم نے نہایت خوش اسلوبی سے انجام دی۔ یہ پروگرام دوپہر تقریباً تین بجے اپنے اختتام کو پہنچا اور علمی و ادبی اعتبار سے نہایت کامیاب رہا۔

ماں (افسانہ)

محمد شکیل خان، کلکتہ
صدر: بنگال اردو جرنلسٹس ویلفیئر ایسوسی ایشن

چھناک سے دروازے کا کنڈی کھول کر گوری جیسے ہی کمرے میں گھسی بیڈ سور کی ناقابل بیان بدبودار مہک سے اسے ابکائی سی آنے لگی اور خستہ حال چارپائی کی گندگی پورے کمرے کو اپنے اندر سمو کر بدبودار بنا دیا تھا۔

آج بھی روز کی طرح اس کی ساس نجمہ بی اپنی ہی غلاظت پر سوئے پڑی تھی۔ یہ دیکھ کر گوری کا مزاج چڑھ گیا۔ اس ہفتے میں یہ کرتوت تیسری بار تھی۔ گزشتہ ہفتے میں ایسی حرکت اس کی ساس دو بار کر چکی تھی۔ یا اللہ، یہ کیا سزا تو مجھے دے رہا ہے؟ پچھلے جنم میں کیا گناہ کیا تھا وہ خود ہی اپنے کو کوستی رہی۔

ایک ہی کمرہ تھا، کوئی دوسرا نہیں۔ اس بوڑھیا کو بنا صاف کیے کوئی چارہ نہ تھا۔ اسی کمرے کے ایک کونے میں پڑا تخت پوش پر اسے سونا ہوگا۔ حالاں کہ کھانا پکانا تو باہر برآمدے میں ہو جاتا تھا لیکن سونا بیٹھنا تو اسی چھوٹے سے کمرے میں ہوتا تھا۔ وہ کیا منحوس دن تھا جب اس نے اس بوڑھیا کو اپنے پاس لے آئی تھی۔

چار برس تک یہ بوڑھیا اس گھر کا پہرہ دیتی رہی اور اب اسی مہربانی کا وہ اتنی بے دردی سے قسط وصول کر رہی تھی۔

صبح سویرے اٹھتے ہی باسی کاموں کو نپٹانا پھر اس کے بعد سلسلہ وار پانی بھرنا، کپڑا دھونا بعد ازیں فرصت ملنے پر دو دو کمرے، باتھ روم، پائخانے صاف کرنا اس کے ذمے تھا۔ پھر بوڑھیا کے دانت صاف کروانا، منہ دھلوانا بھی اس کے معمول میں تھا۔ کام پر جانے سے پہلے ڈایپر پہننانا، پورا بدن صاف کر کے اترن کو الگ کونے میں رکھ کر اسے دودھ روٹی کھلاتے کھلاتے پورا ایک گھنٹہ لگ جاتا تھا۔ اتنا کچھ کرنے کے بعد کام پر جانے کے لئے خود کو تیار کرنا بھی ایک جوکھم بھرا کام تھا۔ کئی بار تو وہ اتنی بدظن ہو جاتی تھی کہ سوچتی راستے میں وہ کسی ٹرک کے نیچے آ جائے تاکہ اس روز روز کی جھنجھٹ سے وہ نجات پا جائے۔

چار چار گھروں میں جھاڑو لگانا، گھر صاف کرنا برتن دھونے کے بعد جو اجرت ہاتھ لگتا تھا، اسے ختم ہونے میں دیر بھی نہیں لگتا۔ کھانے میں بھی ساگ سبزی تو کبھی کبھار ایک آدھ انڈے تیل مصالحہ لائٹ میں بھی کوئی کٹوتی نہیں تھی۔ اس پر بوڑھیا کا دوا دارو ڈایپر کے خرچ سوا الگ۔

گوری کا بیٹا پھیکو بیوی کو لے کر الگ ہو گیا تھا اور باپ گھر سے بھاگ گیا تھا۔ اب وہ زندہ بھی ہے یا نہیں اس کا کوئی اتا پتہ نہیں۔ پھر بھی گوری کو ایک امید ضرور تھی۔ اسکی ماں بھی کہا کرتی تھی کہ شوہر پر الزام دینا جائز نہیں ہے۔ اب تو وہ بھگوڑے شوہر کی ماں کو لے کر ہی زندگی سے نالاں تھیں۔ پتہ نہیں کس جنم کی دشمنی تھی۔ جو اس جنم میں چکایا جا رہا ہے۔ گرچہ بوڑھیا کی دو دو بیٹی اور ایک سگی بیٹا بھی تھا۔ لیکن کوئی جھانکی مارنے بھی نہیں آتا تھا۔

ان کے اندر غصہ محض اس لئے تھا کہ بوڑھی وعدے کے مطابق اپنی پشتینی زمین ان کے نام کرنے سے رک گئی تھی۔ اسی لالچ میں گوری ساس کو اپنے پاس لے آئی۔ مگر اس زمین پر دیور کے بیٹوں نے اینٹ کی دیوار بنانے کی بھی اجازت نہیں دی۔ جس طرح بے سود زمین کی طرح اس وقت نجمہ بی بستر پر بے سدھ پڑی ہے۔ یہ تنازعہ ہوئے دو برس کا لمبا عرصہ بیت چکا تھا۔ مگر اب اس نے تہیہ کر لیا تھا کہ یا تو اس پار یا پھر اس پار۔

اس وقت کپڑے بدل کر میکسی پہنی ناک اور چہرے کو کپڑے سے اچھی طرح لپیٹ کر وہ کام سے لگ گئی۔ آج کل کا ڈایپر بے کار قسم کا ہے۔ غلاظت کو بھی روک نہیں پاتا۔ نیچے بہنے لگتا ہے۔

گیلے کپڑے میں ڈیٹول ملا کر اچھی طرح سے صاف کرنے کے بعد وہ مطمئن نہیں ہوتی۔ بیڈ سور کو صاف ستھرا کرنے کے بعد دوائی لگانی پڑتی ہے۔ اس جنجال سے فرصت پاتے ہی وہ پکانے بیٹھ جاتی ہے اور فارغ ہوتی ہے چار بجے۔

کبھی کبھی وہ اتنی جھنجھلا جاتی ہے کہ بوڑھیا کا گلا دبا کر اسے مار ڈالے پھر سہم جاتی ہے۔ وہ مزید کوئی گناہ نہیں کرنا چاہتی ہے۔ اس نے پگلہ بابا سے ایک تعویذ بھی منگوائی تھی۔ عقیدہ یہ تھا کہ اس کے بازو میں باندھنے سے بوڑھیا دوبارہ چنگی ہو جائے گی اور گھر کا کام کاج پہلے جیسا کرنے لگے گی۔ اب تو یہ تعویذ پر ہی منحصر ہے۔ اس کے اثر سے اگر وہ لمبی عمر پا جائے تو؟

بہر کیف آج نجمہ بی کی حالت بحال تھی۔ بہو کی طرف دیکھ کر بوڑھیا پوپلی ہنسی سے بولی'' میری پوٹلی میں ایک سونے کی انگوٹھی ہے۔ میرے پوتے کو دے دینا''۔ گوری یہ سنتے ہی بھنا گئی۔ بد ذات بوڑھیا ہوشیاری دکھا رہی ہے، پوتے کی یاد آ گئی اور مجھے بھلا دیا، وہ من ہی من میں بڑبڑاتی رہی۔ پھر ہنس پڑی وہ انگوٹھی تو وہ کب کا غائب کر چکی تھی۔ اسی انگوٹھی کو بیچ کر تو بوڑھیا کا ڈاکٹری خرچ چل رہا ہے۔ ورنہ گوری اتنا انتظام کہاں سے کر پاتی؟

کبھی کبھار بیٹا ماں کے پاس ضرورت سے آ جاتا ہے۔ دینے کے بجائے ماں سے ہی پیسہ مانگ لیتا ہے۔ کوکھ کی اولاد سے ماں کو گہری انسیت ہوتی ہے۔ دس بیس جو ہوتا ہے بیٹے کو دے دیتی ہے۔ اس امید پر کہ وہ آتا تو رہتا ہے۔ ماں کی ممتا جس کی کوئی مثال نہیں۔ گوری نے کسی سے سن لیا تھا کہ اس کا شوہر ہوڑہ میں کسی اور لڑکی سے شادی کر کے گھر بسا لیا ہے۔ اس خبر کو سن کر وہ بے چین نہیں ہوئی اور نہ ہی لوگوں سے منہ لگی۔

تعویذ کا اثر ہی ہوا کہ بوڑھیا زیادہ وقت غنودگی میں رہتی مگر بھوک سے سمجھوتہ نہیں کرتی۔ اس ہفتے بھی کام سے آنے کے بعد گوری کو غلاظت صاف کرنا پڑا تھا۔ پتہ نہیں اس جہنم میں اسے اور کتنے دنوں تک رہنا پڑے گا؟

ایک دن اچانک سے بوڑھیا نے کہا کہ بہو میں نے سارا جوٹھا برتن دھو دیا ہے۔ گھر بار کو جھاڑو دے کر صاف کر دیا۔ جاؤ اب تم آرام سے نہا دھو کر چولہے پر بھات چڑھا دو، تب تک میں بھی تالاب میں ایک ڈبکی لگا لیتی ہوں۔ آج بھوک بھی شدت سے لگی ہے!''

کسی زمانے میں وہ بج بج کی بستی کو چھوڑ کر ٹنگرا کی گھنی آبادی میں آ کر آسرا لیا تھا۔ ابھی تک بوڑھیا کے خواب میں وہی تالاب سمایا ہوا ہے۔ غلاظت سے بھرا بچھونا دھوتے دھوتے اس کی جان نکلی جا رہی تھی۔ اب بہت ہوا۔ اس روز کے قصے کو اب تمام کرنا ہی ہوگا۔ اتنی اذیت ناک زندگی سے وہ عاجز آ چکی تھی۔

اس کے ذہن میں ایک پلان آیا۔ قریب کے ڈاکٹر بابو سے یہ بول کر وہ نیند کی دوا لائے گی کہوں گی مجھے نیند نہیں آتی ہے۔

کئی دنوں سے بوڑھیا لڈو کھانے کی فرمائش اس سے بار بار کر رہی تھی۔ آج وہ بوڑھیا ساس کے لئے دو لڈو لے کر آئی تھی۔ نیند کی چھ سات گولیاں وہ پہلے سے سفوف کر کے ایک گلاس پانی میں رکھ چکی تھی۔ رات دو لڈو کے ساتھ وہ پانی اسے پلا دے گی۔ کم سے کم اس جنم میں تو رہائی ملے۔ دوسرے جنم کا سوچا جائے گا۔

کام سے آنے کے بعد بوڑھیا کو بہو کے آنے کا احساس ہوا تو خمار آلود آنکھوں سے پوچھی 'ماں ماں تو آ گئی؟''

''ماں کسے بول رہی ہے؟ نامانوس لفظ سن کر گوری کچھ گھبرا سی گئی۔

وہ بوڑھیا کچھ توقف کے بعد بولی ''گوری کو''

بوڑھیا کی اس شفقت بھرے لہجے سے گوری پسیج گئی۔ اور صرف لڈو کے ٹھونگے کو لے کر اس کی جانب بڑھی۔

آل انڈیا یونانی طبی کانگریس (مغربی بنگال) کی جانب سے کولکاتا میں UNICON-45 بعنوان 'آیوش میں طب یونانی کی پوزیشن' کا انعقاد ہوا

کولکاتا: 32 دسمبر (پریس ریلیز) آل انڈیا یونانی طبی کانگریس مغربی بنگال کی جانب سے کولکاتا میں UNICON-45 بعنوان 'آیوش میں طب یونانی کی پوزیشن' اردو اکیڈمی مغربی بنگال کے آڈیٹوریم میں 21 دسمبر بروز اتوار صبح گیارہ بجے سے زیر صدارت ڈاکٹر شیام سندر کنڈو انعقاد ہوا۔ انہوں نے صدارتی خطاب میں کہا کہ آج طب یونانی ملک و بیرون ملک بنظر تحسین اور امید کی نگاہوں سے دیکھی جا رہی ہے اور خوشی کی بات یہ ہے کہ بھارت سرکار کی آیوش منسٹری اور حکومت افغانستان کی ہیلتھ منسٹری نے گزشتہ دنوں تاریخ ساز معاہدہ کے تحت یہ طے کیا ہے کہ افغانستان میں یونانی میڈیکل ریسرچ سنٹر کا قیام اور یونانی ایجوکیشن کے نئے باب کا آغاز ہوگا۔ بھارت سرکار اور افغانستان سرکار کا یہ قدم قابل ستائش ہے اور خوش آئند بھی۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ افسوس ناک بات ہے کہ بھارت کے کئی صوبوں میں طب یونانی کو آفیشیلی تعصب کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے، جس میں سرفہرست مغربی بنگال، اتراکھنڈ، ہماچل پردیش، آسام اور گجرات شامل ہیں۔ ان صوبوں میں طب یونانی کہیں صفر پوزیشن میں ہے اور کہیں صفر ہونے جا رہی ہے۔ اس لیے بھارت کی تمام صوبائی حکومتوں سے گزارش ہے کہ وہ طب یونانی کے مستقل فروغ اور ترویج و ترقی کو یقینی بنانے پر توجہ دیں۔

اس موقع پر خطبہ استقبالیہ پیش کرتے ہوئے آل انڈیا یونانی طبی کانگریس کے سکریٹری جنرل ڈاکٹر سید احمد خاں نے کہا کہ صوبائی حکومتوں کا رویہ بہت ہی تکلیف دہ ہے، خاص طور سے حکومت آسام میں یونانی ڈاکٹروں کا رجسٹریشن ابھی تک ممکن نہیں ہو پایا ہے اور مغربی بنگال میں 1998 کے بعد کوئی نیا تقرر نہیں ہوا، جبکہ یہاں کل تین سرکاری یونانی ڈسپنسریز ہیں وہ 30 سے زیادہ ہونی چاہیے تھیں۔ انہوں نے مغربی بنگال کی حکومت کی دوسرے سیکٹرز میں کیے گئے ترقیاتی کاموں کی تعریف کی اور مطالبہ کیا کہ آیوروید اور ہومیوپیتھی کی طرح یونانی ڈاکٹروں کا تقرر کیا جائے۔

اس موقع پر پروفیسر محمد ایوب قاسمی نے کہا کہ حکومت کی سرپرستی کے بغیر کسی بھی فن کی ترقی ممکن نہیں ہے۔ کلکتہ یونانی میڈیکل کالج بہ مشکل تمام زندہ ہے۔ حکومت کی نظر سے طب یونانی کی ترقی کا خواب ابھی اوجھل ہے۔ انہوں نے کہا کہ 1996 سے اب تک یہاں کوئی نئی یونانی ڈسپنسری نہیں کھولی گئی ہے۔ ہم حکومت مغربی بنگال سے گزارش کرتے ہیں کہ وہ طب یونانی کے فروغ میں دل کھول کر اپنا تعاون دے۔ اس موقع پر مہمان خصوصی ڈاکٹر سکندر حیات صدیقی (سابق ڈائرکٹر یونانی حکومت اتر پردیش) نے کہا کہ ہم اپنی صلاحیت کا استعمال اخلاص کے ساتھ کریں۔ طب یونانی نے ہم کو جو مرتبہ بخشا ہے یا ہمیں طب یونانی کے ذریعہ جو کچھ حاصل ہوا ہے، ہم طب یونانی کے لیے بھی کچھ کرنے کا جذبہ پیدا کریں۔ اس موقع پر مہمان ذی وقار شیخ محمد ایاز الحق (ممبر ٹی ایم سی اسٹیٹ کور کمیٹی) نے کہا کہ یہاں ہم گورنمنٹ یونانی میڈیکل کالج قائم کریں گے اور جو مطالبات آج رکھے گئے ہیں اسے ہم وزیر اعلیٰ مغربی بنگال محترمہ ممتا بنرجی کے سامنے رکھیں گے اور انہوں نے پبلک انٹریسٹ میں ابھی تک ہمارے کسی بھی مطالبے کو مسترد نہیں کیا ہے۔ ہمیں افسوس ہے کہ ہمیں آپ کے مطالبات بہت دیر سے ملے، ورنہ ہم اس کو اور جلدی حل کروا دیتے۔ انہوں نے بھی اس بات کا احساس کیا کہ آیوش کے حوالے سے آیوروید اور ہومیوپیتھی کے مقابلے طب یونانی ناگفتہ بہ حالت میں ہے۔ ڈاکٹر سید محمد شہاب الدین حیدر (ممبر اردو اکیڈمی مغربی بنگال اور کارگزار صدر اسلامیہ ہاسپٹل کلکتہ) نے بھی اظہار خیال کیا اور کہا کہ مغربی بنگال میں طب یونانی کے فروغ کے لیے ہر ممکن تعاون دوں گا۔

ڈاکٹر رحمت اللہ رحمانی (سی ایم او یونانی، سی جی ایچ ایس) نے کہا کہ سی جی ایچ ایس یونانی ڈسپنسریز کی تعداد پورے بھارت میں صرف 12 ہے جبکہ ہر ریاست کی راجدھانی میں ایک سی جی ایچ ایس یونانی ڈسپنسری کا قیام لازمی ہے۔ ہم اس پلیٹ فارم سے مطالبہ کرتے ہیں کہ مرکزی حکومت اس پر توجہ دے۔

اس کے علاوہ ڈاکٹر سید امتیاز حسین جیلانی، پروفیسر نعیم انیس، ڈاکٹر اسد اللہ، ڈاکٹر صفدر اسمٰعیل، اسرار احمد اُجینی، ڈاکٹر بدر الاسلام کیرانوی، ڈاکٹر شہاب الدین، ڈاکٹر قیصر عزیز ہاشمی، ڈاکٹر نظام الدین، ڈاکٹر شکیل احمد وغیرہ نے بھی اظہار خیال کیا۔ اس پروگرام میں کلکتہ کے مختلف اضلاع کے علاوہ دہلی، اتر پردیش، بہار، مدھیہ پردیش، مہاراشٹر وغیرہ ریاستوں سے کثیر تعداد میں لوگوں نے شرکت کی۔ تمام شرکاء کا شکریہ آل انڈیا یونانی طبی کانگریس کے نیشنل سکریٹری ڈاکٹر مجیب الرحمن نے ادا کیا۔ کانفرنس شام ساڑھے چار بجے اختتام کو پہنچا۔ (جاری کردہ: ڈاکٹر مجیب الرحمن
Mobile: 9433133547)

آل انڈیا اوپن کراٹے چمپئن شپ میں نبیل اکیڈمی آف مارشل آرٹس کے طلبہ کی شاندار کارکردگی

ورسٹائل شوٹوکان کراٹے ویسٹ بنگال کے زیر اہتمام منعقدہ آل انڈیا اوپن کراٹے چیمپئن شپ میں نبیل اکیڈمی آف مارشل آرٹس کے طلبہ نے کاتا اور کومیٹے دونوں مقابلوں میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے مجموعی طور پر 2 گولڈ میڈل، 2 سلور میڈل اور 9 برونز میڈل حاصل کیے اور ادارے کا نام روشن کیا۔ یہ چیمپئن شپ 21 دسمبر 2025، اتوار کو سبوج ساتھی کریرنگن، ہوڑہ انڈور اسٹیڈیم، دومور جالا میں منعقد ہوئی، جس میں ملک کے مختلف حصوں سے آئے ہوئے کھلاڑیوں نے شرکت کی۔ نبیل اکیڈمی آف مارشل آرٹس کے کھلاڑیوں نے کاتا مقابلوں میں مقررہ تکنیکی حرکات، توازن اور اعتماد کا بہترین مظاہرہ کیا، جبکہ کومیٹے مقابلوں میں رفتار، حکمت عملی اور بھرپور کنٹرول کے ساتھ نمایاں کامیابیاں حاصل کیں۔ چیمپئن شپ کے دوران نبیل اکیڈمی آف مارشل آرٹس کے بانی و جنرل سکریٹری محمد جلیل انور (بلیک بیلٹ 5th ڈان)، اکیڈمی کے رکن محمد طاہر (بلیک بیلٹ 2nd ڈان) اور محمد ریاض (بلیک بیلٹ 1st ڈان) موجود تھے، جنہوں نے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کی اور ان کی کامیابیوں پر مسرت کا اظہار کیا۔ اس آل انڈیا سطح کے ٹورنامنٹ کی تنظیم MahatoAmitDAIShihan کی نگرانی میں عمل میں آئی، جن کے منظم انتظامات اور شفاف مقابلہ جاتی نظام کو شرکاء، کوچز اور تماشائیوں نے سراہا۔ نبیل اکیڈمی آف مارشل آرٹس کے صدر محمد آفتاب عالم (بلیک بیلٹ 2nd ڈان)، جو ذاتی مصروفیات کے باعث چیمپئن شپ میں شریک نہ ہو سکے، نے اپنی جانب سے جاری کردہ بیان میں کامیاب طلبہ کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ یہ کامیابی طلبہ کی مسلسل محنت، اساتذہ کی مخلصانہ رہنمائی اور والدین کے بھرپور تعاون کا نتیجہ ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ نبیل اکیڈمی آف مارشل آرٹس آئندہ بھی نوجوانوں کو معیاری اور جدید تربیت فراہم کرتی رہے گی تاکہ وہ قومی و بین الاقوامی سطح پر مزید کامیابیاں حاصل کر سکیں۔ آخر میں صدر کی جانب سے تمام کامیاب کھلاڑیوں، کوچز اور منتظمین کو مبارکباد پیش کی گئی اور مستقبل کے مقابلوں کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کیا گیا۔

جاری کردہ: صدر، نبیل اکیڈمی آف مارشل آرٹس

ڈی ایم کی ہدایت پر شہر کے 26 مقامات پر الاؤ کا نظم

سہسرام (اے این بی): روہتاس ضلع میں بڑھتی ہوئی سردی اور سردی کی لہر کو دیکھتے ہوئے، ضلع مجسٹریٹ ادیتا سنگھ کی ہدایات پر عام لوگوں کو راحت فراہم کرنے کے لیے ضلع کے بڑے چوراہوں اور بھیڑ بھاڑ والے علاقوں میں الاؤ کے انتظامات کیے گئے ہیں۔ دریں اثنا ساسارام میونسپل کارپوریشن کے علاقے میں 26 مقامات پر الاؤ روشن کیا گیا ہے تاکہ راہگیروں، بزرگوں اور ضرورت مندوں کو سردی سے تحفظ فراہم کیا جا سکے۔ ساسارام شہر میں الاؤ کے لیے جن اہم مقامات کی نشاندہی کی گئی ہے ان میں پوسٹ آفس موڑ، کارگاہ موڑ، اولڈ بس اسٹینڈ، باؤلیہ موڑ، مائیکو، بینک کالونی موڑ، نیو بس اسٹینڈ، فضل گنج، بیدا کینال، ریلوے اسٹیشن (دونوں طرف)، دھرم شالا موڑ، بینک کالونی موڑ، شیر گنج، باڑ زہ، باڑہ کے قریب، باڑہ پولیس اسٹیشن، چوک بازار، تکیہ بازار، تکیہ بازار کمیٹی گیٹ کے قریب، ساگر موڑ، چوکنڈی، گاندھی نیم، نور گنج، درگا مندر اڈہ روڈ، نیو ایریا موڑ، روضہ روڈ، اور دیگر مقامات۔ ضلع مجسٹریٹ نے ہدایت کی ہے کہ الاؤ کے انتظامات باقاعدگی سے جاری رہیں اور کسی بھی حالت میں کوئی غفلت برتی نہ جائے۔ عوام کو بھی شدید سردی کے دوران احتیاط برتنے کی تاکید کی گئی ہے۔

روڈ سیفٹی اور سائبر کرائم سے متعلق بیداری پروگرام

بکرم گنج/روہتاس: بکرم گنج سینئر سیکنڈری اسکول میں روڈ سیفٹی اور سائبر کرائم پر ایک جامع بیداری پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر اے ایس پی اور ڈی ایس پی سنکیت کمار نے خصوصی طور پر شرکت کی۔ ان کے ساتھ مقامی پولیس اسٹیشن انچارج للن کمار اور دیگر پولیس افسران بھی تھے۔ اسکول انتظامیہ نے روایتی انداز میں اے ایس پی سنکیت کمار اور تمام پولیس افسران کا خیر مقدم کیا اور انہیں اعزاز سے نوازا۔ 9ویں سے 12ویں جماعت کے طلباء سے خطاب کرتے ہوئے اے ایس پی سنکیت کمار نے روڈ سیفٹی قوانین، ٹریفک سگنل کی پابندی، ہیلمٹ اور سیٹ بیلٹ کا لازمی استعمال، کم عمر ڈرائیونگ کے منفی اثرات، سائبر کرائم، آن لائن فراڈ، اور سوشل میڈیا کے محفوظ استعمال کے بارے میں تفصیل سے بتایا۔ اے ایس پی سنکیت کمار نے بتایا کہ آج کی نوجوان نسل ٹیکنالوجی سے جڑی ہوئی ہے لیکن چوکسی کے بغیر ٹیکنالوجی بھی خطرہ بن سکتی ہے۔ سڑک پر ہو یا سائبر کی دنیا میں، قوانین پر عمل کرنا آپ کی اور آپ کے خاندان کی حفاظت کے لیے سب سے مضبوط ڈھال ہے۔ انہوں نے طلباء سے اپیل کی کہ وہ تیز رفتاری سے گریز کریں اور کسی بھی مشکوک سائبر سرگرمی کے بارے میں فوری طور پر پولیس کو اطلاع دینے کی عادت ڈالیں۔ پروگرام کے آخر میں اے ایس پی سنکیت کمار نے طلباء کو اعزاز سے نوازا۔ اس موقع پر اے ایس پی کم ڈی ایس پی سنکیت کمار، اسٹیشن ہیڈ للن کمار، اسکول کی پرنسپل سیما کماری، مقامی پولیس اسٹیشن کے دیگر پولیس افسران، اسکول کے اساتذہ اور طلباء موجود تھے۔

کھیل بچوں کو اتحاد اور صحت مند مقابلے کا پیغام دیتے ہیں

سینٹ جوزف اکیڈمی کا تین روزہ سالانہ کھیل کود مقابلہ ختم

بہارشریف (مرشد دستوی) ضلع ہیڈکوارٹر بہارشریف شہر کے خندق پر سکونت روڈ واقع سینٹ جوزف اکیڈمی میں منعقدہ تین روزہ سالانہ کھیلوں کا اجلاس بدھ کے روز کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوگیا۔ 22 دسمبر کو شروع ہونے والے اسپورٹس فیسٹیول میں اسکول کے طلباء نے بڑے جوش وخروش، جوش اور کھیل کود کے ساتھ شرکت کی۔ اس میٹ میں ٹیم گیمز جیسے کھو کھو، کبڈی اور والی بال کے علاوہ مختلف ایتھلیٹک ایونٹس جیسے 50 میٹر، 100 میٹر، 200 میٹر، 300 میٹر، 400 میٹر، 600 میٹر، 800 میٹر، 1000 میٹر، 1500 کلومیٹر لمبی، ہاٹ تھرو اور 3۔ چھلانگ، ٹرپل جمپ اور اونچی چھلانگ۔ تمام مقابلے لڑکوں اور لڑکیوں کے لیے الگ۔ الگ منعقد کیے گئے، جس سے شرکاء کو اپنی صلاحیتوں کے اظہار کا کافی موقع ملا۔ کھیل کے میدان میں طلباء کا جوش وخروش تھا۔ طلباء کی بڑی تعداد نے نہ صرف مقابلے میں حصہ لیا بلکہ بہترین نظم وضبط، ٹیم ورک اور کھیل کا مظاہرہ بھی کیا۔ شائقین اور والدین کی موجودگی نے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کی۔ اسپورٹس میٹ کا افتتاح کرتے ہوئے اسکول کے پرنسپل نے کھیلوں کو ایک تہوار قرار دیتے ہوئے کہا کہ کھیل بچوں کو اتحاد، تعاون اور صحت مند مقابلے کا پیغام دیتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ کھیل بچوں کی شخصیت کی نشوونما میں اہم کردار ادا کرتے ہیں اور انہیں نظم و ضبط، خود اعتمادی اور قیادت جیسی خصوصیات سکھاتے ہیں۔ طلباء کو منصفانہ کھیل کے جذبے کو اپنانے کا مشورہ دیتے ہوئے پرنسپل نے کہا کہ ہر کوئی جیت کی خواہش رکھتا ہے لیکن ہار کو قبول کرنے کا حوصلہ اور سیکھنے کا جذبہ بھی انتہائی ضروری ہے۔ شکست کا خاتمہ نہیں بلکہ بہتری کا سبق ہے۔ اختتامی تقریب میں تمام جیتنے والے کھلاڑیوں کو میڈلز سے نوازا گیا۔ پرنسپل نے طلباء، شرکاء اور ٹیم کے کپتانوں کو ان کی شاندار کارکردگی پر مبارکباد دی۔ انہوں نے بچوں کی مسلسل حوصلہ افزائی پر والدین کا بھی شکریہ ادا کیا اور اس تین روزہ اسپورٹس فیسٹیول کو منصفانہ، نظم وضبط اور کامیاب بنانے پر تمام اساتذہ اور عہدیداروں کا شکریہ ادا کیا۔ مجموعی طور پر سینٹ جوزف اکیڈمی کا یہ سالانہ اسپورٹس میٹ نہ صرف کھیلوں کا ایک ایونٹ تھا بلکہ یہ بچوں کی ہمہ جہت ترقی، باہمی بھائی

سارن ڈسٹرکٹ سینئر کرکٹ لیگ کے فائنل میں پہنچی ایلیٹ

چھپرہ: راجندر اسٹیڈیم میں کھیلا جا رہے سارن ڈسٹرکٹ سینئر کرکٹ لیگ کا دوسرا سیمی فائنل دہیاواں کرکٹ اکیڈمی بلیو اور ایلیٹ پلیئرز کے درمیان ہوا۔ مہمان خصوصی سی اے امیت کمار نے کھلاڑیوں کا تعارف کراتے ہوئے میچ کا افتتاح کیا۔ ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے دہیاواں کرکٹ اکیڈمی بلیو 21 اوورز میں 92 رنز پر آل آؤٹ ہوگئی۔ راجو کمار نے 28، ریحان اسلم نے 16، اروینش نے 12 اور روی نے 9 رنز بنائے۔ ایلیٹ پلیئرز کی جانب سے بولنگ میں انوپ نے چار، انیش نے تین اور سندیپ نے دو وکٹیں حاصل کیں۔ جواب میں ایلیٹ پلیئرز نے ہدف 13.3 اوورز میں پانچ وکٹوں کے نقصان پر حاصل کر لیا۔ ایلیٹ پلیئرز پانچ وکٹوں سے فاتح قرار پائے اور فائنل میں پہنچ گئے۔ ایلیٹ کی جانب سے بیٹنگ کرتے ہوئے رشبھ نے 30، اوے نے 30 اور چندن نے 16 رنز بنائے۔ مناشرما نے دہیاواں کے لیے تین وکٹیں حاصل کیں جب کہ ہرش اور راجو نے ایک ایک وکٹ حاصل کی۔

کرسمس مذہبی رواداری کی بہترین مثال ہے: فادر انوپ

بہارشریف (اے این بی) نالندہ میں کرسمس انتہائی جوش وخروش اور خوشی کے ساتھ منایا جائے گا۔ بہارشریف کے کیتھولک چرچ میں 25 دسمبر کو بھگوان عیسیٰ کی پیدائش کے لیے خصوصی تیاریاں مکمل کر لی گئی ہیں۔ چرچ کے احاطے کو دلہن کی طرح سجایا گیا ہے جو عقیدت مندوں کو اپنی طرف متوجہ کرتا ہے۔ چرچ کے پادری فادر انوپ نے بتایا کہ کرسمس کے موقع پر آج بدھ کے روز آدھی رات 12 بجے مذہبی رسومات شروع ہوں گی۔ قربان گاہ کے سامنے مقدس پانی سے سجا ہوا چرنی رکھا جائے گا جہاں بچے عیسیٰ کا مجسمہ بٹھایا جائے گا۔ روایتی رسم و رواج کے مطابق، مذہبی رسومات جیسے کہ بھجن، بائبل کی تلاوت، واعظ، نذرانے اور ہولی کمیونین کا استقبال کیا جائے گا۔ بچے عیسیٰ کی پیدائش کا اعلان چرنی میں پڑے بچے عیسیٰ کو اٹھانے اور چومنے سے کیا جائے گا۔ اس پختہ اعلان کے ساتھ ہی مبارکبادوں اور نیک تمناؤں کی ایک لہر شروع ہو جائے گی۔ فادر انوپ نے اس موقع پر کہا کہ لارڈ جیسس انسانوں کو آزادی دلانے کے لیے اس دنیا میں آئے تھے۔ اس نے محبت، معافی اور رحم کی تبلیغ کی۔ وہ چاہتا ہے کہ ہم سب ایک ساتھ رہیں، پیار بانٹیں اور ایک دوسرے کے لیے جینا سیکھیں۔ کرسمس کے موقع پر چرچ کے احاطے میں بچوں کے لیے ایک چھوٹے میلے کا اہتمام کیا گیا ہے۔ کھانے پینے اور کھیل کود کے لیے خصوصی انتظامات کیے گئے ہیں۔ تاہم اس بار کوئی بڑا میلہ منعقد نہیں کیا جا رہا ہے۔ عقیدت مندوں کی سہولت کے لیے چرچ صبح 11 بجے سے شام 5:30 بجے تک کھلا رہے گا۔ چرچ کے دروازے شام 5:30 بجے بند کر دیے جائیں گے۔ فادر انوپ نے بتایا کہ کرسمس کا یہ مقدس تہوار بہارشریف میں برسوں سے منایا جاتا ہے۔ اہم بات یہ ہے کہ اس مقدس موقع پر نہ صرف عیسائی بلکہ ہندو اور مسلمان بھی بڑی تعداد میں چرچ آتے ہیں۔ تمام مذاہب کے لوگ موم بتیاں روشن کرتے ہیں اور اپنے اور اپنے خاندان کے لیے دعا کرتے ہیں۔ یہ فرقہ وارانہ ہم آہنگی اور مذہبی رواداری کی بہترین مثال ہے۔

بیوی کے قاتل شوہر کو پولیس نے کیا گرفتار

مظفر پور: ضلع کے مانیاری تھانے کی حدود میں واقع گاؤں امرکھ میں خاتون کے بہیمانہ قتل کے معاملے میں پولیس نے فوری کارروائی کرتے ہوئے ملزم شوہر کو جیل کی سلاخوں کے پیچھے ڈال دیا۔ صرف 24 گھنٹے کے اندر کی گئی اس گرفتاری اور قانونی کارروائی کو پولیس کے لیے ایک بڑی کامیابی قرار دیا جا رہا ہے۔ ملزم نے پیر کی رات جھگڑے کے بعد بیوی کا گلا کاٹ کر قتل کر دیا تھا۔ یہ واقعہ مانیاری تھانہ علاقے کے تحت امرکھ گاؤں (وارڈ نمبر 6) میں پیش آیا۔ موصولہ اطلاع کے مطابق کپلیشور مہتو اور ان کی بیوی سرجی دیوی کے درمیان پیر کی رات گھریلو مسئلے پر گرما گرم بحث ہوئی۔ پڑوسیوں کو اندازہ نہیں تھا کہ یہ تنازع اتنا بھیانک موڑ لے گا۔ مشتعل ہو کر شوہر نے رات گئے تیز دھار ہتھیار سے حملہ کیا اور بیوی کا گلا کاٹ کر اسے قتل کر دیا۔ منگل کی صبح جب پڑوسی بیدار ہوئے تو انہیں اس ہولناک قتل کا علم ہوا۔ گھر کے اندر سرجی دیوی کی خون آلود لاش پڑی دیکھ کر گاؤں والے حیران رہ گئے۔ جائے وقوعہ پر ایک بڑا ہجوم تیزی سے جمع ہو گیا۔ گاؤں والوں نے فوری طور پر مقامی مانیاری پولیس اسٹیشن کو اطلاع دی۔ پولیس نے جائے وقوعہ پر پہنچ کر لاش کو قبضے میں لے کر شواہد اکٹھے کرنا شروع کر دیے۔

نامعلوم گاڑی کی ٹکر سے نوجوان ہلاک

بہارشریف (اے این بی) نالندہ ضلع کے اسلام پور تھانہ علاقہ میں نامعلوم گاڑی کی زد میں آ کر ایک نوجوان کی موت ہوگئی۔ حادثہ اسلام پور تھانہ علاقہ میں کٹاریہ بیگھہ پل کے قریب پیش آیا۔ موصولہ اطلاع کے مطابق مرنے والے کی شناخت جہان آباد ضلع کے گھوسی تھانہ علاقے کے ساہو بیگھہ گاؤں کے رہنے والے بھیم چودھری کے بیٹے 29 سالہ دیپک کمار کے طور پر ہوئی ہے۔ اہل خانہ نے بتایا کہ دیپک کمار کی شادی اسلام پور بلاک کے کانگ گاؤں میں ہوئی تھی۔ اس کی بیوی نے حال ہی میں اپنے والدین کے گھر جنم دیا۔ بتایا جاتا ہے کہ دیپک کمار منگل کے روز شام تقریباً 5 بجے اپنی بیوی کے لیے دوائی خریدنے اسلام پور بازار گیا تھا۔ دوا لے کر اپنے سسرال واپس جاتے ہوئے کٹاریہ بیگھہ پل کے قریب نامعلوم گاڑی نے اسے ٹکر مار دی جس سے وہ شدید زخمی ہو گیا۔ مقامی لوگوں کی مدد سے اسے اسلام پور کے صحت مرکز میں داخل کرایا گیا، جہاں علاج کے دوران بدھ کے روز صبح اس کی موت ہو گئی۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی اہل خانہ میں کہرام مچ گیا اور گاؤں میں سوگ کی لہر دوڑ گئی۔ اطلاع پر پہنچی اسلام پور پولیس نے لاش کو اپنی تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بہارشریف صدر ہسپتال بھیج دیا۔ پوسٹ مارٹم کے بعد لاش لواحقین کے حوالے کر دی گئی۔ پولیس نے مقدمہ درج کر کے مزید کارروائی شروع کر دی ہے۔

ماؤنٹ زیون اسکول میں سالانہ ثقافتی پروگرام کا انعقاد

پورنیہ (محمد عرفان کامل) ماؤنٹ زیون اسکول نے اپنے 32ویں سالانہ کرسمس تقریب کا انعقاد کیا۔ جیون نگر کے ماؤنٹ زیون اسکول نے بدھ کے روز اپنا 32 واں سالانہ دن اور کرسمس کا جشن بڑے جوش وخروش کے ساتھ منایا۔ پروگرام کا آغاز بچوں کے استقبالیہ رقص سے ہوا۔ ڈپٹی میئر مسز پلوی گپتا مہمان خصوصی تھیں۔ جناب راجیش کمار جھا (سکریٹری، پرائیویٹ اسکولس اینڈ چلڈرن ویلفیئر ایسوی ایشن۔ ضلع) اور ڈاکٹر نروپما رائے (پروفیسر پورنیہ یونیورسٹی اور ہندی کی سینئر ادبی شخصیت) نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ اس موقع پر پورنیہ کی ڈپٹی میئر پلوی گپتا نے اپنے خطاب میں کہا یہ اسکول پورنیہ کے بہترین اور باوقار اسکولوں میں سے ایک ہے۔ یہاں کے بچوں کے ذریعے حاصل کردہ نظم وضبط اور علم ہمارے معاشرے کی بہتر نشوونما میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ میں کئی سالوں سے سالانہ تہواروں میں اسکول کے بچوں کی پرفارمنس دیکھتی رہی ہوں۔ میں یہاں اسکول کے ڈائرکٹر کا شکریہ ادا کرتی ہوں۔ اگر آپ کو کسی بھی قسم کی ضرورت ہو تو میں ہمیشہ آپ کے لیے حاضر رہوں گی۔ طلباء نے مختلف ثقافتی پرفارمنس پیش کیں جن میں رائم ڈانس، زومبا ورزش، ہندی گروپ سانگ، چیئر ڈانس، بیک ٹو اسکول ڈانس، فلاور ڈانس، فیشن شو، کرسمس کیرول، موبائل فون کے برے اثرات پر مبنی رقص، اور فلاح وبہبود کا رقص شامل تھے۔ مزید برآں، اندھیرے سے روشنی تک" اور "عمر بڑھنے کے ساتھ وقار اور احترام کے موضوعات پر ڈراموں نے سامعین میں سوچ کو ابھارا۔ فوک رقص ہمارے اختلافات کا جشن"، پانی کے تحفظ پر امید کے قطرے ڈانس، اور سانتا ڈانس پارٹی کی جھلکیاں تھیں۔ اسکول کی پرنسپل مسز رینا البرٹ نے بچوں کی صلاحیتوں کی تعریف کی اور کہا کہ اس طرح کے پروگراموں سے طلبہ میں خود اعتمادی اور قائدانہ صلاحیتیں پیدا ہوتی ہیں۔ اسکول کے ڈائریکٹر رے جوز ڈینیل نے اس بات پر زور دیا کہ تعلیم کے ساتھ ساتھ اخلاقی اقدار اور کردار سازی پر بھی خصوصی توجہ دی جائے۔ پرائیویٹ اسکولس اینڈ چلڈرن ویلفیئر ایسوی ایشن کے ضلع سکریٹری نے اپنے خطاب میں کہا کہ یہ پورنیہ کا ایک بہت ہی باوقار اسکول ہے، اس اسکول کے طلبہ ملک کے کونے کونے میں سرکاری ملازمتوں میں اچھے عہدوں پر کام کرتے ہیں اور بہت سے افسران ہیں۔

ضلع انتظامیہ معیاری، مفت تعلیم کے لیے پرعزم: ڈی ایم

طلباء کیلئے BPSC TRE آن لائن کلاسز میں ڈیجیٹل اسٹوڈیو کے ذریعے شروع

بہارشریف (مرشد دستوی) ڈسٹرکٹ ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کے زیر اہتمام نئے سیشن سے نالندہ ضلع میں ایک ڈیجیٹل اسٹوڈیو کے ذریعے BPSC TRE 01، 02 اور 03 سے منتخب تجربہ کار اساتذہ کے ذریعے آن لائن کلاسز کا انعقاد کیا جائے گا۔ ان کلاسوں میں تمام مضامین کے ساتھ ساتھ JEE، NEET اور اولمپیاڈس کی تیاری کا احاطہ کیا جائے گا۔ اس تناظر میں ضلع مجسٹریٹ کندن کمار نے ایس ایس گرلز ہائیر سیکنڈری اسکول، بہارشریف میں منعقد کیے جانے والے آن لائن کریش کورس کا مشاہدہ کیا۔ انہوں نے 10ویں اور 12ویں جماعت کی لڑکیوں کے لیے جاری سمارٹ کلاسز کا مشاہدہ کیا اور ان کے ساتھ بات چیت کی، انہیں آن لائن تعلیم کو اپنانے کی ترغیب دی۔ جدید ٹیکنالوجی، مصنوعی ذہانت (AI) اور ڈیجیٹل پلیٹ فارم کے استعمال پر زور دیتے ہوئے، ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے موبائل فون کے مثبت اور منفی اثرات کی وضاحت کی۔ ضلع مجسٹریٹ نے لڑکیوں کو اہداف طے کرنے اور محنت سے مطالعہ کرنے کا مشورہ دیا اور 2026 میں ہونے والے میٹرک اور انٹرمیڈیٹ کے امتحانات میں ان کی بہترین کارکردگی کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ نالندہ کی لڑکیاں محنت سے ضلع کا نام روشن کریں گی اور ضلع انتظامیہ معیاری، مفت تعلیم کے ذریعے اپنا مستقبل سنوارنے کے لیے پرعزم ہے۔ بہار بورڈ امتحان 2026 کی تیاری کے لیے، پروگرام نالندہ لائیو اسمارٹ کلاسز" کے تحت ضلع کے تمام 282 سیکنڈری اور ہائر سیکنڈری اسکولوں میں آن لائن کریش کورسز کرائے جا رہے ہیں۔ 5 اور 8 جنوری 2026 کے درمیان ایک ٹیسٹ سیریز (مک ٹیسٹ) کا انعقاد کیا جائے گا۔ منتخب ہونہار طلباء کو خصوصی ٹیوٹوریلز اور آن لائن کلاسز کے ذریعے اضافی رہنمائی فراہم کی جائے گی۔ اس موقع پر ٹرینی اسسٹنٹ کلکٹر، ایڈیشنل کلکٹر، ڈسٹرکٹ پبلک ریلیشن آفیسر، ڈی پی او محکمہ تعلیم، اسکول کے پرنسپل اور دیگر افسران موجود تھے۔

فاربس گنج ایم ایل اے نے 'لی اکیڈمی' کا معائنہ کیا

ارریہ: فاربس گنج اسمبلی حلقہ کے ایم ایل اے منوج وشواس نے فاربس گنج اسمبلی حلقہ کے سب سے قدیم تعلیمی ادارے لی اکیڈمی فاربس گنج کا اچانک معائنہ کیا۔ معائنہ کے دوران انہوں نے سکول کیمپس کا دورہ کیا اور اساتذہ اور عملے سے ملاقات کی۔ معائنہ کے دوران ایم ایل اے نے اسکول کی قائم مقام ہیڈ مسٹریس نگمہ روحی کے ساتھ مل کر نئی تعمیر شدہ عمارت کا معائنہ کیا اور متعلقہ افسران کو تعمیراتی کام کے معیار کو یقینی بنانے کے لیے ضروری ہدایات جاری کیں۔ انہوں نے واضح طور پر کہا کہ کسی بھی تعلیمی تعمیراتی منصوبے میں معیار پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے تعلیمی ماحول کو بہتر بنانے کے لیے اسکول کا باقاعدگی سے دورہ کر کے اہم تعاون کا یقین دلایا۔ ایم ایل اے نے لی اکیڈمی کے 100ویں سال مکمل ہونے کی یاد میں جنوری 2026 میں منعقد ہونے والے لی اکیڈمی صد سالہ گورو مہوتسو 2026 کے حوالے سے آرگنائزنگ کمیٹی کے اراکین کے ساتھ بھی تفصیلی بات چیت کی۔ ملاقات کے دوران پروگرام کا خاکہ، تقریب کی تیاری اور شرکت کے حوالے سے تبادلہ خیال کیا گیا۔ انہوں نے کامیاب تقریب کے لیے اپنی حمایت کا اظہار کیا۔ اجلاس میں ایک نئی سکول مینجمنٹ کمیٹی تشکیل دی گئی۔ اس موقع پر آرگنائزنگ کمیٹی کے ارکان، اسکول کے اساتذہ اور پرشانت پروین، راشد جنید، انکت منڈل، منوج جیسوال، امر کمار ساہ، متھلیش کمار، راجیش بالمیکی، موہن جھا، شیلیندر جھا، برجیش دویدی نیاز انصاری، اور دیگر معززین سمیت کئی دانشور موجود تھے۔

چوری شدہ موبائل فون اور زیورات سمیت 4 جرائم پیشہ گرفتار

پورنیہ (محمد عرفان کامل) پورنیہ کی پولیس سپرنٹنڈنٹ محترمہ سویٹی سہراوت نے ایک پریس کانفرنس میں بتایا کہ کیم دسمبر 2025 کو مدعی کی طرف سے مدھوبنی پولیس اسٹیشن میں ایک ایف آئی آر درج کرائی گئی تھی جس میں دو افراد نے چاقو دکھا کر دھمکی دی تھی اور 5000 روپے لوٹ لئے تھے۔ -/1,90,000 اور سونے اور چاندی کے زیورات شامل ہیں۔ واقعہ کو سنجیدگی سے ہوئے پولیس سپرنٹنڈنٹ نے سب ڈویژنل پولیس آفیسر صدر-1 پورنیہ کی قیادت میں ایک ٹیم تشکیل دی تھی۔ تشکیل شدہ ٹیم کی طرف سے انسانی اور تکنیکی تحقیقات کرنے کے بعد، ایک نابالغ کو حراست میں لیا گیا اور واقعہ کے مرکزی ملزم للی کمار عرف للی پاسوان، عمر 21 سال، والد للت پاسوان، ساکنہ نیو سپاہی ٹولہ (پاسوان ٹولہ)، وارڈ نمبر 7، تھانہ مدھوبنی، ضلع پورنیہ کو گرفتار کیا گیا۔ گرفتار ملزمان کے خلاف مزید کارروائی جاری ہے۔ پورنیا کی پولیس سپرنٹنڈنٹ محترمہ سویٹی سہراوت نے ایک پریس کانفرنس میں بتایا کہ 16 دسمبر اور 18 دسمبر کی درمیانی شب نامعلوم مجرموں نے مفصل تھانہ علاقہ کے تحت ایک موبائل شاپ اور ایک جیولرز کی دکان کے شٹر توڑ کر 7 موبائل فون اور چاندی کے زیورات کی ایک بوری چرا لی۔ اس واقعہ کو حل کرنے اور ملزمین کی گرفتاری کے لیے پولیس سپرنٹنڈنٹ، پورنیہ نے ایک ٹیم تشکیل دی تھی۔ سٹیشن ہاؤس آفیسر، سٹی اور ٹیکنیکل برانچ کے انچارج کو ان کیسز کو حل کرنے اور گرفتار کرنے کی ہدایت کی گئی۔ ٹیم نے اس کیس کو کامیابی سے حل کیا اور چوری شدہ موبائل فونز اور چاندی کے زیورات کے ساتھ 4 ملزمان کو گرفتار کر لیا۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ محترمہ سویٹی سہراوت نے بتایا کہ گرفتار ملزمان سے پوچھ گچھ کے دوران اس کیس کے علاوہ انہوں نے کدوا پولیس اسٹیشن، سودھانی پولیس اسٹیشن اور کٹیہار ضلع کے بارسوئی پولیس اسٹیشن کے تحت چوری کے کئی معاملوں میں ملوث ہونے کا اعتراف کیا ہے۔ گرفتار ملزمان کی مجرمانہ تاریخ بھی ہے۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ نے پریس کانفرنس کرتے ہوئے بتایا کہ ملزمان کے قبضے سے اسلحہ برآمد ہوا ہے۔

ٹرک کے تہہ خانے سے کروڑوں کی شراب برآمد

سہسرام: روہتاس کے چناری تھانہ کی پولیس نے ایک بڑی کامیابی حاصل کی ہے۔ خفیہ اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے انہوں نے صابر آباد میں نیشنل ہائی وے 19 پر چھاپہ مارا اور غیر ملکی شراب کا ایک ٹرک برآمد کیا۔ شراب کپڑوں کے بنڈلوں کے درمیان چھپائی ہوئی کوٹھری میں منتقل کی جا رہی تھی۔ ضبط کی گئی شراب میں 700 کارٹن تھے جن میں کل 6,271 لیٹر تھا۔ بتایا جاتا ہے کہ یہ ٹرک پنجاب سے بہار پہنچا تھا اور نئے سال کے دوران فروخت کے لیے جانا تھا۔ تاہم، پولیس نے اس ریکیٹ کا فروخت ہونے سے پہلے پردہ فاش کر دیا۔ ٹرک کے ڈرائیور ننگا رام کو گرفتار کر لیا گیا جو راجستھان کے بارمیر ضلع کا رہنے والا ہے۔ ساسارام کے ایس ڈی پی او-1 دلیپ کمار نے کہا کہ یہ پولیس کے لیے ایک بڑی کامیابی ہے۔ ٹرک کے اندر ایک تہہ خانہ بنایا گیا تھا اور شراب کپڑوں کے بنڈلوں میں چھپائی گئی تھی۔ اتنی بڑی مقدار میں شراب کی ضبطی نے پولیس میں تشویش پیدا کر دی ہے کہ شراب کے 700 کارٹن کہاں پہنچنے جانے تھے۔ پولیس تمام زاویوں سے تفتیش کر رہی ہے۔ گرفتار ڈرائیور سے پوچھ گچھ کی جا رہی ہے۔

بلاک پرمکھ ڈاکٹر راہل راج کی قیادت میں کسان سیمینار

ریول گنج: بلاک آفس کے آڈیٹوریم میں کسانوں کے سیمینار کا کامیاب انعقاد کیا گیا۔ پروگرام کا افتتاح بلاک پرمکھ راہل راج نے کیا۔ سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر راج نے کہا کہ اس طرح کے سیمینار کسانوں کی آمدنی بڑھانے اور زرعی ترقی کے لیے ضروری ہیں۔ انہوں نے کسانوں پر زور دیا کہ وہ سائنسی اور عملی کھیتی کو اپنائیں اور محکمہ زراعت کی فراہم کردہ تکنیکی معلومات سے فائدہ اٹھائیں۔ اس موقع پر بلاک ایگریکلچر آفیسر سنیل کمار سنگھ نے بتایا کہ محکمہ زراعت اور اے ٹی ایم اے کے ذریعے کسانوں کو نئی زرعی تکنیکوں، کھاد کے انتظام، بیج کے علاج، غذائیت کے انتظام اور قدرتی کاشتکاری سے متعلق معلومات فراہم کی جا رہی ہیں۔ انہوں نے وضاحت کی کہ کسان سمیلن کے دوران کسان سمیلن کتابچے کے ذریعے کسانوں کو اہم زرعی معلومات آسان زبان میں فراہم کی گئیں۔ جس سے وہ عملی فوائد حاصل کر سکیں۔ کسان سمیلن کا بنیادی مقصد کسانوں کو تازہ ترین زرعی معلومات سے آگاہ کرنا۔

بہتر خدمات کے لئے مدرسہ عزیزیہ بہارشریف کو اعزاز سے نوازا گیا

بہارشریف (مرشد دستوی) شہر کے سب سے پرانی دینی ادارہ رام چندر پور مچھلی منڈی واقع مدرسہ عزیزیہ کو اعزاز سے نوازا گیا ہے۔ مولانا محمد شاکر قاسمی انچارج پرنسپل مدرسہ عزیزیہ بہارشریف نے بتایا کہ بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ پٹنہ کی جانب سے ایک اہم اعزازی پروگرام زیر صدارت محمد سلیم پرویز، چیرمین بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ، پٹنہ، بمقام بہار انڈسٹریز ایسوسی ایشن پٹنہ منعقد کیا گیا۔ شہر بہارشریف میں واقع مشہور ومعروف قدیم تاریخی مدرسہ عزیزیہ جس کو واقفہ بی بی صغریٰ مرحومہ نے اپنے شوہر مولوی عبد العزیز مرحوم کے نام سے 1910 میں قائم کیا تھا، یہ مدرسہ صرف ضلع نالندہ ہی نہیں بلکہ نوادہ، جہان آباد، شیخوپورہ، گیا کے اطراف کا واحد فاضل معیار کا مدرسہ ہے، تعلیمی میدان میں بہتر خدمات کی وجہ سے اعزاز سے نوازے جانے کیلئے، بہار کے ۱۳ ملحقہ مدارس کو منتخب کیا گیا جن میں سے ایک مدرسہ عزیزیہ بہارشریف کو بھی اعزاز سے نوازے جانے کیلئے منتخب کیا گیا۔ اہل علم حضرات کیلئے مدرسہ عزیزیہ سے وابستہ حضرات کیلئے ابنائے قدیم مدرسہ ہذا کیلئے باشندگان ضلع نالندہ کیلئے باعث فخر ومسرت ہے یہ اعزاز محمد سلیم پرویز چیرمین مدرسہ بورڈ، محمد عبد السلام انصاری، سکریٹری مدرسہ بورڈ محمد خالد انور ایم ایل سی، محمد ارشاد علی آزاد، چیرمین شیعہ وقف بورڈ کے مبارک ہاتھوں سے مولانا محمد شاکر قاسمی انچارج پرنسپل مدرسہ عزیزیہ بہارشریف؛ کو توصیفی، سند دیا گیا اور شال اور تمغہ دیگر اعزاز سے نوازا گیا۔ اس پرمسرت موقع پر ڈاکٹر سید مختار الحق، سکریٹری مدرسہ عزیزیہ موجود تھے۔ تعلیمی شعبے میں مدرسہ ہذا ترقی کے منازل طے کر رہا ہے جنوری ۲۰۲۶ سے محکمہ اقلیتی فلاح حکومت بہار اور مولانا مظہر الحق عربی فارسی یونیورسٹی کے اشتراک سے اقلیتی طلباء وطالبات کیلئے صوبہ بہار کے منتخب 9 مدارس میں مدرسہ پروفیشنل پروگرام کا آغاز ہونے والا ہے جن میں مدرسہ عزیزیہ بہارشریف بھی ہے کورس کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ کمپیوٹر کورس، مدت چھ ماہ، موبائل ٹکنالوجی، مدت چھ ماہ، عربی، انگریزی ٹرانسلیشن مدت ایک سال، الیکٹریکل ہاؤس وائیرنگ، مدت چھ ماہ یہ چاروں کورس خارجی اوقات میں مدرسہ میں تعلیم حاصل کرنے والے طلباء طالبات کو سکھائے جائینگے۔ جو یقیناً طلباء وطالبات کیلئے بہت ہی مفید اور کارآمد ثابت ہونگے اور اس کے اچھے اثرات مرتب ہونگے۔ مدرسہ ہذا میں مقیم طلباء وطالبات کیلئے۔ مدرسہ استحکام اسکیم کے تحت محکمہ اقلیتی فلاح حکومت بہار کی جانب سے 29 کڑور 78 لاکھ کی لاگت سے دار الاقامہ جدید کلاس روم، فرنیچر سے مزین۔ وسیع وعریض لائبریری ہال، جدید، درسی وغیرہ، درسی کتابوں سے مزین، نیز سائنس لیب لینگویج لیب کانفرنس ہال، اسٹاف کوارٹر کی تعمیری کام تکمیل کے مراحل میں ہے اور بہت جلد دار الاقامہ کا نظام بھی بحال ہوگا اور شب وروز قال اللہ وقال الرسول کی صدائیں مدرسہ ہذا میں پھر گونجینگی۔ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مدرسہ ہذا کی خاص طور پر حاسدوں کی حسد سے شریروں کی شر سے حفاظت فرمائے اور قوم وملت کیلئے بے انتہا نفع بخش بنائے اور ظاہری باطنی ترقیات سے مالامال فرمائے۔ آمین ثم آمین

مظفر پور میں پیکس صدر سے 4 لاکھ کی لوٹ

مظفر پور: ضلع کے ساکرا تھانہ علاقے کے تحت دھولی بازار میں جرائم پیشہ افراد کے حوصلے بلند ہوتے دکھائی دے رہے ہیں۔ بدھ کے روز بے خوف بدمعاشوں نے میراپور پنچایت کے پی اے سی ایس صدر سونو کمار سے 4 لاکھ روپے چھین لیے اور فرار ہو گئے۔ یہ واقعہ اس وقت پیش آیا جب وہ بینک سے رقم نکال کر گھر واپس آ رہا تھا۔ پولیس نے معاملے کی تفتیش شروع کر دی ہے۔ موصولہ اطلاع کے مطابق میراپور کے پی اے سی ایس صدر سونو کمار نے دھولی بازار میں ایک بینک سے 4 لاکھ روپے سے زیادہ کی رقم نکالی تھی۔ اس نے اپنی موٹر سائیکل بینک سے صرف 200 میٹر کے فاصلے پر کھڑی کی، ہینڈل سے پیسوں سے بھرا بیگ لٹکایا، اور خریداری کرنے لگا۔ اسی دوران تاک میں پڑے مجرموں نے موقع کا فائدہ اٹھاتے ہوئے بیگ چھین لیا اور فرار ہو گئے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی تھانہ ساکرہ کی پولیس نفری کے ساتھ جائے وقوعہ پر پہنچی۔ پولیس نے متاثرہ کے پی اے سی ایس کے صدر سے مکمل معلومات اکٹھی کیں اور مجرموں کی گرفتاری کے لیے محاصرے اور تلاشی کی کارروائی شروع کی۔ پولیس ٹیم پی اے سی ایس کے صدر کے ساتھ بینک گئی تاکہ وہاں نصب سی سی ٹی وی کیمروں کے ذریعے مجرموں کی شناخت کی جا سکے۔ بازار کے وسط میں دن کی روشنی میں پیش آنے والے اس واقعے نے مقامی پولیس کی گشت اور حفاظتی انتظامات پر سوالات کھڑے کر دیے ہیں۔ دھولی بازار جیسے مصروف علاقے میں ہونے والی اس ڈکیتی نے مقامی تاجروں اور عوامی نمائندوں میں خوف کی فضا پیدا کر دی ہے۔ لوگوں کا کہنا ہے کہ ایسے واقعات کو روکنے کے لیے پولیس کو بینک کے ارد گرد سادہ لباس میں تعینات اہلکار تعینات کرنے چاہییں۔ ساکرہ پولیس اسٹیشن نے بتایا کہ مجرموں کے فرار کے راستے کا پتہ لگایا جا رہا ہے۔ بینک کی سی سی ٹی وی فوٹیج میں کچھ مشتبہ افراد کو دیکھا گیا ہے، اور ان کی شناخت کے لیے کوششیں جاری ہیں۔ پولیس حکام کا دعویٰ ہے کہ کیس جلد حل کر لیا جائے گا اور مسروقہ رقم برآمد کر لی جائے گی۔

کوانٹم ٹیکنالوجی: تجرات کی دنیا میں مستقبل کو محفوظ بنانے کا بیش بہا سرمایہ

خصوصی مضمون: **ممتاز احمد**

عہد حاضر میں ٹیکنالوجی زندگی کے تمام شعبوں میں بڑی تیزی سے شامل ہورہی ہے۔ زندگی کا کوئی بھی شعبہ ایسا نہیں ہے جو اس سے اچھوتا رہا ہو۔ ٹیکنالوجی کے اس عروج کے پیش نظر ہمارے ملک میں بھی اسے نظر انداز نہیں کیا گیا اور کوانٹم ٹیکنالوجی جیسی نئی ٹکنالوجی پر خاص توجہ دی گئی تاکہ ہم دیگر ممالک سے پیچھے نہ رہ جائیں۔ عہد حاضر میں یہ بات صد فی صد درست کہی جاسکتی ہے کہ جو ملک جدید ٹیکنالوجی میں خود کفیل ہوگا، وہی ہمہ جہت ترقی کرسکتا ہے۔ آج ہم بخوبی اس کا مشاہدہ کرسکتے ہیں۔

ٹیکنالوجی کی دنیا کا سرتاج کہی جانے والی کوانٹم ٹیکنالوجی عالمی سطح پر بہ سرعت ترقی کررہی ہے۔ امریکہ، چین، برطانیہ، یوروپین یونین، جاپان، کینیڈا، اور جنوبی کوریا جیسے ممالک اس کا استعمال تحقیق و ترقی، کوانٹم کمپیوٹنگ، کمیونی کیشن اور سینسنگ جیسے شعبوں میں اس کا استعمال کررہے ہیں۔

کوانٹم ٹیکنالوجی کا مطلب ہے کوانٹم فزکس کے اصولوں جیسے کہ سپر پوزیشن اور انٹینگلمنٹ کو استعمال کرتے ہوئے نئی ٹیکنالوجیوں کا اختراع، جس میں بہت طاقتور کمپیوٹر اور انتہائی محفوظ مواصلات شامل ہیں، جو کہ موجودہ ٹیکنالوجی سے کہیں زیادہ بہتر اور سرعت پذیر ہو سکتے ہیں۔ دراصل کوانٹم بہت چھوٹے ذرات (جیسے الیکٹرون) کی دنیا کے اصولوں کو کہتے ہیں، جس میں وہ بیک وقت کئی حالتوں میں موجود ہوسکتے ہیں۔ یہ ٹیکنالوجی مستقبل میں سائنس، ادویات اور سیکورٹی کے شعبوں میں انقلاب لائے گی۔

ہندوستان نے بھی اس شعبہ میں نمایاں پیش رفت کے لیے چند برس قبل نیشنل کوانٹم مشن شروع کیا تھا۔ اس کے بنیادی مقاصد میں کوانٹم کمپیوٹنگ، کوانٹم کمیونی کیشن، کوانٹم سینسنگ میٹرولوجی اور کوانٹم میٹریل میں جدید ترین کوانٹم ٹیکنالوجی تیار کرنا اور تحقیق و ترقی، بنیادی ڈھانچے، اسٹارٹ اپس اور ہنرمند انسانی وسائل پر محیط ایک مضبوط قومی ماحولیاتی نظام کی تعمیر شامل ہے۔ یہ مشن تکنیکی خود انحصاری، اسٹریٹجک صلاحیت سازی اور اہم و ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیوں میں عالمی قیادت کے ہندوستان کے وسیع تر وژن کے عین مطابق ہے۔ اس کے تحت سیٹلائٹ کے ذریعے 2000 کلومیٹر تک محفوظ کوانٹم مواصلات قائم کرنے کا ہدف ہے۔ دفاعی تحقیق و ترقی کی تنظیم (ڈی آر ڈی او) نے کوانٹم محفوظ سکیورٹی اسکیمیں تیار کرنے کے منصوبے شروع کیے ہیں۔

قومی کوانٹم مشن میں سائنسی ترقی کو اقتصادی ترقی اور اعلی معیار کی ملازمتوں میں تبدیل کرنے کے لیے کئی اقدامات شامل ہیں۔ ان میں رولنگ کالز، انکیوبیشن اور ٹی۔ ہس کے ذریعہ بنائی گئی قومی فیبری کیٹیڈ سہولیات تک رسائی کے ذریعے کوانٹم اسٹارٹ اپس اور ایم ایس ایم ای کے لیے خصوصی معاونت شامل ہے، جو اجتماعی طور پر صنعت کی مضبوط شرکت اور ٹیکنالوجی کو تجارتی بنانے کے قابل بناتی ہیں۔ اس ٹیکنالوجی کی بدولت ہنر مندی کے اہداف کے اقدامات کو بھی فروغ دیا جاسکتا ہے۔ مثلا تدریسی لیبارٹریز، محققین کی تربیت اور خصوصی پروگرام تاکہ کوانٹم کے لیے تیار افرادی قوت کی تعمیر کی جاسکے۔

اس مشن کا مقصد صنعتی و تعلیمی تعاون کو فروغ دے کر اور نجی شعبے کی شراکت کی حوصلہ افزائی کر کے روزگار کے نئے مواقع مہیا کرانا اور ابھرتی ہوئی کوانٹم ٹیکنالوجی کے شعبوں میں معاشی سرگرمیوں کو متحرک کرنا ہے۔ یہ مواصلات، صحت کی دیکھ بھال، مالیات اور توانائی جیسے کلیدی شعبوں میں اہم رول ادا کررہے ہیں۔ خلائی تحقیق، بینکنگ اور سلامتی میں بھی اس کا استعمال ہوگا۔ مزید برآں، یہ مشن ڈیجیٹل انڈیا، میک ان انڈیا، اسکل انڈیا، اسٹینڈ اپ انڈیا، اسٹارٹ اپ انڈیا، خود کفیل ہندوستان اور پائیدار ترقیاتی اہداف (ایس ڈی جی) نیز وکست بھارت2047@ جیسے قومی اقدامات اور منصوبوں کو آگے بڑھانے میں اہم رول ادا کرے گا۔ این کیو ایم میں ملک کے ٹیکنالوجی کی ترقی کے ماحولیاتی نظام کو تبدیل کرنے کی صلاحیت موجود ہے، جس سے یہ عالمی سطح پر مسابقتی بن سکتا ہے۔

محکمہ سائنس وٹیکنالوجی (ڈی ایس ٹی) کے تعاون سے نیشنل کوانٹم مشن کے تحت منتخب کیے گئے 8 اسٹارٹ اپس میں سے ایک بنگلورو میں واقع کیو پی آئی اے آئی نے عالمی کوانٹم ڈے کے موقع پر 25 سپر کنڈکٹنگ کیوبیٹس پر مشتمل ہندوستان کے سب سے طاقتور کوانٹم کمپیوٹرز میں سے ایک کو لانچ کرنے کا اعلان کیا۔ لانچ کردہ کوانٹم کمپیوٹر، کیو پی آئی اے آئی-انڈس ملک کا پہلا فل اسٹیک کوانٹم کمپیوٹنگ سسٹم ہے اور یہ جدید کوانٹم ہارڈویئر، اسکیل ایبل کنٹرول اور ٹرانسفارمیٹو ہائبرڈ کمپیوٹنگ کے لیے بہتر سافٹ ویئر کو یکجا کرتا ہے۔ یہ جدید کوانٹم پروسیسرز، آئندہ سلسلے کے کوانٹم-ایچ پی سی سافٹ ویئر پلیٹ فارموں اور اے آئی سے بہتر کوانٹم حل کو مربوط کرتا ہے۔

مرکزی کابینہ نے 19 اپریل 2023 کو اسے منظوری دی تھی۔ یہ مشن 2023-24 سے 2023-31 تک جاری رہے گا، جس کے لئے 6,003.65 کروڑ روپے کا بجٹ مختص کیا گیا ہے۔ مشن کے تحت مالی سال 2024-25 میں چار تھیمیٹک ہبس (ٹی ہبس) قائم کیے گئے ہیں۔ ان مراکز کو ان کے متعلقہ میزبان اداروں نے سیکشن 8 کمپنیوں کے طور پر شامل کیا ہے اور موثر حکمرانی اور انتظامیہ کے لیے ان کے متعلقہ ہب گورننگ بورڈ (ایچ جی بی) تشکیل دیے ہیں۔ ان چاروں ٹی-ہبس کو اپنا کام شروع کرنے کے لیے مالی معاونت بھی فراہم کی گئی ہے۔ یہ مراکز اب مکمل طور پر کام کررہے ہیں اور ٹیکنالوجی کی ترقی، انسانی وسائل کی ترقی، انٹرپرینیورشپ ڈیولپمنٹ اینڈ انڈسٹری کولیبریشن اور بین الاقوامی تعاون سمیت متعدد سرگرمیوں میں مصروف ہیں۔

قومی کوانٹم مشن کے تحت کوانٹم کمپیوٹنگ چپس اور کوانٹم سینسرز کی تیاری کو مقامی بنانے کے مقصد سے دو جدید ترین کوانٹم فیبری کیشن اور مرکزی سہولیات آئی آئی ٹی بمبئی اور آئی آئی ایس سی بنگلورو میں قائم کی گئی ہیں۔ علاوہ ازیں، دو مزید چھوٹے پیمانے کی سہولیات آئی آئی ٹی دہلی اور آئی آئی ٹی کانپور میں بھی قائم کی گئی ہیں۔

آئی آئی ٹی بمبئی اور آئی آئی ٹی کانپور میں کوانٹم سینسنگ اور میٹرولوجی کی سہولیات، سماجی اور اسٹریٹجک استعمال کے لیے جدید سینسر پلیٹ فارمز فراہم کر کے کوانٹم سینسنگ میں نمایاں پیش رفت کو تیز کرنے کے لیے قائم کی گئی ہیں۔ آئی آئی ایس سی بنگلورو میں کوانٹم کمپیوٹنگ فیبری کیشن سہولت، سپر کنڈکٹنگ، فوٹونک اور اسپن کیوبٹس پر مبنی کوانٹم کمپیوٹنگ چپس کی تیاری کو ممکن بناتی ہے، جو قابل توسیع کوانٹم نظام کی تعمیر کے لیے بنیادی حیثیت رکھتے ہیں۔ آئی آئی ٹی دہلی میں کوانٹم میٹیریلز اور آلات کی فیبری کیشن سہولت، مختلف کوانٹم ٹیکنالوجیوں کو وسعت دینے کے لیے مقامی سطح پر کوانٹم میٹیریلز اور آلات کی تیاری کو فروغ دیتی ہے۔ کوانٹم فیبری کیشن اور مرکزی سہولیات کے قیام پر مجموعی طور پر 720 کروڑ روپے خرچ ہونے کی توقع ہے۔

آئی آئی ٹی بمبئی، آئی آئی ایس سی بنگلورو، آئی آئی ٹی کانپور اور آئی آئی ٹی دہلی میں قائم کی جانے والی کوانٹم فیبری کیشن اور مرکزی سہولیات کو قومی کوانٹم مشن کے تحت مرحلہ وار نافذ کیا جارہا ہے۔ منصوبے کی منظوری کے بعد ہر ادارے نے خصوصی کلین روم، کرایوجینک نظام اور جدید فیبری کیشن آلات کی خریداری، تنصیب اور آغاز کا عمل شروع کیا، جو ملکی اور بین الاقوامی سپلائرز سے حاصل کیے گئے ہیں۔ موجودہ جائزوں کے مطابق تمام مراکز میں ان سہولیات کی تکمیل کا ہدف تقریباً 2028 تک رکھا گیا ہے۔ ان سہولیات کا مقصد ملک کے اندر عالمی معیار کی کوانٹم فیبری کیشن اور آلات کی تیاری کی صلاحیت پیدا کرنا ہے، تاکہ محققین اور اسٹارٹ اپس مقامی طور پر کوانٹم پروسیسرز، سینسرز اور میٹیریلز کے نمونے تیار کرسکیں۔

قومی کوانٹم مشن، صرف ایک مشن نہیں ہے بلکہ یہ ایک جرات مندانہ قدم ہے جس کے ذریعے ہندوستان کا مقصد اختراع کو آگے بڑھانے، قومی سلامتی کو مستحکم کرنے اور مختلف صنعتوں کو فروغ دینے کے لیے کوانٹم ٹیکنالوجی کی طاقت کو بروئے کار لانا ہے، اور اس جدید میدان میں خود کو ایک عالمی رہنما کے طور پر قائم کرنا ہے۔

نیشنل کوانٹم مشن اس بات کا مظہر ہے کہ ہندوستان سائنسی برتری، معاشی مضبوطی اور قومی سلامتی کے لیے پرعزم ہے، خاص طور پر ایک ایسے دور میں جہاں کوانٹم ٹیکنالوجی ان صنعتوں اور معاشروں کو از سرِ نو تشکیل دینے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ یہ مشن کسی تکنیکی پہل سے کہیں بڑھ کر ہے۔ تجرات کی اس دنیا میں کوانٹم ٹیکنالوجی ہندوستان کے مستقبل کو محفوظ بنانے کی سمت میں ایک کلیدی قدم ہے۔ اہم سرمایہ کاری، عالمی معیار کے تحقیقی تعاون اور اختراعی مراکز کے ساتھ یہ مشن ہندوستان کو عالمی کوانٹم انقلاب میں سب سے آگے لے جانے کے لیے تیار ہے۔

☆☆☆

گریٹا تھنبرگ لندن میں گرفتار، فلسطینی حامی کارکن کی حمایت کا الزام

ماحولیاتی تبدیلی کی کارکن گریٹا تھنبرگ کو منگل (23 دسمبر) کو سنٹرل لندن میں گرفتار کرلیا گیا ہے۔ ان پر فلسطینی حامی کارکن کی حمایت کرنے کا الزام ہے۔ یہ فلسطینی حامی پہلے بھی کئی مظاہروں سے متعلق الزامات میں ٹرائل کا انتظار کرتے ہوئے اپنی گرفتاری کے خلاف بھوک ہڑتال کررہا ہے۔ اس سے متعلق ایک ویڈیو احتجاجی گروپ 'پریزنرز فار فلسطین' نے شیئر کیا ہے۔ اس میں ایک 22 سالہ سویڈش لڑکی ایک پلے کارڈ پکڑے ہوئے نظر آرہی ہے۔ یہ بھوک ہڑتال کرنے والوں کی 'فلسطین ایکشن' نامی تنظیم سے وابستہ ہے، وہ اسی کا حمایت کررہی تھی۔

واضح رہے کہ برطانوی حکومت اس تنظیم کو دہشت گرد تنظیم قرار دے چکی ہے۔ رواں سال کی شروعات میں اس تنظیم پر پابندی عائد کردی گئی تھی۔ یہ احتجاج ایک بڑی تحریک کا حصہ تھا۔ اس میں 2 دیگر کارکنوں نے سٹی آف لندن میں ایک انشورنس کمپنی کے سامنے سرخ پینٹ پھینکا تھا۔ سٹی آف لندن، سنٹرل لندن کا وہ علاقہ ہے جسے برطانیہ کی مالیاتی خدمات کی صنعت کا مرکز مانا جاتا ہے۔ 'پریزنرز فار فلسطین' کے مطابق انہوں نے انشورنس کمپنی کو اس لیے نشانہ بنایا کہ وہ اسرائیل سے منسلک دفاعی فرم 'ایلبٹ سسٹمز' کی حمایت کرتی ہے۔

سٹی آف لندن کی طرف سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ ایک آدمی اور ایک خاتون کو مجرمانہ نقصان پہنچانے کے شبہ میں گرفتار کیا گیا ہے۔ جبکہ تیسری خاتون کو ایک کالعدم تنظیم کی حمایت کرنے کے شک میں گرفتار کیا گیا ہے۔ واضح رہے کہ برطانوی پولیس عام طور پر الزام عائد کرنے سے قبل مشتبہ افراد کی شناخت ان کے نام سے نہیں کرتی ہے۔

قابل ذکر ہے کہ 'فلسطین ایکشن' کے 8 اراکین نے پورے ملک میں ہوئے احتجاج سے متعلق کئی الزامات میں ٹرائل کا انتظار کیا اور بغیر ضمانت کے اپنی حراست کی مخالفت میں بھوک ہڑتال کی ہے۔ 'پریزنرز فار فلسطین' نے ایک بیان میں کہا کہ "احتجاج میں شامل ہونے والے پہلے 2 قیدی اب 52 دنوں سے بھوک ہڑتال پر ہیں۔ ان کی حالت انتہائی تشویشناک ہے، جس میں موت کا امکان ہے۔ برطانوی حکومت نے عدالتی عمل میں دخل دینے سے انکار کردیا۔ جبکہ ضمانت اور حراست سے متعلق سوالات کا فیصلہ عدالت میں ہونا ہے۔"

واضح رہے کہ فروری 2024 میں گریٹا تھنبرگ کو لندن کی ایک عدالت نے بری کردیا تھا۔ ان پر تیل اور گیس کی صنعت کی ایک بڑی کانفرنس کے داخلی راستے کو بند کرنے والے احتجاج کے دوران، وہاں سے ہٹنے کے پولیس آرڈر پر عمل نہ کرنے کا الزام تھا، جس سے انہیں بری کردیا گیا۔ ان پر سویڈن اور لندن میں احتجاجی مظاہروں کے حوالے سے جرمانہ بھی عائد کیا گیا تھا۔

روزنامہ عوامی نیوز

کولکاتا | جمعرات، ۲۵/ دسمبر ۲۰۲۵ء

ہندوستان میں اخلاق احمد اور بنگلہ دیش میں دیپو چندر داس کے قتل میں کیا تفاوت ہے؟

وشو ہندو پریشد (VHP) اور بجرنگ دل نے بنگلہ دیش میں ہندو اقلیت پر ہجومی تشدد کے خلاف دہلی اور کولکاتا میں بیک وقت احتجاج کیا۔ یہ احتجاج بنگلہ دیش ہائی کمیشن کے باہر کیا گیا۔ بنگلہ دیش میں طلبہ رہنما عثمان غنی کے قتل سے اٹھنے والے ملک گیر مظاہروں کے دوران ایک ہندو نوجوان 25 سالہ دیپو چندر داس کو توہین مذہب کی افواہ پر پیٹ پیٹ کر ہلاک کردیا گیا اور اس کی لاش کو درخت سے لٹکا کر آگ لگادی گئی۔ ظلم و بربریت کے اس سانحہ کی ہندوستان بھر کے مسلمانوں نے مذمت کی اور ایسا نہیں ہے کہ ایک ہندو کے مارے جانے پر مسلمان خاموش رہے۔ ہرگز نہیں۔ مسلم کمیونٹی کی جانب سے اس واقعے کے خلاف شدید احتجاج کے ساتھ ساتھ یہ مطالبہ بھی کیا گیا کہ دیپو کے قاتلوں کو انصاف کے کٹہرے میں لایا جائے اور ایسا نہیں ہے کہ نگراں عبوری حکمران محمد یونس خاموشی سے دیکھتے رہے، بلکہ، دیپو کے قتل میں ملوث 7 شناخت شدہ افراد کو ریپڈ ایکشن فورس نے گرفتار کیا۔ اب یہ قانون پر منحصر ہے کہ وہ ان کے لیے کیا سزا تجویز کرتا ہے۔

ایک طرف بنگلہ دیش میں ایک ہندو کے قتل کو لے کر وی ایچ پی اور بجرنگ دل نے دہلی اور کولکتہ میں پرتشدد مظاہرے کیے، پولیس کی رکاوٹیں توڑیں، اور پولیس والوں سے ہاتھا پائی کی۔ یہ کولکتہ پولیس کی شائستگی کا منہ بولتا ثبوت ہے کہ اس نے انتہائی ٹھنڈے دماغ سے پرتشدد مظاہرے کو روکا ورنہ جوابی کارروائی میں اگر کوئی مظاہرین زخمی ہوجاتا تو مزید پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا۔

لیکن یہ معاملہ بنگلہ دیش کا ہے، اور بھارت میں معاملہ یہ ہے کہ چند سال قبل اخلاق نامی ایک 62 سالہ شخص کو ہندوؤں کے ہجوم نے مار مار کر ہلاک کردیا تھا، اور الزام لگایا گیا تھا کہ اخلاق کے فریج میں گائے کا گوشت ہے۔ اب باہر والوں کو کیسے پتہ چلے کہ کسی کے فریج میں کیا رکھا ہے؟ لیکن بی جے پی، بجرنگ دل اور وی ایچ پی کے کارکنوں نے اس 62 سالہ کمزور، کمزور اور بیمار شخص اخلاق کو گھسیٹ کر اس کے گھر سے باہر نکالا اور اسے اس کے بیوی بچوں کے سامنے لاٹھیوں، لوہے کی سلاخوں اور کرکٹ کے بلوں سے مار ڈالا، اور فخر سے اپنے سینے اس طرح پھولے جیسے انہوں نے کوئی بہت بہادری کا کام کیا ہو جس کے بدلے انہیں حکومت سے تحفہ ملنا چاہیے۔

بات یہیں ختم نہیں ہوتی۔ مقتول کے اہل خانہ نے اخلاق کے قتل میں ملوث 15-16 قاتلوں کی نشاندہی کی اور ان کے نام ایف آئی آر میں درج کرائے کیونکہ تمام قاتل ایک ہی محلے سے تھے، اور اخلاق کے اہل خانہ نے انہیں ان کے ناموں سے پہچانا۔ اب، چند سالوں کے بعد، جبکہ اخلاق موب لنچنگ کیس زیر سماعت ہے، ریاستی حکومت نے سرکاری وکیل کے ساتھ مل کر، بی جے پی کے حامیوں کی طرف سے کیس واپس لینے کی درخواست کو فخر سے مسترد کردیا ہے۔

اتر پردیش کے دادری ضلع میں ہونے والے ہجومی تشدد میں گرفتار 15 افراد کو رہا کرنے کے لیے اتر پردیش کی کوئی بھی حکومت تیار نظر نہیں آئی۔ عدالت نے کہا کہ مقدمہ واپس لینے کی درخواست بے بنیاد ہے اور اسے خارج کردیا۔ لیکن یہ ممکن نہیں ہے کہ اتر پردیش کی عدالت اور ایک ہی حکومت حکومت کی درخواست کو مسترد کردے، اور اسی وجہ سے اس کیس کی سماعت 6 جنوری کو مقرر کی گئی ہے، اور دکھاوے کے لیے 6 جنوری کو کوئی فیصلہ نہیں آئے گا، اور لوگوں کی آنکھوں میں دھول جھونکنے کے لیے عدالت نے فیصلہ محفوظ کرلیا ہے کہ دونوں فریقین کے بیانات سننے کے بعد دو دن کے لیے فیصلہ محفوظ کرلیا جائے، اور پھر فیصلہ سنایا جائے گا۔ عینی شاہدین کے بیانات میں تضاد پایا گیا۔ لہٰذا یہ عدالت تمام ملزمان کو شک کی بنیاد پر بری کرتی ہے اور پولیس کو عدالت میں ٹھوس شواہد پیش کرنے کی ہدایت کرتی ہے جو کہ ٹھوس اور تجزیاتی نہیں۔

اس وقت کولکتہ میں بنگلہ دیشی ہائی کمیشن کے سامنے مظاہرہ اور زبردست احتجاج ہوا تھا، لیکن کوئی ان سے پوچھے کہ اس شخص کا معاملہ کسی بیرونی ملک سے ہے، اور اس بیرونی ملک کی سیکورٹی فورسز نے 7 مشتبہ افراد کو گرفتار کیا ہے، اور قانون ان تمام ملزمان کے خلاف اپنا فیصلہ سنائے گا۔ لیکن ان کے ہی ملک میں اتر پردیش کے دادری میں ایک 52 سالہ بے قصور شخص کو گھر میں گائے کا گوشت رکھنے کے الزام میں قتل کردیا گیا اور ریاستی حکومت تمام گرفتار قاتلوں کو رہا کرنے کے لیے چالیں کھیل رہی ہے، لیکن عدالت کا فیصلہ بھی 6 جنوری کو سامنے آئے گا اور اسی سے معلوم ہوجائے گا کہ کس کی نیت میں کتنا قصور ہے! اب جبکہ اخلاق کے قاتلوں کو رہا کردیا گیا تو پھر اور کیا کہا جائے (خ الف ف)

کرسمس ڈے: تاریخ، عقیدہ اور اسلامی فکر

مجاہد عالم ندوی

دنیا کی تاریخ اس حقیقت کی گواہ ہے کہ تہوار محض خوشی کے دن نہیں ہوتے بلکہ وہ قوموں کے اجتماعی شعور، مذہبی فکر اور تہذیبی شناخت کی علامت ہوتے ہیں۔ ہر تہوار اپنے پیروکاروں کو یہ پیغام دیتا ہے کہ وہ خدا، انسان اور کائنات کو کس زاویے سے دیکھتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ جب کسی مذہبی تہوار کا جائزہ لیا جاتا ہے تو اس کی ظاہری رنگینیوں سے زیادہ اس کے فکری اور اعتقادی پس منظر کو سمجھنا ضروری ہوتا ہے۔ عیسائی دنیا کا مشہور تہوار کرسمس ڈے بھی اسی نوعیت کا ایک دن ہے، جسے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی ولادت سے منسوب کیا جاتا ہے اور ہر سال 25 / دسمبر کو بڑے اہتمام کے ساتھ منایا جاتا ہے۔

کرسمس کی تاریخی بنیاد: تحقیق کیا کہتی ہے؟ سب سے پہلا سوال جو ایک سنجیدہ قاری کے ذہن میں آتا ہے وہ یہ ہے کہ کیا واقعی حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی ولادت 25 / دسمبر کو ہوئی تھی؟

تاریخی اور مذہبی تحقیق اس سوال کا واضح اور قطعی جواب نہیں دیتی۔ بائبل میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی ولادت کی کوئی متعین تاریخ مذکور نہیں۔ ابتدائی عیسائی تاریخ، بالخصوص پہلی تین صدیوں کے مصادر، کرسمس کو بطور یوم ولادت منانے سے مکمل طور پر خاموش نظر آتے ہیں۔

مورخین کے مطابق 25 دسمبر دراصل قدیم رومی تہذیب میں سورج دیوتا کے احترام میں منایا جانے والا دن تھا۔ اسے Festival of the Sun کہا جاتا تھا۔ جب چوتھی صدی میں عیسائیت کو رومی سلطنت میں سرکاری مذہب کا درجہ ملا تو عوامی روایت اور مذہبی تعلیم کو ہم آہنگ کرنے کے لیے اسی دن کو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی ولادت سے منسوب کر دیا گیا۔ اس تاریخی پس منظر کی روشنی میں یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ کرسمس کی بنیاد وحی یا کسی مستند نبوی روایت پر نہیں بلکہ تہذیبی اختلاط اور تاریخی ارتقا کا نتیجہ ہے۔

اسلام میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا مقام: اسلام حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بارے میں نہایت واضح، متوازن اور باوقار موقف رکھتا ہے۔ قرآن مجید میں آپ کا ذکر ایک عظیم رسول اور برگزیدہ نبی کی حیثیت سے آیا ہے۔ اسلام نہ تو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا انکار کرتا ہے اور نہ ہی ان کے مقام میں غلو کرتا ہے۔ وہ انہیں اللہ کا بندہ، اس کا رسول، اور اس کی قدرت کی نشانی قرار دیتا ہے۔

قرآن مجید نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بارے میں پائی جانے والی دو انتہاؤں یہودی انکار اور عیسائی غلو۔ دونوں کی اصلاح کی اور عقیدۂ توحید کو بنیاد بنا کر ایک معتدل اور واضح تصور پیش کیا۔ اسلام کے نزدیک اللہ ایک ہے، وہ نہ کسی کا باپ ہے اور نہ کسی کا بیٹا ،اور یہی عقیدہ اسلامی فکر کی اساس ہے۔

تہوار اور مذہبی شناخت: اسلام میں تہوار محض ثقافتی یا سماجی تقریبات نہیں بلکہ مذہبی شعائر ہوتے ہیں، جو امت کی شناخت کا حصہ بنتے ہیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے واضح فرمایا کہ ہر قوم کے اپنے تہوار ہوتے ہیں ،اور مسلمانوں کو اللہ تعالی نے دو مخصوص تہوار عطا فرمائے :عیدالفطر اور عیدالاضحی۔

یہ تہوار محض خوشی کے دن نہیں بلکہ شکر، عبادت، قربانی اور اجتماعی شعور کے مظہر ہیں۔

اسی اصول کی روشنی میں فقہائے اسلام نے یہ واضح کیا ہے کہ غیر مسلموں کے مذہبی تہواروں میں شرکت یا ان کی مذہبی نوعیت کی تائید اسلامی شناخت کے لیے مناسب نہیں۔ اس ممانعت کا مقصد کسی قوم یا مذہب سے نفرت نہیں بلکہ عقیدے کی حفاظت اور فکری سرحدوں کی پاسداری ہے۔

کرسمس: مذہب سے تجارت تک: عصرِ حاضر میں کرسمس صرف ایک مذہبی تہوار نہیں رہا بلکہ یہ ایک عالمی ثقافتی اور تجارتی ایونٹ بن چکا ہے۔ بڑے بازار، ملٹی نیشنل کمپنیاں، میڈیا اور اشتہارات اس موقع کو بھرپور انداز میں استعمال کرتے ہیں۔ چرچوں کی عبادات کے ساتھ ساتھ بازاروں کی سجاوٹ، تحائف، موسیقی، تقریبات اور خصوصی سیلز کرسمس کو ایک بڑی صنعت کی شکل دے چکی ہیں۔

اس صورت حال کے نتیجے میں :فضول خرچی اور اسراف کو فروغ ملتا ہے۔ اخلاقی حدود کمزور پڑتی ہیں، اور مذہب پس منظر میں چلا جاتا ہے۔ اسلام سادگی، اعتدال اور ذمہ دارانہ طرزِ زندگی کی تعلیم دیتا ہے، اس لیے یہ پہلو اسلامی اخلاقیات سے ہم آہنگ نہیں۔

نئی نسل اور فکری اثرات: مسلمان معاشروں میں کرسمس کے بڑھتے ہوئے اثرات بالخصوص نئی نسل کے لیے ایک سنجیدہ فکری چیلنج بن چکے ہیں۔ بچے اور نوجوان جب غیر مسلم تہواروں کو زیادہ تشہیر، رنگینی اور جوش و خروش کے ساتھ منایا ہوا دیکھتے ہیں تو:

اپنی اسلامی عیدوں سے جذباتی وابستگی کم ہو جاتی ہے۔ غیر مسلم تہذیب برتر نظر آنے لگتی ہے۔ اور مذہبی شناخت بتدریج کمزور پڑنے لگتی ہے۔

یہ اثرات فوری طور پر محسوس نہیں ہوتے ،مگر وقت کے ساتھ یہ ایک گہرا ذہنی اور فکری نقصان بن سکتے ہیں۔

اسلام کا اصولی موقف : رواداری مگر اعتقادی وضاحت: یہ بات نہایت اہم ہے کہ اسلام کسی بھی مذہب کے ماننے والوں کے ساتھ نفرت، ظلم یا بدسلوکی کی اجازت نہیں دیتا۔ قرآن ہمیں عدل، حسن سلوک اور انسانی ہمدردی کا درس دیتا ہے۔ مگر ساتھ ہی اسلام یہ بھی واضح کرتا ہے کہ:

رواداری کا مطلب عقیدے میں آمیزش نہیں۔ احترام کا مطلب مذہبی شرکت نہیں۔ اور بقائے باہمی کا مطلب اپنی شناخت سے دستبرداری نہیں ایک مسلمان اپنے عقیدے پر قائم رہتے ہوئے معاشرتی امن اور سماجی ہم آہنگی کو فروغ دے سکتا ہے، اور یہی اسلام کی متوازن تعلیم ہے۔

مسلمانوں کے لیے فکری رہنمائی موجودہ حالات میں مسلمانوں کے لیے ضروری ہے کہ وہ:

اپنی مذہبی شناخت کو شعوری طور پر مضبوط کریں۔

اسلامی تہواروں کی روح اور مقصد کو نئی نسل تک منتقل کریں۔ غیر ثابت شدہ تہواروں سے فکری فاصلہ رکھیں۔ اور اندھی تہذیبی تقلید سے بچیں، یہی طرزِ عمل ایک باوقار، خوددار اور فکری طور پر مضبوط معاشرے کی بنیاد بن سکتا ہے۔

نتیجہ: شعور، وقار اور اطمینان: کرسمس ڈے بظاہر خوشی، محبت اور خیر سگالی کا پیغام دیتا ہے، مگر تاریخی تحقیق، اسلامی عقیدے اور دینی شعور کی روشنی میں یہ ایک ایسا تہوار ہے جس کی نہ قطعی تاریخی بنیاد موجود ہے اور نہ اسلامی مذہبی حیثیت۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے محبت اور ان پر ایمان رکھنا ہر مسلمان کے ایمان کا حصہ ہے، مگر ان سے منسوب ایک تحریف شدہ تہوار میں شرکت کرنا اسلامی فکر سے ہم آہنگ نہیں۔

کرسمس: تاریخی حقیقت، تہذیبی ارتقا اور اسلامی زاویۂ نگاہ

یوسف شمسی

کرسمس عیسائی دنیا کا ایک نمایاں اور معروف مذہبی تہوار ہے جو ہر سال 25 دسمبر کو منایا جاتا ہے۔ عام طور پر اس دن کو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی ولادت کی یاد سے منسوب کیا جاتا ہے، تاہم اس تہوار کی اصل تاریخ، اس کے فکری و مذہبی پس منظر اور موجودہ طرزِ جشن کے حوالے سے مذہبی علماء اور مورخین کے درمیان مختلف آراء پائی جاتی ہیں۔ وقت کے ساتھ ساتھ کرسمس صرف ایک مذہبی مناسبت تک محدود نہیں رہا بلکہ اس نے ایک سماجی اور ثقافتی تہوار کی صورت اختیار کر لی ہے، جس میں مذہبی پہلو کے ساتھ ساتھ معاشرتی، معاشی اور تہذیبی عناصر بھی شامل ہو چکے ہیں۔

تاریخی شواہد اس امر کی طرف اشارہ کرتے ہیں کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے رفعِ آسمانی کے بعد ابتدائی عیسائی ادوار میں ان کی ولادت کا کوئی مخصوص دن منانے کا رواج موجود نہیں تھا۔ تقریباً تین صدیوں تک مسیحی برادری میں نہ تو یومِ پیدائش منانے کا تصور پایا جاتا تھا اور نہ ہی اس حوالے سے کوئی باقاعدہ مذہبی روایت ملتی ہے۔ ابتدائی مسیحیت کا زور زیادہ تر حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی تعلیمات، ان کی دعوت اور اخلاقی پیغام پر تھا، نہ کہ تقریبات اور تہواروں کے انعقاد پر۔

چوتھی صدی عیسوی میں جب رومی سلطنت کے بادشاہ قسطنطین نے عیسائیت کو سرکاری سرپرستی عطا کی تو مذہب کو ایک منظم ریاستی ڈھانچے میں ڈھالنے کی کوششیں شروع ہوئیں۔ اسی پس منظر میں مختلف مذہبی مجالس منعقد ہوئیں جن میں عقائد، عبادات اور مذہبی ایام سے متعلق فیصلے کیے گئے۔ روایات کے مطابق انہی مجالس میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی ولادت کے دن کے تعین کا معاملہ بھی زیرِ بحث آیا اور بالآخر 25 دسمبر کی تاریخ کو منتخب کر لیا گیا۔ یہ وہ دور تھا جب رومی تہذیب میں سورج کے حوالے سے موسمی تہوار پہلے ہی منائے جاتے تھے، چنانچہ بعض مورخین کے نزدیک کرسمس کی تاریخ کا انتخاب ان قدیم تہذیبی روایات سے بھی متاثر تھا۔ اس طرح ایک ایسا دن، جو پہلے مذہبی طور پر مخصوص نہ تھا، آہستہ آہستہ عیسائی دنیا کا مرکزی تہوار بن گیا۔

بعد کے ادوار میں کرسمس کے جشن میں مزید رنگ شامل ہوتے چلے گئے۔ چرچ کی مذہبی تقریبات، خصوصی عبادات اور دعاؤں کے ساتھ ساتھ سماجی رسومات نے بھی اس تہوار کو وسعت دی۔ کرسمس ٹری کی سجاوٹ، گھروں اور بازاروں میں روشنیوں کا اہتمام، تحائف کا تبادلہ اور اجتماعی میل جول نے اسے ایک عالمی تہوار کی شکل دے دی۔ جدید دور میں کرسمس ایک بڑی معاشی سرگرمی بھی بن چکا ہے، جہاں تجارت، سیاحت اور تفریحی صنعت اس سے گہرا تعلق رکھتی ہیں۔

اسلامی نقطۂ نظر سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام نہایت عظیم المرتبت پیغمبر ہیں۔ قرآن مجید میں ان کا ذکر احترام، محبت اور عظمت کے ساتھ آیا ہے اور ان کی والدہ حضرت مریم علیہا السلام کو پاکیزگی اور تقویٰ کی اعلیٰ مثال قرار دیا گیا ہے۔ مسلمان اس بات پر ایمان رکھتے ہیں کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام اللہ کے بندے اور رسول ہیں، نہ کہ اللہ کے بیٹے۔ اسلامی عقیدہ یہ بھی ہے کہ انہیں نہ تو قتل کیا گیا اور نہ ہی سولی دی گئی، بلکہ اللہ تعالیٰ نے انہیں زندہ آسمانوں پر اٹھا لیا۔ قرآن کریم کے مطابق قیامت کے قریب حضرت عیسیٰ علیہ السلام دوبارہ دنیا میں تشریف لائیں گے اور عدل و انصاف کے قیام کا ذریعہ بنیں گے۔

اسلام میں مذہبی عبادات اور تہواروں کی بنیاد وحی اور سنت پر رکھی گئی ہے، اسی لیے مسلمانوں کے ہاں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی ولادت کا کوئی مخصوص دن منانے کی روایت موجود نہیں۔ مسلمان کرسمس کو مذہبی تہوار کے طور پر اختیار نہیں کرتے، تاہم اسلام دیگر مذاہب کے ماننے والوں کے ساتھ رواداری، حسنِ سلوک اور احترام کا درس دیتا ہے۔ اسی تعلیم کی روشنی میں مسلمان عیسائی برادری کے مذہبی جذبات کا احترام کرتے ہیں اور سماجی سطح پر پرامن بقائے باہمی کو فروغ دینے کو ایک اہم دینی اور انسانی قدر سمجھتے ہیں۔

آج کے کثیر مذہبی اور کثیر تہذیبی معاشروں میں اس بات کی اہمیت اور بھی بڑھ جاتی ہے کہ تہواروں اور مذہبی روایات کو محض جذبات کے بجائے تاریخی شعور اور فکری توازن کے ساتھ سمجھا جائے۔ کرسمس کی تاریخ ہمیں یہ سبق دیتی ہے کہ مذہبی تصورات کس طرح وقت، حالات اور تہذیبی اثرات کے زیرِ اثر نئی شکلیں اختیار کرتے ہیں۔ باہمی احترام، مکالمہ اور اعتدال ہی وہ اصول ہیں جو مختلف مذاہب کے پیروکاروں کو ایک دوسرے کے قریب لا سکتے ہیں اور ایک پرامن، باوقار اور ہم آہنگ سماج کی بنیاد رکھ سکتے ہیں۔

رابطہ:9162216560

کرسمس ڈے مذہبی تہوار یا فکری آزمائش؟ ایک اسلامی تجزیہ

محمد طارق اطہر حسین

دنیا کے مختلف مذاہب اور تہذیبوں میں بعض مخصوص ایام اور تہواروں کو غیر معمولی مذہبی، روحانی اور سماجی اہمیت حاصل رہی ہے، جن کے ذریعے ہر مذہب اپنی تاریخ، عقائد اور تہذیبی تشخص کو زندہ رکھتا ہے۔ یہ ایام نہ صرف مذہبی وابستگی کا اظہار ہوتے ہیں بلکہ پیروکاروں کے درمیان باہمی ربط، اتحاد اور مذہبی شعور کو بھی تقویت دیتے ہیں۔ انہی نمایاں مذہبی ایام میں سے ایک دن کرسمس ڈے ہے، جو عیسائی برادری کے نزدیک حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی ولادتِ باسعادت کی یاد میں ہر سال عقیدت و احترام کے ساتھ منایا جاتا ہے، اور جسے ان کے مذہبی و ثقافتی کیلنڈر میں ایک مرکزی حیثیت حاصل ہے۔

اسلام حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو ایک عظیم المرتبت رسول، اللہ تعالیٰ کے برگزیدہ بندے اور بنی اسرائیل کی ہدایت کے لیے بھیجے گئے جلیل القدر نبی کے طور پر تسلیم کرتا ہے۔ قرآن مجید میں آپ علیہ السلام کی ولادت کو ایک کھلے معجزے کے طور پر بیان کیا گیا ہے، جو اللہ تعالیٰ کی کامل قدرت اور حکمت پر دلالت کرتا ہے۔ تاہم اسلام نہایت وضاحت اور قطعیت کے ساتھ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بارے میں عقیدۂ الوہیت اور ابنیت کی نفی کرتا ہے، اور اس بات پر زور دیتا ہے کہ اللہ تعالیٰ یکتا ہے، نہ اس کی کوئی اولاد ہے اور نہ ہی وہ کسی کا محتاج ہے۔ اسی عقیدۂ توحیدِ خالص کو اسلام کی اساس اور بنیاد قرار دیا گیا ہے۔

لہٰذا ایک مسلمان کے لیے ضروری ہے کہ وہ کرسمس ڈے کو جذباتی یا تقلیدی انداز میں دیکھنے کے بجائے ایک سنجیدہ علمی رویّے کے ساتھ اس کا مطالعہ کرے، اور اسے تاریخی، سماجی اور مذہبی تناظر میں سمجھنے کی کوشش کرے۔ اسلام اپنے ماننے والوں کو دیگر مذاہب کے احترام، حسنِ سلوک اور انصاف کا درس دیتا ہے، لیکن ساتھ ہی اپنے بنیادی عقائد کی حفاظت اور فکری حدود کی پابندی کو بھی لازم قرار دیتا ہے۔ اسی متوازن اور معتدل اسلامی نقطۂ نظر کی روشنی میں کرسمس ڈے پر غور و فکر کرنا ایک مسلمان کے لیے نہ صرف ضروری بلکہ فکری بصیرت کا تقاضا بھی ہے۔

قرآن کی روشنی میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی نبوت اور معجزات: اللہ تعالیٰ نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو بنی اسرائیل کی ہدایت کے لیے مبعوث فرمایا اور آپ کو ایسے عظیم معجزات عطا فرمائے جو اللہ تعالیٰ کی قدرتِ کاملہ کی روشن دلیل ہیں۔ قرآن مجید بار بار اس حقیقت کو واضح کرتا ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے تمام معجزات اللہ کے اذن اور حکم سے ظہور پذیر ہوئے اور خود حضرت عیسیٰ علیہ السلام ہمیشہ اپنی عبدیت کا اعلان فرماتے رہے، تاکہ کوئی شخص آپ کو الوہیت کا درجہ نہ دے۔ آپ کی پوری حیاتِ مبارکہ توحید، بندگی اور اطاعتِ الٰہی کی عملی تفسیر ہے۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی ولادتِ مبارکہ خود ایک عظیم معجزہ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو بغیر باپ کے سیدہ مریم علیہا السلام کے بطنِ مبارک سے پیدا فرمایا۔ قرآنِ مجید میں ارشاد ہوتا ہے:

ترجمہ کنز الایمان: بولی اے میرے رب! میرے ہاں بچہ کہاں سے ہوگا، مجھے تو کسی بشر نے ہاتھ نہ لگایا۔ فرمایا: اللہ یونہی پیدا کرتا ہے جو چاہے، جب کسی کام کا حکم فرماتا ہے تو اس سے یہی کہتا ہے کہ ہو جا، وہ فوراً ہو جاتا ہے۔

یہ آیت اس حقیقت کو واضح کرتی ہے کہ تخلیق اللہ تعالیٰ کے اختیارِ کامل میں ہے اور وہ اسباب کا محتاج نہیں۔

اللہ تعالیٰ نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو پیدائش کے فوراً بعد گود میں کلام فرمانے کا معجزہ بھی عطا فرمایا۔ جب لوگوں نے سیدہ مریم علیہا السلام پر الزام تراشی کی تو اللہ کے حکم سے نومولود عیسیٰ علیہ السلام نے خود اپنی حقیقت بیان فرما دی۔ قرآن مجید میں ہے:

ترجمہ کنز الایمان: بچے نے فرمایا: میں اللہ کا بندہ ہوں، اس نے مجھے کتاب دی اور مجھے نبی بنایا۔

یہ اعلان ابتدا ہی سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی عبدیت اور نبوت کا قطعی ثبوت ہے۔

اسی طرح اللہ تعالیٰ نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو متعدد عظیم معجزات عطا فرمائے، جن میں مٹی سے پرندے کی شکل بنا کر اس میں پھونک مارنا، لاعلاج بیماریوں سے شفا دینا، مردوں کو زندہ کرنا اور لوگوں کے پوشیدہ احوال کی خبر دینا شامل ہیں۔ قرآنِ مجید میں ارشاد ہوتا ہے:

ترجمہ کنز الایمان: میں تمہارے لیے مٹی سے پرندے جیسی ایک شکل بناتا ہوں، پھر اس میں پھونک مارتا ہوں تو وہ اللہ کے حکم سے پرندہ بن جاتا ہے۔

اسی آیت میں فرمایا: ترجمہ کنز الایمان: اور میں پیدائشی اندھوں اور کوڑھیوں کو شفا دیتا ہوں اور اللہ کے حکم سے مردوں کو زندہ کرتا ہوں۔

اور مزید ارشاد ہے: ترجمہ کنز الایمان: اور میں تمہیں بتاتا ہوں جو تم کھاتے ہو اور جو اپنے گھروں میں جمع کر رکھتے ہو۔

یہ تمام معجزات اس حقیقت پر دلالت کرتے ہیں کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا ہر کمال اللہ تعالیٰ کی عطا اور اس کے اذن سے تھا، اور اصل فاعلِ حقیقی صرف اللہ ربّ العالمین ہے۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے معجزات میں آسمانی دسترخوان (مائدہ) کا نزول بھی ایک عظیم نشانی ہے۔ قرآنِ مجید میں ارشاد ہے:

ترجمہ کنز العرفان: عیسیٰ بن مریم نے عرض کی: اے اللہ! اے ہمارے رب! ہم پر آسمان سے ایک دسترخوان اُتار دے جو ہمارے لیے اور ہمارے بعد آنے والوں کے لیے عید ہو اور تیری طرف سے ایک نشانی ہو، اور ہمیں رزق عطا فرما، اور تو سب سے بہتر رزق دینے والا ہے۔

اس آیت سے معلوم ہوا کہ جس روز اللہ تعالیٰ کی خاص رحمت نازل ہو اس دن کو عید بنانا، خوشیاں منانا، عبادتیں کرنا اور شکرِ الٰہی بجالانا صالحین کا طریقہ ہے اور بیشک تاجدارِ رسالت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی تشریف آوری یقیناً قطعاً حتماً اللہ تعالیٰ کی عظیم ترین نعمت اور بزرگ ترین رحمت ہے۔ اس لئے حضور پرنور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی ولادتِ مبارکہ کے دن عید منانا اور میلاد شریف پڑھ کر شکرِ الٰہی بجالانا اور فرحت و سُرور کا اظہار کرنا مُستحسن و محمود اور اللہ عَزَّ وَجَلَّ کے مقبول بندوں کا طریقہ ہے، چنانچہ حضرت عبداللہ بن عباس رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا فرماتے ہیں: جب سرکارِ دو عالم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم مدینہ منورہ تشریف لائے تو دیکھا کہ یہودی عاشوراء کے دن روزہ رکھتے ہیں۔ ارشاد فرمایا ''یہ کیا ہے؟'' یہودیوں نے عرض کی: یہ اچھا دن ہے۔ اس روز اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل کو ان کے دشمن سے نجات دی تھی تو حضرت موسیٰ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام نے اس کا روزہ رکھا۔ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا'' تمہاری نسبت میرا حضرت موسیٰ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام سے تعلق زیادہ ہے چنانچہ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے عاشوراء کا روزہ رکھا اور اس دن روزہ رکھنے کا حکم فرمایا۔ (بخاری، کتاب الصوم، باب صیام یوم عاشوراء، ۱ / ۶۵۶، الحدیث: ۲۰۰۴)۔ مزید یہ کہ آیتِ اکمالِ دین کے نزول پر یہ بات واضح ہوئی کہ اللہ کی عظیم نعمت کے نزول کا دن عید کے لائق ہوتا ہے (ترمذی، کتاب التفسیر، باب ومن سورۃ المائدۃ، ۵ / ۳۳، الحدیث: ۳۰۵۵)۔ اسی کی شرح میں حکیم الامت حضرت مفتی احمد یار خان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جن تاریخوں میں اللہ کی نعمت ملے انہیں عید بنانا شرعاً اچھا ہے (مراۃ المناجیح، جمعہ کا باب، تیسری فصل، ۲ / ۳۱۴، تحت الحدیث: ۱۲۸۸)۔ (ملتقطاً تفسیر صراط الجنان)

کرسمس ڈے نامی فتنے کی شروعات اور اسکی حقیقت: کرسمس ڈے کو آج عیسائی دنیا کا ایک عظیم مذہبی تہوار سمجھا جاتا ہے، مگر اگر اس کے تاریخی پس منظر کا سنجیدگی سے جائزہ لیا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ اس تہوار کی موجودہ شکل نہ تو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی اصل تعلیمات سے مکمل طور پر ہم آہنگ ہے اور نہ ہی ابتدائی عیسائی روایات میں اس کا کوئی واضح وجود ملتا ہے۔

کرسمس ڈے کی حقیقت: کرسمس (Christmas) دراصل Christ اور Mass کا مرکب ہے، جس کے معنیٰ ہیں "مسیح کے لیے اجتماع"، اور عیسائی عقیدے کے مطابق یہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی ولادت کی خوشی میں منایا جاتا ہے، حالانکہ اسلام حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو اللہ کے جلیل القدر نبی مانتا ہے، مگر انہیں اللہ کا بیٹا ماننے کے عقیدے کو صریح کفر اور شرک قرار دیتا ہے۔ قرآن مجید نہایت وضاحت کے ساتھ اعلان کرتا ہے: لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ ※یعنی اللہ نہ کسی کا باپ ہے نہ بیٹا (سورۂ اخلاص)، اور ※※ کَبُرَتْ ※ کَلِمَۃً ※ کے ذریعے "اللہ کے بیٹے" کے دعوے کو عظیم بہتان کہا گیا (الکہف: 5)۔ اسی بنا پر کرسمس ایک خالص مذہبی و شرکیہ شعار ہے، کیونکہ یہ اسی عقیدے کی مناسبت سے منایا جاتا ہے؛ لہٰذا اس میں شرکت کرنا یا "میری کرسمس" کہہ کر مبارک باد دینا شرعاً ناجائز ہے، کیونکہ یہ باطل عقیدے کی تائید کے مترادف ہے۔ مزید یہ کہ تاریخی و تحقیقی شواہد کے مطابق 25 دسمبر حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی ولادت کی مستند تاریخ نہیں؛ قرآن کریم (سورۂ مریم: 2623) میں تازہ کھجوروں کا ذکر ولادت کے موسمِ گرما کی طرف اشارہ کرتا ہے، اور انجیل لوقا میں رات کے وقت چرواہوں کا ریوڑ چرانا بھی سردی کے بجائے معتدل موسم کی دلیل ہے۔ خود عیسائی محققین بھی تسلیم کرتے ہیں کہ 25 دسمبر ایک قدیم بت پرستانہ تہوار کی تاریخ تھی جسے بعد میں کرسمس سے منسوب کر دیا گیا۔ اس پس منظر میں اسلام کی تعلیم یہ ہے کہ غیر مسلموں کے ساتھ حسنِ سلوک اور عدل لازم ہے، مگر ان کے مذہبی شعائر اور شرکیہ تہواروں سے اجتناب واجب ہے؛ چنانچہ ایک مسلمان کے لیے نہ کرسمس کی مبارک باد دینا جائز ہے اور نہ اس کی تقریبات میں کسی درجے میں شریک ہونا، کیونکہ ایمان کی حفاظت اور توحید کی پاسداری ہر شے پر مقدم ہے۔

بعض مورخین اور محققین کے مطابق حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی ولادت کی کوئی متعین تاریخ بائبل یا ابتدائی عیسائی مصادر میں مذکور نہیں۔ یہی وجہ ہے کہ پہلی تین صدیوں تک عیسائی دنیا میں 25 دسمبر کو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی پیدائش کے طور پر منانے کا کوئی باقاعدہ ثبوت نہیں ملتا۔ چوتھی صدی عیسوی میں رومی سلطنت کے دور میں، جب عیسائیت کو سرکاری مذہب کی حیثیت حاصل ہوئی، تو مختلف غیر عیسائی (رومی و مشرکانہ) تہواروں کو عیسائی رنگ دینے کی کوشش کی گئی۔ انہی میں سے ایک رومی تہوار Sol Invictus (سورج کے جنم کا دن) بھی تھا جو 25 دسمبر کو منایا جاتا تھا، بعد میں اسی تاریخ کو کرسمس سے جوڑ دیا گیا۔

اسی دور میں گرجا گھروں میں شمعیں اور موم بتیاں جلانے، اجتماعی دعاؤں اور مذہبی اجتماعات کا آغاز ہوا، جو وقت کے ساتھ ساتھ ایک رسم بن گیا۔ پھر جیسے جیسے یہ تہوار مختلف علاقوں میں پھیلا، اس میں مقامی ثقافتیں شامل ہوتی چلی گئیں۔ جرمنی اور یورپ کے دیگر حصوں میں کرسمس کے موقع پر درخت کو مقدس علامت کے طور پر استعمال کیا جانے لگا، جو بعد میں کرسمس ٹری کہلایا۔ اس درخت کو سجانا، اس پر چراغاں کرنا اور تحائف رکھنا دراصل قدیم یورپی رسوم کا تسلسل تھا، جس کا حضرت عیسیٰ علیہ السلام یا حضرت مریم علیہا السلام کی تعلیمات سے کوئی براہِ راست تعلق ثابت نہیں۔

اسی طرح کرسمس کارڈز، تحائف، خصوصی کھانے، موسیقی اور تقریبات کا رواج رفتہ رفتہ بڑھتا چلا گیا، حتیٰ کہ جدید دور میں یہ تہوار ایک مکمل تجارتی ایونٹ بن چکا ہے۔ بڑی کمپنیاں، مارکیٹس اور میڈیا اس دن کو معاشی فائدے کے لیے استعمال کرتے ہیں، جس کے نتیجے میں اس کی مذہبی حیثیت ثانوی بلکہ بعض اوقات محض علامتی رہ گئی ہے۔

(جاری)

نہ ٹوٹے پیار کا بندھن کبھی اپنے پرائے سے

حیدر امام

لَا یَدْخُلُ الْجَنَّۃَ قَاطِعٌ (صحیح بخاری 5984)

ترجمہ: رشتہ توڑنے والا کبھی جنت میں داخل نہیں ہوگا'' The one who severs ties of kindship will not enter paradise'' حقیقت ہے کہ جس طرح پانی کے بغیر مچھلی زندہ نہیں رہ سکتی اسی طرح انسان بھی سماجک ہم آہنگی کے بغیر اکیلا پن محسوس کرتا ہے، یعنی رشتہ خونی ہو یا سماجی رشتوں سے بڑھ کر دنیا میں اور کوئی زنجیر نہیں بنی، لیکن رشتوں کو قائیم رکھنے کے لئے کبھی کبھی زہر کو بھی امرت سمجھ کر پینا پڑتا ہے، دنیا کی ہر قوم میں اپنی مذہبی شناخت قائیم ہے اور اس پر انسان کا اپنا ایمان، اعتقاد اور آستھا بھی ہے بلکہ یوں کہا جائے کہ رشتوں کا تعلق انسانوں سے ہے تو ہے، لیکن مسجد، مندر، چرچ اور گرودوارا تک کے راستوں کو مذہب کہتے ہیں اور دنیا میں سب سے اونچا مقام بھی اسی Human relation کا ہے۔ جب کسی انسان سے رشتہ خراب ہو جاتا ہے تو وہ اپنے پرائے اور سماج سے بھی چھوٹ جاتا ہے۔ دنیا کا ہر مذہب اپنے ماضی کو دہراتا ہے جبکہ رشتہ نئی نسل اور نئے زمانے کو forward کرتا ہے۔ روح کی تسکین کے لئے من کو اپنا دوست تو بنایا جا سکتا ہے لیکن انسان کو اپنا دوست بنانے کے لئے انسانی رشتوں کے تقاضے کو fullfill کرنا پڑتا ہے، یعنی من کے اندر جو کچھ بھی ہے وہ آپ کے اندر کی باتیں ہیں اور رشتہ جمعیت سے منسلک ہے جس پر بنی بنائی نظام حیات کی مکمل لکیریں کھینچی ہوئی ہیں۔ کہتے ہیں کہ اگر ابو طالب اللہ پر ایمان نہیں لائے تو کیا دنیا میں اسلام کو پھلنے پھولنے سے کسی نے روک دیا؟ عبادت قبول ہو یا نہیں اللہ جانے لیکن ندامت قبول کی جاتی ہے، غور کیجئے کہ ابو طالب جو اپنے قبیلے کے سردار تھے انہوں نے اپنی بڑی ذمہ داری اور سماج سے رشتہ ٹوٹ نہ جائے اسکی وجہ کر اللہ پر ایمان نہیں لائے اور عمر کی آخری پڑاؤ تک بے دین رہے، حتیٰ کے حضور اکرمؐ نے اپنے کان تک میں ایمان لانے کی دعوت دی تھی، لیکن شائد ان کی قسمت میں ہدایت منظور نہیں تھی اور اگر ایک طرف ابو طالب اپنے قبیلے کے سردار تھے تو دوسری طرف خونی رشتوں سے حضور اکرمؐ کے چچا زاد بھی تھے یعنی سماجی اور خونی رشتوں کو برقرار رکھنے کے لئے انہوں نے اپنی کوئی کثر نہیں چھوڑی، جبکہ بچپن میں ان ہی کی سرپرستی میں آپ کی پرورش بھی ہوئی، یعنی حضور اکرمؐ اور ابو طالب دونوں نے ایک دوسرے کے سماجی اور خونی رشتوں کو بحال رکھنے میں کس طرح سے رشتوں کے توازن کو استوار رکھا یہ بھی ایک مثال ہے جس کی دنیا میں اور کوئی نظیر نہیں ملتی، اسی کو Socio and religious aspct کہتے ہیں۔ جو دکھتا ہے وہی بکتا بھی ہے، لیکن ہم لوگوں کے یہاں الٹا حساب ہے، کسی بھی طرح کی ایڈ سے پرہیز کرنے کو کہا گیا ہے حتیٰ کہ گھروں میں تصویر کشی پر بھی ممانیت ہے جس کی وجہ کر ہماری تمام تر تاریخی مواددوں کو ڈھک کر رکھ دیا گیا ہے اور ہماری خامیوں کو سارے عالم میں میڈیا کے معرفت سے خوب اچھالا جاتا ہے اور دنیا میں مسلمانوں کی اچھائی پر پوری طرح سے پردہ پوشی ہے، یا ہم نے خود ایسا کرنے سے منع کر دیا ہے۔

آج دنیا کی چست و چالاک قوم مسلمانوں کو اپنا Main حربہ بنا کر سیاست کو چکانے کے لئے منصوبہ بند طریقے سے انجام دیا جاتا ہے ان دنوں فلم دھورندھر کی میڈیا کے پردوں پر بڑی دھوم مچی ہوئی ہے جس کی کہانی خونخوار گینگسٹر رحمن نام کا نامی ایک ڈکیٹ سے لیا گیا ہے اور اس فلم میں جس نے جیسا بھی رول ادا کیا ہو اس سے بحث نہیں ہے لیکن دیکھا جائے تو یہ فلم بہرحال ایک مسلمان پر فلمائی گئی ہے۔ جو مسلمانوں کے درمیان میر جعفر اور عقل سے بیمار بالو کی بھیت پر مکان بنانے والوں کی کمی بھی نہیں ہے ہر دور میں پیدا ہوتے رہے ہیں، ایک اور خبر ان کر سر درد ہونے لگا ہے کہ ہمایوں شبیر مسلم نیتا جس نے بابری مسجد بنانے کا اعلان بنگال میں کیا ہے، ایسی سستی شہرت کے لئے سیاست کرنے والے مسلم بھائی لوگ پر جتنا بھی آنسو بہایا جائے وہ کم ہے۔ آخر کس کے اشاروں پر ہوا میں تیر چلانے کا کام کیا جا رہا ہے ان لوگوں کو معلوم ہونا چاہئے کہ یہ دنیا کا بازار ہے جس میں Variety کی خرید و فروخت ہوتی ہے، لیکن Value اس چیز کی ہوتی ہے جسے ہم خریدتے ہیں اور ویسے بھی اپنی زبان و کلچر اور محدود دائرے کی سیاست پر فخر کرنے والی ریاست کو نجت بنگال کے نام سے جانا جاتا ہے۔

لب ولباب یہ کہ آج جو دنیا میں ہماری بد سے بدتر حالات ہے وہ اسی آپسی اور سماجی رشتوں سے کٹ کر رہنے کی وجہ سے خراب ہوئی ہے، آپ جس پہلو پر تجزیہ کریں گے تو معلوم یہ ہوگا کہ ہم لوگوں نے رشتوں کو توڑنے کے سوا جوڑنے کا کام نہیں کیا۔ کہیں مسلک کے نام پر، کہیں ذات برادری، زبان و کلچر، قبیلے کے نام پر تو کہیں خود غرضی کی بنیاد پر ہم مسلمان تو ہیں لیکن کسی کی بات نہیں مانتے جس نے ہمارے لئے اچھا کیا وہ بھی اور جس نے برا کیا وہ بھی، کسی ایک سے عبرت حاصل نہیں کیا، اپنی اپنی حکمرانی اور احکام الٰہی پر جنگ و جدال تو کیا، لیکن کھونٹا وہیں پر گاڑ کر بیٹھے رہے جس مسلک پر ہمارا اعتقاد ہے، ایسا نہیں ہے انفرادی طور پر بھی مسلمانوں نے غیروں کے مقابلے میں دنیا پر کچھ کم نہیں کیا، لیکن جمعیت (قوم) کے لئے کچھ نہیں کیا۔ سیاست، منصب، منصف، ملت، دولت، سرمایہ داری، حکمرانی، مدرسہ، کسی بھی Platform کا جائزہ لیں گے تو یہ صاف ظاہر ہوگا کہ ہم سبھوں نے خود کو اپنے مفاد کے لئے ایک محدود دائرے میں رہ کر کام کیا ہے جس سے قوم کی اصلاح و فلاح نہ ہو سکی، آپ صرف ملک شام اور سوڈان کی داستان کو پڑھیں گے تو اپنے آنسوؤں کو روک نہیں پائیں گے، ایسی صورت میں یتیم یا ہو کو کس نام سے پکارا جائے۔ یاد کیجئے کہ مسلمانوں میں بکھراؤ اور گروپ بندی کی وجہ کر ہر زمانے میں قوم کی حالات خراب ہوتی رہی ہے۔

بڑے سے بڑا اجتماع، کانفرنس، پروگرام، اجلاس و محفل سے مسلمانوں کو کیا ملا اور کون کون سا معاملہ حل ہوا، اس پر بھی غور و فکر کرنے کی ضرورت ہے، بابری مسجد یا وقف بورڈ جیسی مسلمانوں کی ملک بھر میں جو پروپرٹی تھی اگر اس کو اسکول، کالج اور اسپتال کے نام کر دیا جاتا تو آج کف افسوس کرنے کی نوبت نہیں آتی۔ لہٰذا آج معاشرے میں دوستی کا ہاتھ بڑھانا اسکی نہیں ہم سب کو پہل کرنے کی ضرورت ہے اور اگر کوئی شرپسند جس کسی مسجد کے راستے جلوس لے جانے کا منصوبہ بناتا ہے تو آپ اس کو ٹھنڈا پانی پلا کر رخصت کریں، ایسی حکمت سے نفرت پھیلانے والے خود شرمندہ ہونگے، ہم لوگ دنیا کی تمام مذاہب کا احترام تو کرتے ہی ہیں ساتھ ہی ساتھ I Love INDIA کا خون بھی ہمارے جان و جگر میں دوڑتا ہے۔ اب M-Y سمیکرن یا دلتوں کو بھائی کہنے سے کام نہیں چلے گا ہندو مسلم بھائی بھائی مل کر رہنے سے کام چلے گا۔ چونکہ دلت تو کبھی ذات کے بھائی بن جاتے ہیں، لیکن ہم ہندو کو ہی ہمیشہ ہمیش اسے اپنا بھائی مانا تھا اور مانتے رہیں گے، دلت بھائی لوگ تو آرچھن کا بھوگ بھی لگا رہے ہیں اور مرکز میں پہنچ کر اپنی واہ واہی بھی لوٹ رہے ہیں۔ فیصلہ کیجئے کہ سیاست میں ہم یا وہ تیز ہے اب سیاست میں مسلمانوں کو درمیانی Siquence پیدا کرنا چاہئے، چونکہ جو تیج سیاست داں ہوتے ہیں وہ وقت کی نزاکت اور ہوا کے رخ پر اپنے Paramiter کو رکھتے ہیں۔ سوال گزرتے وقت کا نہیں دن رات میں 24 گھنٹے کا ہے یعنی 24 گھنٹے کا وقت اللہ نے مجھے بھی فراہم کیا اور دنیا کے دیگر بڑے آدمی، جیسے بیل گیٹس، آئن انسٹائین وغیرہ کو بھی دیا لیکن وہ دنیا کا آج بڑا آدمی کیسے بن گیا اور ہم وہیں کے وہیں کیوں رہ گئے؟ آج ہم سبھوں کو انہیں سب باتوں پر ذہن سازی کرنا چاہئے، ملکیت، علمیت، ملت، محنت، سادگی اور دوسروں سے اخلاص و محبت جیسے عمل کو اپنا شیوا سمجھنا ہوگا، یعنی ہم مسلمانوں میں ایسی خصوصیت اور خوبی ہونی چاہئے کہ دشمن بھی اپنے ہاتھوں سے تلوار گرا کر ہمارے اخلاص و محبت پر سرخم ہو جائے، یعنی دورِ حاضر میں صرف انسان اور صرف انسان اور انسانیت کی پیروی سے ہم اپنے نقطۂ عروج تک پہنچ سکتے ہیں ورنہ کھونے کے لئے تو ہم سبھوں نے اپنا سب کچھ کھو دیا ہے اور دنیا میں کچھ پانے کی بس یہی ایک صورت ہوگی کہ ہم ویسے تمام فضول جمع خرچ سے ہٹ کر اچھے کام میں اپنا قیمتی وقت دیں اور اب ہمارے مذہب اسلام میں بھی کسی زیرو زبر اور Amendment کی کوئی ضرورت نہیں ہے اللہ کے آخری نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے بتائے ہوئے راستوں پر چلنا ہے۔'' Make it Habbit to respect people''

نہ ٹوٹے پیار کا بندھن کبھی اپنے پرائے سے
یہی ہے آئینہ دل کا جو چہروں کو دکھاتا ہے

☆☆☆

کوڈین کف سیرپ کے کاروباریوں کے خلاف یوگی حکومت کب کارروائی کرے گی: کانگریس

نئی دہلی، 23دسمبر (یو این آئی) کانگریس نے الزام لگایا ہے کہ اتر پردیش میں لاکھوں لوگوں کو نشے کا عادی بنانے والا کوڈین کف سیرپ دھڑلے سے فروخت ہو رہا ہے لیکن ریاستی حکومت نہ اس کی فروخت روک پا رہی ہے اور نہ ہی اس کاروبار سے جڑے لوگوں کو گرفتار کر پا رہی ہے۔ کانگریس کی سوشل میڈیا اور ڈیجیٹل پلیٹ فارم کی سربراہ سپریا شرینیٹ نے بدھ کو یہاں پارٹی ہیڈکوارٹر میں پریس کانفرنس میں کہا کہ اتر پردیش میں کوڈین کف سیرپ آسانی سے 40-45 روپے میں دستیاب ہے۔ اس شربت سے لوگ شدید نشے کے شکار ہو رہے ہیں۔ ریاست کے بچے بھی اس نشے کی لت میں آ رہے ہیں اور ان کے خاندان تباہ ہو رہے ہیں۔ کسی بھی طرح کا نشہ ملک کے سامنے ایک سنگین مسئلہ ہے، جس پر بحث ضروری ہے۔ حالات ایسے ہو گئے ہیں کہ سڑکوں سے لے کر اسکول-کالج کے کیمپس تک ہر طرح کا نشہ آسانی سے دستیاب ہے۔ پہلے چرس، گانجہ، افیون جیسے نشے کی بات ہوتی تھی لیکن آج کف سیرپ کا نشہ اتر پردیش میں پھیل رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس شربت میں کتنا نشہ ہے اور اس کی لت کتنی خطرناک ہے اس کا اندازہ اسی سے لگایا جا سکتا ہے کہ ریاست کے اُناؤ میں آکاش نام کے ایک لڑکے کو کف سیرپ کی لت لگ گئی۔ اس کی لت چھوٹی نہیں اور اسے یہ سیرپ آسانی سے ملتا ہے۔ محض 17 سال کے اس لڑکے نے پہلے جیب خرچ سے سیرپ خریدا، پھر گھر کا سامان اور ماں کے زیور بیچنے لگا۔ گھر والوں نے ڈانٹ لگائی تو چھین جھپٹنے لگا۔ اب آکاش کا جگر اور گردے خراب ہو چکے ہیں، پیٹ میں پانی بھر گیا ہے۔ علاج پر لاکھوں روپے خرچ ہو رہے ہیں لیکن لت نہیں چھوٹتی۔ یہ کہانی صرف آکاش کی نہیں بلکہ ان بے شمار نوجوانوں کی ہے جو کف سیرپ کے نشے کا شکار ہو رہے ہیں۔ کانگریس لیڈر نے کہا کہ کوڈین کف سیرپ کا اتر پردیش کا کنگ پن

شبھم جیسوال ہے جو وزیر اعظم نریندر مودی کے پارلیمانی حلقے وارانسی کا رہنے والا ہے اور گزشتہ پانچ سال میں اس نے 500 کروڑ روپے کی کمائی اسی شربت سے کی ہے۔ اس کا دھندہ صرف اتر پردیش میں نہیں بلکہ بہار، مغربی بنگال، بنگلہ دیش اور نیپال تک پھیلا ہے۔ اس پورے ریکٹ میں شبھم جیسوال اکیلا نہیں ہے بلکہ اس کے ساتھ دھننجے سنگھ، امیت سنگھ ٹاٹا اور اتر پردیش پولیس کا برخاست سپاہی آلوک بھی شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کوڈین کف سیرپ کے کاروبار میں شامل دھننجے سنگھ سیاست سے جڑا ایک بڑا لیڈر ہے۔ وہ بھارتیہ جنتا پارٹی کے اتحادی جنتا دل-یو کے قومی جنرل سکریٹری ہیں اور بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار کے قریبی ہیں۔ اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کی بھی ان پر مہربانی ہے۔ دھننجے سنگھ اس دھندے میں شامل لوگوں کو اپنا چھوٹا بھائی بتاتا ہے۔ سوال یہ ہے کہ دھننجے سنگھ پر بلڈوزر کب چلے گا۔

اُناؤ اجتماعی عصمت دری متاثرہ کے ساتھ ناانصافی افسوسناک ہے: راہل گاندھی

نئی دہلی، 24دسمبر (یو این آئی) کانگریس کے سابق صدر اور لوک سبھا میں اپوزیشن کے لیڈر راہل گاندھی نے اُناؤ اجتماعی عصمت دری معاملے میں بھارتیہ جنتا پارٹی کے سابق رکن اسمبلی کلدیپ سینگر کو ضمانت ملنے اور متاثرہ کے احتجاج پر اس کے ساتھ ہوئے برتاؤ پر حیرت ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ انصاف دینے کے بجائے اس کے ساتھ ناانصافی کی جا رہی ہے۔

مسٹر گاندھی نے بدھ کو سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ میں سوال کیا کہ آخر انصاف کے لئے آواز اٹھانے والی عصمت دری متاثرہ کے ساتھ ناانصافی کیوں ہو رہی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ جمہوریت میں سب کو احتجاج کرنے کا حق ہے اور اگر پولیس احتجاج کرنے والوں کے ساتھ اس طرح کا برتاؤ کرتی ہے تو یہ ناانصافی ہے۔

انہوں نے سوال کیا کہ کیا ایک اجتماعی عصمت دری متاثرہ کے ساتھ ایسا برتاؤ مناسب ہے۔ کیا اس کی "غلطی" یہ ہے کہ وہ انصاف کے لئے اپنی آواز بلند کرنے کی ہمت کر رہی ہے۔ اس کے مجرم (سابق بی جے پی ایم ایل اے) کو ضمانت ملنا انتہائی مایوس کن اور شرمناک ہے۔ خاص طور پر اس وقت جب متاثرہ کو بار بار اذیت دی جا رہی ہو اور وہ خوف کے سائے میں جی رہی ہو۔ عصمت دری کرنے والوں کو ضمانت اور متاثرہ کے ساتھ مجرموں جیسا سلوک - یہ کیسا انصاف ہے۔

مسٹر گاندھی نے کہا کہ "ہم صرف ایک مردہ معیشت ہی نہیں ہیں بلکہ ایسی غیر انسانی واقعات کے ساتھ ہم ایک مردہ سماج بھی بنتے جا رہے ہیں۔ جمہوریت میں اختلاف کی آواز اٹھانا حق ہے اور اسے دبانا جرم ہے۔ متاثرہ کو وقار، تحفظ اور انصاف ملنا چاہیے - نہ کہ بے بسی، خوف اور ناانصافی۔"

قابل ذکر ہے کہ اُناؤ عصمت دری معاملے میں عمر قید کی سزا کاٹ رہے بی جے پی کے سابق ایم ایل اے کلدیپ سنگھ سینگر کی ضمانت دہلی ہائی کورٹ نے منظور کی ہے۔ متاثرہ کا الزام ہے کہ اس مجرم نے اس کے تایا اور والد کا قتل کروایا اور پھر اس کی بہن کے ساتھ عصمت دری کر کے اس کے چچا کو جھوٹے مقدمے میں پھنسا کر جیل بھجوا دیا۔

دہلی میٹرو کی 12,000 کروڑ روپے سے ہوگی توسیع، تین نئے راستے بنائے جائیں گے

نئی دہلی، 24دسمبر (یو این آئی) مرکزی حکومت نے آج دہلی میں میٹرو ریل نیٹ ورک کو وسعت دینے کے لیے 12,000 کروڑ روپے سے زیادہ کے ایک پروجیکٹ کو منظوری دی، جس کے تحت کل تین نئی میٹرو لائنیں تعمیر کی جائیں گی۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی صدارت میں کابینہ کی بدھ کو یہاں ہوئی میٹنگ میں دہلی میٹرو کے 5 اے فیز پروجیکٹ کو منظوری دی گئی۔ میٹنگ کے بعد، اطلاعات و نشریات کے وزیر اشونی ویشنو نے صحافیوں کو بتایا کہ اس مرحلے کا کل خرچ 12,015 کروڑ روپے ہوگا اور اس کے تحت کل 16 کلومیٹر نئی لائنوں کی تعمیر ہوگی۔ اس میں ایک لائن رام کرشن آشرم مارگ اسٹیشن سے انڈیا گیٹ کے راستے اندرا پرستھ اسٹیشن کو جوڑے گی۔ اس سے نئے تعمیر شدہ کرتویہ بھون میں واقع دفاتر آنے جانے والوں کو سہولت ملے گی۔ دوسری لائن ایروسٹی سے اندرا گاندھی ایئرپورٹ ٹرمینل 1 تک چلے گی۔ اسی طرح تیسری لائن تغلق آباد اسٹیشن کو کالندی کنج سے جوڑے گی۔ تینوں لائنوں پر کل 13 نئے اسٹیشن بنائے جائیں گے جن میں سے 10 زیر زمین ہوں گے۔ اس پروجیکٹ کو تین سال میں مکمل کرنے کا ہدف ہے۔

بریلی سے بانڈی کوئی کے درمیان نئی مسافر ٹرین کی منظوری

نئی دہلی، 24دسمبر (یو این آئی) ریلوے نے اتر پردیش کے بریلی سے راجستھان کے ضلع دوسہ میں بانڈی کوئی کے درمیان ایک نئی مسافر ٹرین چلانے کا فیصلہ کیا ہے۔ ریلوے نے بدھ کو بتایا کہ وزارت ریلوے نے بریلی اور بانڈی کوئی کے درمیان نئی مسافر ٹرین سروس شروع کرنے کی منظوری دے دی ہے۔ ریلوے کے مطابق ٹرین نمبر 54356/54355 اتر پردیش کے بریلی اور راجستھان کے بانڈی کوئی کے درمیان چلائی جائے گی۔ ریلوے نے بتایا ہے کہ یہ ٹرین درج ذیل اسٹیشنوں پر رکے گی: رام گنگا برج، بشارت گنج، نسوی ہالٹ، آملہ، ریوتی بہورا کھیڑا ہالٹ، کرینگلی، دبتارا، آصف پور، سرکا، چندوسی، ببجوئی، ببرالا، راج گھاٹ نروڑا، ڈیبائی، اترولی روڈ، ہردوآ گنج، منجور گڑھی، علی گڑھ، داؤد خان، مندارک، ساسنی، ہاتھرس، پورا، جسیسر روڈ، چمرولا، برہن، متاوالی، اعتماد پور، کوبیر پور، چھلیسر، یمنا برج آگرہ، آگرہ قلعہ، عیدگاہ آگرہ، بچھوری، رائبھا، اچنیرا، چکسنا، بھرت پور، ہیلک، نادبئی، کھیری، گھوسرانا، منڈاور مہوا روڈ، کرن پورا، بیوائی اور سری گھاسی نگر۔

آگرہ-لکھنؤ ایکسپریس وے پر ڈبل ڈیکر بس میں لگی آگ، بال بال بچے 56 مسافر

لکھنؤ 24/دسمبر: اتر پردیش کے فیروز آباد میں سڑک حادثے کی ایک دل دہلا دینے والی تصویر سامنے آئی ہے۔ اطلاعات کے مطابق فیروز آباد کے سرسا گنج تھانہ علاقے میں آگرہ-لکھنؤ ایکسپریس وے پر چلتی ہوئی ایک بس میں اچانک آگ لگ گئی، جس سے خوف و ہراس پھیل گیا۔ بس میں سوار مسافروں نے کسی طرح کود کر اپنی جان بچائی۔ بتایا جاتا ہے کہ بس راجستھان کے اجمیر شریف سے نیپال جا رہی تھی۔ اس واردات کے بارے میں سرسا گنج کے سرکل آفیسر انیولیش کمار سنگھ نے بتایا کہ فیروز آباد ضلع علاقہ کے مائل اسٹون نمبر 76 کٹھ پھوری موڑ پر ڈبل ڈیکر بس کا ٹائر پھٹ گیا جس سے شارٹ سرکٹ ہوا اور بس میں آگ لگ گئی۔ واردات کے دوران بس میں سوار مسافروں نے کود کر اپنی جان بچائی۔ پولیس کے مطابق بس کا پچھلا ٹائر اچانک پھٹ جانے کے بعد چلتی ہوئی بس سے چنگاریاں اٹھنے لگیں۔ دیکھتے ہی دیکھتے یہ چنگاریاں بھڑک اٹھیں اور بس کے نچلے حصے میں تیزی سے آگ پھیلنے لگی۔ آگ کے شعلے دیکھ کر بس میں چیخ و پکار مچ گئی۔ اس دوران ڈرائیور نے بس کنارے کھڑی کر دی۔ اس کے بعد مسافر کھڑکیوں سے باہر کودنے لگے۔ مسافروں کے نکلتے ہی بس آگ کا گولا بن گئی۔ بتایا جا رہا ہے یہ بس راجستھان کے اجمیر شریف سے نیپال جا رہی تھی۔ بس میں 12 بچوں سمیت 56 مسافر سوار تھے۔ خوش قسمتی سے تمام مسافر محفوظ رہے جبکہ بس کی ڈگی میں رکھا سامان جل کر راکھ ہو گیا۔ فیروز آباد کے فائر آفیسر ستیندر پانڈے نے بتایا کہ ایکسپریس وے پر آگ لگنے سے متعلق کال موصول ہوئی تھی۔ اطلاع ملنے پر شکوہ آباد اور سرسا گنج فائر اسٹیشنوں کی گاڑیوں کے ساتھ ساتھ مین پوری کے کرہل سے بھی فائر ٹینڈرز کو طلب کر لیا گیا، تقریباً ایک گھنٹے کی مشقت کے بعد آگ پر قابو پا لیا گیا۔ اس واقعے میں کوئی جانی نقصان نہیں ہوا ہے۔

بھوپیندر یادو اراولی معاملے پر گمراہ کر رہے ہیں: کانگریس

نئی دہلی، 24دسمبر (یو این آئی) کانگریس نے کہا ہے کہ وزیر جنگلات اور ماحولیات بھوپیندر یادو اراولی معاملے پر حقیقت کو چھپا رہے ہیں اور ملک کو گمراہ کرنے کا کام کر رہے ہیں۔ کانگریس کے شعبہ مواصلات کے انچارج جے رام رمیش نے بدھ کے روز سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر لکھا، "اب یہ بالکل واضح ہو گیا ہے کہ اراولی معاملے پر مرکزی وزیر ماحولیات، جنگلات اور ماحولیاتی تبدیلی پوری سچائی بیان نہیں کر رہے ہیں اور عوام کو گمراہ کر رہے ہیں۔" انہوں نے کہا کہ اراولی کے لئے جو تبدیلیاں مودی حکومت کر رہی ہے، انہی تبدیلیوں کی اس حکومت نے پہلے مخالفت کی تھی۔ حکومت کو یہ بتانا چاہیے کہ سپریم کورٹ کی جانب سے پہلے دی گئی جو ترتیب اور نظام تھا اس میں کس وجہ سے تبدیلی کی جا رہی ہے۔ کانگریس رہنما نے کہا کہ یہ بھی واضح کیا جانا چاہیے کہ اس سلسلے میں انڈین فارسٹ سروے، بااختیار مرکزی کمیٹی جسے پہلی بار مئی 2002 میں سپریم کورٹ نے تشکیل دیا تھا اور جسے دسمبر 2023 میں ماحولیات اور جنگلات سے متعلق امور پر مشورہ دینے کے لیے از سر نو تشکیل دیا گیا اور سپریم کورٹ کے امیکس کیوری (عدالت دوست) نے ان تبدیلیوں کی واضح اور سخت مخالفت کی ہے۔ اس کے باوجود حکومت اراولی کی ان تمام خامیوں کے ساتھ تبدیلیوں کو آگے بڑھانے پر کیوں بضد ہے۔

سڑک چوڑی کرنے کے لیے بھوپال میں کٹیں گے 7 ہزار سے زائد درخت، ماہرین ماحولیات میں غم و غصہ

24/دسمبر: ملک میں ترقی بمقابلہ ماحولیات کی بحث ابھی ختم بھی نہیں ہوئی تھی کہ اب مدھیہ پردیش کی راجدھانی بھوپال سے ایک اور تشویشناک خبر سامنے آئی ہے۔ جھیلوں اور سرسبز و شادابی کے لیے مشہور بھوپال میں اب ترقی کے نام پر ہزاروں درختوں پر کلہاڑی چلنے والی ہے۔ معاملہ شہر کے وسط میں واقع ایودھیا بائی پاس کا ہے جہاں سڑک چوڑی کرنے کی آڑ میں بڑے پیمانے پر درختوں کی کٹائی شروع ہو چکی ہے۔

ایودھیا بائی پاس، جو بھوپال کے مصروف اور اہم راستوں میں سے ایک ہے، اب اسے 4 لین سے 6 لین بنایا جا رہا ہے۔ اس کے ساتھ ہی دونوں طرف دو دو لین کی سروس روڈ بھی تیار کی جائیں گی جس کے بعد یہ سڑک 10 لین کی ہو جائے گی۔ اس منصوبے کے تحت ہزاروں درختوں کی کٹائی ہونا ہے۔ جیسے ہی یہ خبر سامنے آئی، ماہرین ماحولیات، فطرت سے محبت کرنے والوں اور سماجی تنظیموں میں غم و غصہ پھیل گیا۔ ہر طرف سے سوالات اٹھنے لگے کہ کیا ٹریفک حل کا یہی واحد راستہ ہے اور کیا ہر بار ترقی کی قیمت درختوں کو ہی چکانی پڑے گی؟

اس پورے معاملے پر پروجیکٹ کی ذمہ داری نیشنل ہائی وے اتھارٹی آف انڈیا (این ایچ اے آئی) کے پاس ہے۔ این ایچ اے آئی کے پروجیکٹ منیجر دیوانش نوول کی دلیل ہے کہ آنے والے سالوں میں لگاتار ٹریفک کا دباؤ بڑھے گا اور سڑک کو چوڑا کرنے سے ٹریفک جام کے مسئلے سے راحت ملے گی۔ یہ معاملہ نیشنل گرین ٹریبونل (این جی ٹی) تک پہنچا اور اس کی ہدایت پر پورے پروجیکٹ اور درختوں کی حالت کا جائزہ لینے کے لیے خصوصی کمیٹی تشکیل دی گئی۔ تحقیقات کے بعد کمیٹی نے 10 ہزار کے بجائے 7 ہزار 871 درختوں کی کٹائی کی مشروط منظوری دی۔ ان شرائط کے مطابق کاٹے جانے والے ہر درخت کے عوض 10 نئے پودے لگائے جائیں گے۔ یعنی تقریباً 80 ہزار پودے لگانے کا دعویٰ کیا گیا ہے۔ این ایچ اے آئی کا کہنا ہے کہ شجرکاری صرف کاغذوں تک محدود نہیں ہوگی بلکہ اس کی نگرانی بھی کی جائے گی اور درختوں کی بقا کے لیے ذمہ داری بھی طے کی جائے گی۔

تاہم ماحولیاتی ماہرین ان دعووں پر سوال اٹھا رہے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ برسوں پرانے، بڑے اور سایہ دار درختوں کے نقصان کی تلافی صرف پودے لگا کر نہیں کی جا سکتی۔ ایک پودہ درخت بننے میں دہائیاں لگتی ہیں اور اس کا ماحولیاتی تعاون کسی نئے پودے سے فوری پورا نہیں ہو سکتا۔ بھوپال کے نتن سکسینہ نے ان درختوں کی کٹائی کے سلسلے میں این جی ٹی میں عرضی بھی دائر کی تھی لیکن وہ درختوں کی کٹائی کو روک نہیں پائے۔

انڈیگو دہلی سے لندن کی پرواز شروع کرے گی

نئی دہلی، 24دسمبر (یو این آئی) نجی فضائی کمپنی انڈیگو آئندہ سال فروری میں دہلی سے لندن کے ہیتھرو ہوائی اڈے کے لئے پرواز شروع کرے گی۔ ایئر لائن نے بدھ کو بتایا کہ یہ سروس 2 فروری سے شروع ہوگی اور ہفتے میں پانچ دن دستیاب رہے گی۔ اس کے لئے وہ نارس اٹلانٹک ایئرویز سے ویٹ/ڈیمپ لیز پر حاصل کئے گئے بوئنگ 787 طیارے کا استعمال کرے گی۔ اس کے ساتھ ہی لندن کے ہیتھرو کے لئے انڈیگو کی ہفتے میں کل 12 پروازیں ہو جائیں گی۔ کمپنی پہلے ہی ممبئی سے ہیتھرو کے لئے روزانہ پرواز چلا رہی ہے۔ نئی پرواز دہلی ایئرپورٹ سے پیر، منگل، جمعرات، جمعہ اور ہفتہ کو صبح 9:40 بجے روانہ ہوگی۔ واپسی کی پرواز ہیتھرو ایئرپورٹ سے شام 5:15 بجے شروع ہوگی۔ یہ سفر 10 گھنٹے 45 منٹ کا ہوگا۔

راجستھان کے 24 مواضعات میں بہو، بیٹیوں کے اسمارٹ فون استعمال پر پابندی، پنچایت کا فرمان جاری

جے پور، 24/دسمبر: راجستھان کے جالور میں سندھا ماتا پٹی کے چودھری سماج کے پنچ سربراہوں کی اہم میٹنگ میں خواتین سے متعلق کیے گئے ایک فیصلے نے علاقے میں بالخصوص خواتین کے لیے مردوں کے مساوی حقوق بحال کرانے میں سرگرم حلقوں میں تشویش کی لہر دوڑ گئی ہے۔ اس فیصلے کے تحت سندھا ماتا پٹی کے 24 سے زیادہ مواضعات کی بہو، بیٹیوں کے اسمارٹ فون استعمال پر پوری طرح پابندی لگا دی گئی ہے۔ یہ پابندی بھین مال اور رانی واڑا اسمبلی حلقے کے مواضعات میں عائد کی گئی ہے۔ فیصلے کے مطابق خواتین میں بہو، بیٹیاں، اسکولی طالبات اور کالج میں پڑھنے والی طالبات اسمارٹ فون کا استعمال نہیں کر سکیں گی۔ انہیں صرف کی پیڈ والے موبائل فون استعمال کرنے کی اجازت ہوگی۔ یہ فیصلہ ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب سماج سے لے کر حکومتوں کی سطح تک خواتین کو خود انحصار اور بااختیار بنانے کے لیے مہم اور اسکیمیں چلائی جا رہی ہیں۔ حال ہی میں راجستھان کے وزیر اعلیٰ نے 'لکھ پتی دیدی' اسکیم کے تحت خواتین کو ٹیبلیٹ تقسیم کئے تھے اور آگے بڑھنے کے لیے ان کی حوصلہ افزائی کی تھی۔ سندھا ماتا پٹی چودھری سماج کے سربراہ سجانا رام نے بتایا کہ سماج کی میٹنگ میں کئی لوگوں کے مشورے کے بعد یہ فیصلہ لیا گیا ہے۔ پنچ ہمت رام نے اس فیصلے کو پڑھ کر سنایا۔ وہیں سماج کے کچھ پنچوں کا کہنا ہے کہ چھوٹے بچوں میں موبائل کی عادت چھڑانے کے لیے یہ قدم اٹھایا گیا ہے۔ یہ فرمان سندھا ماتا گجاپورہ، نجی پورا، پاولی، چتروڑی، کام مالا سمیت کئی مواضعات میں لاگو کیا گیا ہے۔ اسی سماج سے رکن پارلیمنٹ اور ممبر اسمبلی جیسے لمبا رام چودھری، دیوجی ایم پٹیل، جوگا رام پٹیل، جیوا رام چودھری اور پورا رام چودھری نے کہا کہ یہ سماج کا داخلی فیصلہ ہے۔ اگر اس سلسلے میں کوئی شکایت ملتی ہے تو پولیس کارروائی کرے گی۔

ایل وی ایم-3 ایم 6 کی کامیاب لانچنگ، ہندوستان کے خلائی شعبے میں تاریخی کامیابی: وزیر اعظم نریندر مودی

نئی دہلی، 24دسمبر (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے بدھ کے روز ایل وی ایم-3 ایم 6 راکٹ کی کامیاب لانچنگ کی ستائش کرتے ہوئے اسے ہندوستان کے خلائی شعبے میں ایک 'باعثِ فخر کامیابی' قرار دیا ہے۔ وزیر اعظم مودی نے سوشل میڈیا پر جاری ایک پیغام میں کہا کہ "خلائی شعبے میں ہندوستان کی ایک اور اہم پیش رفت۔ ایل وی ایم-3 ایم 6 کی کامیاب لانچنگ، جس کے ذریعے ہندوستانی سرزمین سے اب تک کا سب سے بھاری سیٹلائٹ، امریکہ کا بلو برڈ بلاک-2، اپنے طے شدہ مدار میں کامیابی سے نصب کیا گیا، ہندوستان کے خلائی سفر میں ایک سنگِ میل ہے۔" انہوں نے کہا کہ "یہ مشن بھاری وزن لے جانے والے ہندوستانی راکٹوں کی صلاحیت کو ظاہر کرتا ہے اور بین الاقوامی تجارتی لانچنگ مارکیٹ میں ہماری بڑھتی ہوئی ساکھ کی علامت ہے۔ یہ 'آتم نربھر بھارت' کی سمت ہماری کوششوں کا بھی عکاس ہے۔ ہمارے محنتی خلائی سائنس دانوں اور انجینئروں کو دل کی گہرائیوں سے مبارک باد۔ ہندوستان خلائی دنیا میں نئی بلندیوں کی جانب مسلسل پیش قدمی کرتا رہے گا۔ یہ ایل وی ایم-3 ایم 6 راکٹ کی چھٹی عملی پرواز ہے اور ہندوستان کے تجارتی خلائی پروگرام میں ایک اہم سنگِ میل سمجھی جا رہی ہے۔

ٹھاکرے اتحاد کے بعد مراٹھی یکجہتی پر زور، تقسیم کی سیاست کے خلاف اُدھو ٹھاکرے کا انتباہ

24/دسمبر: ممبئی میں شیوسینا (یو بی ٹی) اور مہاراشٹر نونرمان سینا کے اتحاد کے اعلان کے بعد منعقد مشترکہ پریس کانفرنس میں ادھو ٹھاکرے نے مراٹھی سماج سے اتحاد اور یکجہتی کی اپیل کرتے ہوئے بی جے پی پر سخت تنقید کی اور کہا کہ تقسیم کی سیاست مہاراشٹر کو کمزور کر دے گی۔ ادھو ٹھاکرے نے کہا کہ اسمبلی انتخابات کے دوران بی جے پی نے منفی مہم چلائی اور مراٹھی عوام کو تقسیم کرنے کی کوشش کی۔ انہوں نے خبردار کیا کہ اگر مراٹھی سماج ایک بار پھر بٹ گیا تو اس کے نتائج سنگین ہوں گے۔ انہوں نے کہا، "اگر ہم پھر بٹ گئے تو ہم ختم ہو جائیں گے، اس لیے مراٹھی عوام کو نہ ٹوٹنا چاہیے اور نہ تقسیم ہونا چاہیے" انہوں نے اس پیغام کو پورے مہاراشٹر کے لیے قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ وقت باہمی اختلافات کو بالائے طاق رکھ کر ایک ساتھ کھڑے ہونے کا ہے۔ اُدھو ٹھاکرے نے واضح کیا کہ شیوسینا (یو بی ٹی) اور مہاراشٹر نونرمان سینا کا اتحاد محض انتخابی مجبوری نہیں بلکہ مراٹھی مانوس کے حقوق اور مہاراشٹر کے مفادات کے تحفظ کے لیے ہے۔ ان کے مطابق، اس اتحاد میں ریاست کا مفاد سب سے بڑی ترجیح ہے اور اسی بنیاد پر آئندہ سیاسی فیصلے کیے جائیں گے۔ اس موقع پر راج ٹھاکرے نے بھی اتحاد کو تاریخی قرار دیتے ہوئے کہا کہ جس لمحے کا مہاراشٹر کو طویل عرصے سے انتظار تھا، وہ آج آ گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مہاراشٹر اور ممبئی کسی بھی ذاتی یا سیاسی اختلاف سے کہیں بڑے ہیں۔ راج ٹھاکرے نے دعویٰ کیا کہ آنے والے برہن ممبئی میونسپل کارپوریشن انتخابات میں میئر مراٹھی ہی ہوگا اور وہ اسی اتحاد سے منتخب ہوگا۔ دونوں رہنماؤں کی مشترکہ موجودگی کو پارٹی کارکنان کے لیے برسوں کی سیاسی دوری کے خاتمے کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ پنچایت انتخابات میں مایوس کن نتائج کے بعد شیوسینا (یو بی ٹی) اور مہاراشٹر نونرمان سینا کے کارکنان کو امید ہے کہ بلدیاتی انتخابات میں یہ اتحاد بہتر نتائج لے کر آئے گا۔ ادھر ریاستی الیکشن کمیشن نے مہاراشٹر کی 29 میونسپل کارپوریشنوں کے انتخابات کا اعلان کر دیا ہے، جن میں ممبئی، پونے اور پمپری چنچوڑ بھی شامل ہیں۔ ووٹنگ 15 جنوری کو ہوگی جبکہ ووٹوں کی گنتی 16 جنوری کو کی جائے گی۔ سیاسی مبصرین کے مطابق، ٹھاکرے اتحاد کے بعد بلدیاتی سیاست میں مقابلہ مزید سخت اور دلچسپ ہونے والا ہے۔ شیوسینا (یو بی ٹی) کی ترجمان پرینکا چترویدی نے کہا کہ موجودہ حکمراں اتحاد کے دور میں عوامی فلاح کے بجائے عوامی وسائل کی لوٹ مار ہوئی ہے۔ وہیں سنجے راو؟ت نے اسے مہاراشٹر کی سیاست کا 'بہت بڑا دن' قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ صرف خاندانی نہیں بلکہ مکمل سیاسی اتحاد ہے، جس کا براہ راست فائدہ بی ایم سی اور دیگر بلدیاتی انتخابات میں دکھائی دے گا۔ سیاسی مبصرین کے مطابق، ٹھاکرے برادران کا یہ اتحاد بی ایم سی انتخابات میں طاقت کے توازن کو بدل سکتا ہے اور ممبئی کی سیاست کو نئی سمت دے سکتا ہے۔

تاریخ میں آج کا دن

نئی دہلی، 24دسمبر (یو این آئی) ہندوستان اور عالمی تاریخ میں 25 دسمبر کے اہم واقعات اس طرح ہیں۔

1000 - اسٹیفن اول نے عیسائی ریاست کے طور پر ہنگری کی بنیاد ڈالی۔
1763 - بھرت پور کے راجا سورج مل کا قتل ہوا۔
1771 - مغل حکمراں عالم دوم دلی کے تخت پر بیٹھے۔
1861 - کاشی ہندو یونیورسٹی کے بانی اور مجاہد آزادی مدن موہن مالویہ کی پیدائش اتر پردیش کے الہ آباد میں ہوئی۔
1876 - بانی پاکستان محمد علی جناح کی پیدائش ہوئی۔
1892 - سوامی وویکانند نے کنیا کماری میں بیچ سمندر ایک چٹان پر تین دنوں تک سادھنا کی۔
1914 - پہلی عالمی جنگ میں جرمنی اور برطانیہ کی فوج نے مغربی محاذ پر مکمل طور پر جنگی بندی کا اعلان کیا۔
1918 - مصر کے صدر اور نوبل انعام یافتہ انور سعادت کی پیدائش ہوئی۔
1919 - موسیقار نوشاد علی کی پیدائش ہوئی۔
1924 - پہلی آل انڈیا کمیونسٹ کانفرنس کانپور میں ہوئی۔
1924 - ہندوستان کے سابق وزیر اعظم اٹل بہاری واجپئی کی پیدائش ہوئی۔
1926 - تائشو کے انتقال کے بعد ان کے بیٹے ہیرو ہیتو جاپان کے نئے حکمراں بنے۔
1932 - چین کے گانسو صوبہ میں زلزلہ سے تقریباً 70 ہزار لوگوں کی موت۔
1941 - 17 دنوں تک چلنے والی لڑائی کے بعد ہانگ کانگ نے جاپان کے سامنے ہتھیار ڈالے۔
1946 - تائیوان میں آئین اختیار کیا گیا۔
1947 - چین میں آئین نافذ ہوا۔
1949 - پاکستان کے سابق وزیر اعظم نواز شریف کی پیدائش۔
1962 - سوویت یونین نے نووایا جیملیا علاقے میں نیوکلیائی تجربہ کیا۔
1968 - تامل ناڈو کے کلاو-نمانی گاوں میں 42 دلتوں کو زندہ جلایا گیا۔
1972 - ہندوستان کے آخری گورنر جنرل چکرورتی راجا گوپالا چاری کا مدراس میں انتقال ہوا۔
1974 - روم جا رہے ایئر انڈیا کے طیارے بوئنگ 747 کو اغوا کیا گیا۔
1977 - مزاحیہ فلمی اداکار چارلی چیپلن کا انتقال۔
1979 - سوویت فوج نے افغانستان پر حملہ کیا۔
1990 - ورلڈ وائڈ ویب (www) کا پہلا کامیاب تجربہ ہوا۔
1991 - میخائل گورباچیف نے سوویت یونین کے صدر کے عہدے سے استعفیٰ دیا۔
1994 - سابق صدر گیانی ذیل سنگھ کا چنڈی گڑھ میں انتقال ہوا۔
2003 - بیروت جا رہے بوئنگ 727 طیارہ بحر اٹلانٹک میں گرا اور 138 مسافروں کی موت۔
2008 - خلا میں لانچ کئے گئے ہندوستان کے چندریان-1 کے 11 میں سے ایک پیلوڈرس نے چاند سے نئی تصاویر بھیجیں۔
2012 - جنوبی قزاخستان کے شمکینٹ شہر میں اے این 72 طیارہ حادثے کا شکار ہوا جس میں 27 لوگوں کی موت ہوئی۔

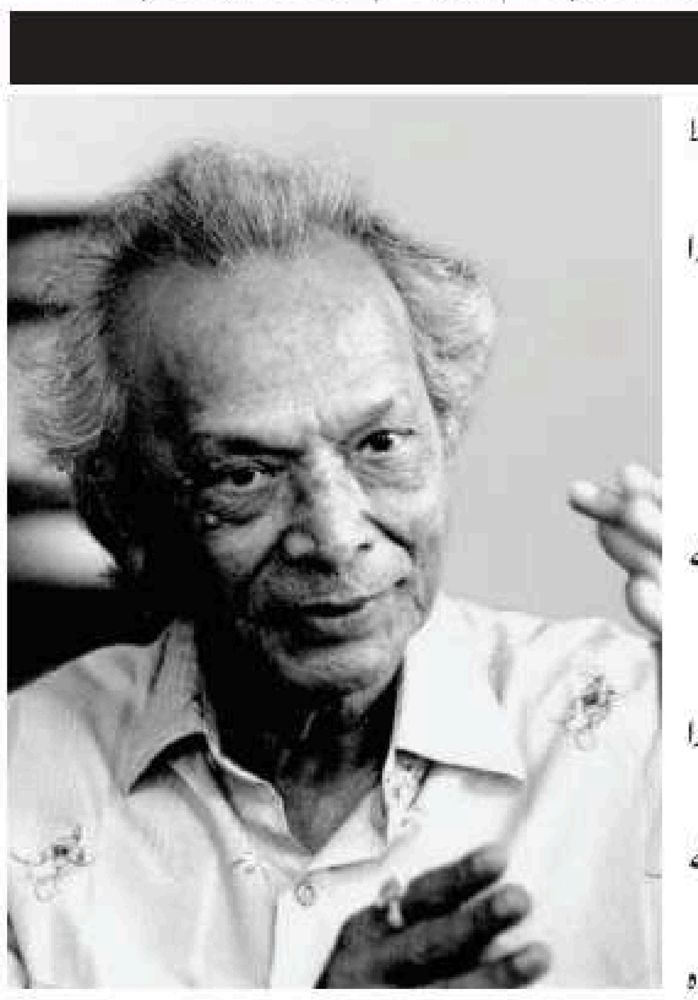

1919 - موسیقار نوشاد علی کی پیدائش ہوئی

امریکہ نے 'رینڈم لاٹری سسٹم' کیا ختم، بدل گئے ایچ-1 بی ویزا کے اصول، ہندوستانیوں کو ہوگا سب سے زیادہ نقصان

24 /دسمبر: امریکہ میں ڈونلڈ ٹرمپ کی انتظامیہ نے ایچ-1 بی ورک ویزا کے لیے پرانے رینڈم لاٹری سسٹم کو ختم کرنے کا اعلان کر دیا ہے۔ اس کے بجائے ایک نیا 'ویٹڈ سلیکشن' سسٹم لایا جائے گا، جو زیادہ ہنر مند اور زیادہ تنخواہ والے غیر ملکی ورکرز کو ترجیح دے گا۔ یہ تبدیلی امریکی ورکرز کی تنخواہوں، ملازمتوں اور کام کے حالات کو بہتر بنانے کے لیے کیا گیا ہے۔
یو ایس ڈپارٹمنٹ آف ہوم لینڈ سیکورٹی اور یو ایس سٹیزن شپ اینڈ امیگریشن سروسز (یو ایس سی آئی ایس) نے منگل (23 دسمبر) کو یہ نیا اصول جاری کیا ہے۔ یو ایس سی آئی ایس کے ترجمان میتھیو ٹریجسر نے کہا کہ "پرانے رینڈم لاٹری سسٹم کا فائدہ اٹھا کر کئی امریکی کمپنیاں کم تنخواہ پر غیر ملکی ورکرز لا رہی تھیں، جو امریکی ورکرز سے کم پیسے پر کام کرنے کو تیار تھے۔"
نئے اصول کے نفاذ سے کیا ہوگی تبدیلی؟

اب ویزا سلیکشن رینڈم نہیں ہوگا، بلکہ ویٹڈ ہوگا۔
سلیکشن میں تنخواہ کی سطح پر ترجیح دی جائے گی۔ زیادہ تنخواہ والی جاب آفر رکھنے والے درخواست گزاروں کے امکانات زیادہ ہوں گے۔
ڈپارٹمنٹ آف لیبر (ڈی او ایل) کے طے کردہ تنخواہ کے 4 لیول ہوں گے۔ سب سے کم لیول پر 1 انٹری اور سب سے زیادہ لیول پر 4 انٹریاں ہوں گی۔ اس سے زیادہ تنخواہ اور زیادہ ہنر مند ورکرز کو فائدہ ملے گا۔
اینوئل کیپ وہی رہے گا یعنی کل 85000 ایچ-1 بی ویزا (65000 جنرل + ایڈوانس ڈگری والوں کے لیے)۔
یہ قانون 27 فروری 2026 سے نافذ ہوگا اور مالی سال 2027 کے ایچ-1 بی کیپ رجسٹریشن سیزن سے شروع ہوگا۔

ٹرمپ انتظامیہ کا کہنا ہے کہ پرانے سسٹم کا غلط استعمال ہو رہا تھا۔ کمپنیاں انٹری لیول کی ملازمتیں دکھا کر کم تنخواہ پر غیر ملکی ورکرز لاتی تھیں، خواہ ان کے پاس زیادہ تجربہ ہو۔ اس سے امریکی ورکرز کی ملازمتوں اور تنخواہوں پر اثر پڑتا تھا۔ نیا سسٹم 'امریکہ فرسٹ' پالیسی کے تحت ہے، جو اعلیٰ ہنر مند ٹیلنٹ کی حوصلہ افزائی کرے گا۔
انڈین پروفیشنلز ایچ-1 بی ویزا کے سب سے بڑے صارف ہیں۔ اس تبدیلی سے انٹری لیول یا کم تنخواہ والے نوجوان ہندوستانیوں کے لیے ویزا حاصل کرنا مشکل ہو جائے گا۔ دوسری جانب زیادہ تنخواہ اور سینئر عہدوں پر کام کرنے والے تجربہ کار ورکرز کو فائدہ ہوگا۔ رواں سال ایمیزون سب سے زیادہ (+10000) ایچ-1 بی ویزا حاصل کرنے والی کمپنی تھی، جس کے بعد ٹی سی ایس، مائیکروسافٹ، ایپل اور گوگل کا نمبر رہا۔

ترکی سے واپسی پر لیبیا کا طیارہ تباہ لیبیا کے آرمی چیف جاں بحق

24 /دسمبر: لیبیا کے فوجی سربراہ کو لے جانے والا نجی طیارہ منگل کی رات ترکی کے دارالحکومت انقرہ سے ٹیک آف کے فوری بعد گر کر تباہ ہو گیا۔ لیبیا کے اعلیٰ فوجی افسر جنرل محمد علی احمد الحداد سمیت جہاز میں سوار تمام افراد ہلاک ہو گئے۔ لیبیا کے حکام کا کہنا ہے کہ طیارے میں تکنیکی خرابی پیدا ہوئی تھی جس کی وجہ سے یہ حادثہ پیش آیا۔
لیبیا کے حکام نے بتایا کہ طیارہ انقرہ سے لیبیا واپس آ رہا تھا۔ لیبیا کے ایک وفد نے اس سے قبل دونوں ممالک کے درمیان دفاعی تعاون بڑھانے پر اعلیٰ سطحی مذاکرات کے لیے ترکی کا دورہ کیا تھا۔ ترک حکام نے بتایا کہ فالکن 50-بزنس جیٹ کا ملبہ انقرہ سے تقریباً 70 کلومیٹر دور ہیمانا ضلع کے کیسیکاواک گاؤں کے قریب سے ملا ہے۔ تاہم، ترک حکومت نے ابتدائی طور پر صرف ملبے کی دریافت کی تصدیق کی تھی۔
ترکی کے وزیر داخلہ علی یرلیکایا نے بتایا کہ طیارہ نے انقرہ کے ایسنبوگا ایئرپورٹ سے رات 8:30 بجے اڑان بھری۔ تقریباً 40 منٹ بعد ایئر ٹریفک کنٹرول کا جہاز سے رابطہ منقطع ہو گیا۔ اس سے پہلے طیارے نے ہیمانا کے قریب ہنگامی لینڈنگ کا سگنل بھیجا تھا۔ لیبیا کے وزیر اعظم عبد الحمید دبیبہ نے فیس بک پر ایک بیان میں جنرل الحداد اور دیگر اہلکاروں کی ہلاکت کی تصدیق کی۔ انہوں نے اس حادثے کو المناک اور لیبیا کے لیے بہت بڑا نقصان قرار دیا۔ جنرل الحداد مغربی لیبیا میں اعلیٰ ترین فوجی کمانڈر تھے۔ انہوں نے لیبیا کی منقسم فوج کو اقوام متحدہ کی ثالثی میں ہونے والی جنگ بندی کے تحت متحد کرنے کی کوششوں میں کلیدی کردار ادا کیا۔
لیبیا کی حکومت نے کہا کہ وہ حادثے کی تحقیقات کے لیے ایک ٹیم انقرہ بھیجے گی، جو ترک حکام کے ساتھ مل کر تحقیقات کرے گی۔ حادثے کے بعد ریسکیو اور ریلیف ٹیمیں اور ایمرجنسی گاڑیاں جائے وقوعہ پر تعینات کر دی گئی ہیں۔

سلامتی کونسل میں ایران اور امریکہ کے جوہری مذاکرات کی بحالی کے معاملے پر ایک دوسرے پر لفظی حملے

اقوام متحدہ، 24 دسمبر (یو این آئی) سلامتی کونسل میں ایران اور امریکہ نے جوہری مذاکرات کی بحالی کی شرائط پر ایک دوسرے پر لفظی حملے کیے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی مشرق وسطیٰ کے لیے نائب مندوب مورگن اورٹاگس نے کہا کہ وہ براہ راست مذاکرات کے لیے اب بھی تیار ہیں، شرط یہ ہے کہ ایران میں یورینیم کی افزودگی نہیں ہوگی۔ ایران نے واشنگٹن کی شرائط کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ ایران کسی بھی دباؤ اور دھمکی کے آگے نہیں جھکے گا۔ واضح رہے ایران کے جوہری پروگرام کے معاملے پر سلامتی کونسل کا اجلاس ہوا، جس میں پاکستان کے قائم مقام مستقل مندوب عثمان جدون نے ایران کے جوہری پروگرام سے متعلق تمام امور کا حل مکالمے کے ذریعے ہی ممکن قرار دیا۔ انہوں نے واضح کیا کہ پاکستان نے ایران پر پابندیاں دوبارہ نافذ کرنے کی حمایت نہیں کی اور فریقین کو جلد بازی سے باز رہنے کی تلقین کی۔

افغان طالبان رجیم نے افغانستان کی معیشت کو تباہ کر دیا: اقوام متحدہ

اقوام متحدہ، 24 دسمبر (یو این آئی) اقوام متحدہ کی کاؤنٹر فنانسنگ ٹیررازم رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ افغان طالبان رجیم نے افغانستان کی معیشت کو تباہ کر دیا۔ رپورٹ کے مطابق انسانی حقوق کے بغیر افغان طالبان رجیم کی کوئی مالی و قانونی حیثیت نہیں، 2025 کے اوائل میں افغانستان کی جی ڈی پی میں 6.5 فیصد کمی ریکارڈ ہوئی۔ یو این کی رپورٹ میں کہا گیا کہ افغان معیشت کی تباہی کے باعث بیروزگاری 75 فیصد تک پہنچ گئی، معاشی تباہی کے باعث 3 کروڑ سے زائد افراد شدید غربت کا شکار ہیں۔ اقوام متحدہ کی جانب سے کہا گیا کہ افغانستان کئی برس سے عالمی بینکاری نظام سے باہر ہے۔ رپورٹ میں یہ بھی کہا گیا کہ ٹی ٹی پی اور داعش خراسان افغان سرزمین سے دہشت گرد کارروائیوں میں مصروف ہیں۔

اردوعان-عون کی ٹیلی فونک ملاقات

انقرہ، 24 دسمبر (یو این آئی) ترکیہ کے صدر رجب طیب اردوعان نے اپنے لبنانی ہم منصب جوزف عون کے ساتھ ملاقات میں دوطرفہ تعلقات اور علاقائی معاملات پر تبادلۂ خیال کیا ہے۔ ترکیہ صدارتی محکمہ اطلاعات نے جاری کردہ بیان میں کہا ہے کہ صدر اردوعان نے منگل کے روز لبنان کے صدر جوزف عون کے ساتھ ٹیلیفونک ملاقات کی ہے۔ مذاکرات میں انہوں نے لبنان کے استحکام اور خودمختاری کے ساتھ ترکیہ کی حمایت پر زور دیا ہے۔ مذاکرات میں صدر اردوعان نے شعبہ تجارت اور سرمایہ کاری میں دونوں ممالک کی اہم صلاحیت کی طرف بھی اشارہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ انقرہ، لبنان کی سلامتی کی حامی، تمام بین الاقوامی کارروائیوں میں شمولیت پر تیار ہے۔ ترکیہ، لبنان سے بھی، قبرصی ترکوں کے حقوق و مفادات کا حامی موقف اختیار کرنے کی توقع رکھتا ہے۔ علاقائی صورت حال کے حوالے سے صدر اردوعان نے کہا ہے کہ ترکیہ، شام میں ایسی مثبت تبدیلیوں کی حمایت جاری رکھے گا جو وسیع تر علاقائی استحکام میں مدد دے سکیں۔ ترکیہ صدارتی محکمہ اطلاعات کے بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ اردوعان نے لبنان کے خلاف اسرائیلی جارحیت کی بھی پُرزور مخالفت کی ہے۔ اسرائیل اور لبنان کے درمیان نومبر 2024 میں، غزہ جنگ کے دوران، ایک سال سے زائد عرصے سے جاری سرحد پار حملوں کے بعد جنگ بندی طے پائی تھی۔ ان سرحد پار حملوں میں 4,000 سے زائد افراد ہلاک اور 17,000 سے زیادہ زخمی ہو گئے تھے۔ جنگ بندی کی رُو سے اسرائیلی فوج کو جنوری میں جنوبی لبنان سے مکمل پسپائی کرنا تھی لیکن یہ پسپائی جزوی رہی اور پانچ سرحدی چوکیاں ابھی تک اسرائیلی فوج کے قبضے میں ہیں۔

پنسلوانیا کے نرسنگ ہوم میں دھماکہ، متعدد ہلاک و لاپتہ

پنسلوینیا، 24 دسمبر (یو این آئی) امریکہ کی ریاست پنسلوانیا کے شہر فلاڈیلفیا کے مضافاتی علاقے میں واقع ایک نرسنگ ہوم میں زبردست دھماکہ ہوا ہے، جس کے باعث آگ بھڑک اٹھی۔ امریکی میڈیا کا اس حوالے سے کہنا ہے کہ دھماکے کے باعث نرسنگ ہوم کا ایک حصہ منہدم ہو گیا۔ حکام نے واقعے میں 2 افراد کی ہلاکت کی تصدیق کر دی جبکہ تاحال متعدد لاپتہ ہیں۔ رپورٹس کے مطابق گورنر پنسلوینیا کا کہنا تھا کہ واقعے کے بعد مقامی ریسکیو اداروں، عملے اور شہریوں نے فوری طور پر بزرگ افراد کو محفوظ مقامات پر منتقل کیا۔ حفاظتی اقدامات کے تحت دھماکے کے فوراً بعد نرسنگ ہوم کو گیس اور بجلی کی فراہمی منقطع کر دی گئی تاکہ ریسکیو اہلکاروں اور قریبی رہائشیوں کو محفوظ رکھا جا سکے۔ حکام نے ابتدائی تحقیقات میں گیس لیکیج کو دھماکے کی وجہ قرار دیا تاہم واقعے کی حتمی وجہ جاننے کے لیے تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں۔

پاکستان کی سرکاری ایئر لائن 'پی آئی اے' 135 ارب روپے میں فروخت

پاکستان کی سرکاری ایئرلائن کمپنی پی آئی اے کو 135 ارب روپے میں فروخت کر دیا گیا ہے۔ پاکستان نے منگل (23 دسمبر) کو قومی ایئرلائن کی نجکاری کا عمل کامیابی سے مکمل کر لیا ہے۔ پاکستان انٹرنیشنل ایئرلائن (پی آئی اے) کو ایک مقامی سرمایہ کاری کمپنی کی سربراہی میں 'کنسورشیم' کو فروخت کر دیا گیا ہے۔ نیلامی کی تقریب اسلام آباد میں منعقد کی گئی۔ جہاں لکی سیمنٹ، پرائیویٹ ایئرلائن ایئربلیو اور انویسٹمنٹ فرم عارف حبیب سمیت تینوں پری-کوالیفائڈ پارٹیوں نے اپنی مہر بند بولیاں ایک ٹرانسپیرنٹ باکس میں جمع کیں۔ دوسرے مرحلہ میں جب یہ بولیاں کھولی گئیں تو عارف حبیب سب سے زیادہ بولی لگانے والے کے طور پر سامنے آئے۔ بولی کھلنے کے بعد پاکستان حکومت کی جانب سے بتایا گیا ہے کہ خسارے میں چل رہی انٹرنیشنل ایئرلائن کے لیے ریفرنس پرائس 100 ارب روپے طے کیا گیا تھا۔ اصول کے تحت سب سے زیادہ بولی لگانے والے 2 لوگوں کو ابتدائی نیلامی کے عمل میں مقابلہ کرنے کا موقع دیا گیا۔ عارف حبیب اور لکی سیمنٹ دونوں نے ایئرلائن کو جیتنے کے لیے سخت مقابلہ کیا اور بولی کی رقم میں اضافہ کرتے گئے۔ جب عارف حبیب گروپ نے 135 ارب روپے کی پیشکش کی تو لکی سیمنٹ کے ایک رکن انہیں مبارکباد پیش کر دی۔ رپورٹ کے مطابق حکومت پی آئی اے میں 75 فیصد حصہ داری آفر کر رہی تھی، لیکن کامیاب بولی لگانے والے کے پاس اب باقی بچے 25 فیصد اسٹیک ہولڈنگ خریدنے کے لیے 90 روز کا وقت ہوگا۔ قواعد کے مطابق پی آئی اے کی ابتدائی 75 فیصد حصہ داری کی فروخت سے حاصل ہونے والی آمدنی کا 92.5 فیصد ایئرلائن کو دوبارہ سرمایہ کاری کے لیے دیا جائے گا، جبکہ باقی 7.5 فیصد حکومت کو منتقل کیا جائے گا۔ اس کے علاوہ سرمایہ کاروں کو آئندہ 5 سالوں میں 80 ارب روپے کی سرمایہ کرنی ہوگی۔ واضح رہے کہ پاکستانی ایئرلائن کی فروخت کے دوران شفافیت کو یقینی بنانے کے لیے حکومت نے بولی لگانے کے مکمل عمل کو ٹیلی ویژن پر براہ راست نشر کیا تھا۔ یہ نیلامی ایئرلائن کو فروخت کرنے کی دوسری کوشش ہے۔ اس سے قبل 2024 میں بھی حکومت نے ایئرلائن کو فروخت کرنے کی کوشش کی تھی، لیکن مناسب قیمت نہ ملنے کی وجہ سے اسے ملتوی کر دیا گیا تھا۔ پاکستانی وزیر اعظم شہباز شریف نے وفاقی کابینہ کے اجلاس کی ایک میٹنگ میں سرکاری افسران اور نجکاری کمیشن کا پی آئی اے کی نجکاری میں اہم کردار ادا کرنے پر شکریہ ادا کیا۔ پاکستان کے وزیر اعظم شہباز شریف نے نیلامی کیمعمل سے پہلے کہا تھا کہ "پی آئی اے کا سودا پاکستان کی تاریخ کا اب تک کا سب سے بڑا لین دین ہوگا۔"

لیبیا کے فوجی سربراہ کی حادثے میں موت پر تین روزہ سوگ

طرابلس، 24 دسمبر (یو این آئی) لیبیا مسلح افواج کے سربراہ لیفٹیننٹ جنرل محمد الحداد اور چار سینئر فوجی افسران کی ترکیہ کے دارالحکومت انقرہ کے قریب طیارے کے حادثے میں وفات کے بعد ملک میں تین روزہ قومی سوگ کا اعلان کر دیا گیا ہے۔
کل بروز منگل جاری کردہ ایک بیان میں لیبیا قومی اتحاد حکومت نے حادثہ زدگان کے سوگوار کنبوں اور لیبیا مسلح افواج کے ساتھ تعزیت کا اظہار کیا ہے۔
بیان میں کہا گیا ہے کہ تین روزہ سوگ کے دوران تمام سرکاری اداروں پر قومی پرچم سرنگوں رہیں گے اور سرکاری تقریبات اور خوشی و مسرت کے پروگرام معطل رہیں گے۔ قومی اتحاد حکومت تہِ دل سے مرحومین کے اہل خانہ اور مسلح افواج کے ساتھ تعزیت و ہمدردی کا اظہار کرتی ہے۔
بیان میں مرحومین کے لیے رحمت و مغفرت اور لواحقین کے لئے صبرِ جمیل کی دعا کی گئی ہے۔ قبل ازیں لیبیا صدارتی کونسل کے سربراہ محمد منفی نے بھی ایکس سے جاری کردہ بیان میں مسلح افواج کے سربراہ لفٹیننٹ جنرل محمد الحداد اور چار سینئر فوجی عہدے داروں کی اموات پر اظہارِ افسوس کیا اور اس سانحے کو "لیبیا فوج اور پوری قوم کے لیے ایک بڑا نقصان" قرار دیا تھا۔
انہوں نے کہا تھا کہ "لیبیا ایسے قومی فوجی رہنماؤں سے محروم ہوا ہے جنہوں نے ملک و قوم کی خدمت کے لیے اپنی زندگیاں وقف کر دیں، نازک حالات میں اپنی ذمہ داریاں انتہائی دیانتداری سے نبھائیں، پورے نظم و ضبط، وابستگی اور وفاداری کے ساتھ اپنا فرض ادا کیا اور قوم کے مفاد، سلامتی اور استحکام کو ہر چیز پر مقدم رکھا"۔
منفی نے مرحومین کے اہل خانہ اور مسلح افواج سے بھی اظہارِ تعزیت کیا ہے۔
ترکیہ کے وزیر داخلہ علی یرلی قایا نے بھی قبل ازیں جاری کردہ بیان میں چیف آف اسٹاف لفٹیننٹ محمد الحداد کے 'فالکن 50' طیارے کا ملبہ انقرہ کی تحصیل ہایمانا کے جنوب سے ملنے کا اعلان کیا تھا۔

جاپانی شہریت کے خواہشمند افراد کیلیے جاپانی زبان کا علم لازمی

ٹوکیو، 24 دسمبر (یو این آئی) حالیہ ایام میں جاپان نے غیر ملکیوں کے لیے جاپانی شہریت کا حصول، مدتِ قیام کو دگنا کرنے اور مستقل رہائش (پرمننٹ ریزیڈنسی) کے لیے جاپانی زبان بولنے اور سمجھنے کی اہلیت لازمی قرار دینے کا فیصلہ کیا ہے۔
ایک رپورٹ کے مطابق حکومتی اور حکمران اتحاد کی جماعتیں ان تبدیلیوں کو حتمی شکل دے رہی ہیں، جن کے اگلے سال کے اوائل میں نافذ ہونے کا امکان ہے۔
یہ اقدام اتحادی جماعت کی جانب سے موجودہ قوانین کو حد سے زیادہ نرم قرار دیے جانے کے بعد کیا گیا، جس پر وزیر اعظم سانے تاکائچی نے قوانین پر نظرِ ثانی کی ہدایت دی۔
نئی پالیسی کے تحت جاپانی شہریت کے لیے ملک میں قیام کی موجودہ شرط کو کم از کم پانچ سال سے بڑھا کر دس سال کر دیا جائے گا۔
وزارتِ انصاف کے مطابق قانون میں صرف کم از کم شرائط بیان کی گئی ہیں اور یہ ضروری نہیں کہ ہر درخواست گزار کو محض پانچ سال قیام پر ہی شہریت دے دی جائے۔ ان کا کہنا تھا کہ نئے قواعد کے نفاذ سے قبل عوام کو آگاہ بھی کیا جائے گا۔
قانون کے مطابق وزارت انصاف کو شہریت دینے کے لیے جن شرائط کا جائزہ لینا ہوتا ہے، ان میں کم از کم پانچ سال قیام، عمر 18 سال یا اس سے زائد ہونا، اچھا کردار، مالی خود کفالت اور جاپانی زبان کی مہارت شامل ہیں۔
وزارتِ انصاف کے اعداد و شمار کے مطابق سال 2024 میں شہریت کے لیے 12 ہزار 248 درخواستیں دائر کی گئیں، جن میں سے 8 ہزار 863 یعنی تقریباً 70 فیصد منظور ہوئیں۔ ماہ جون تک جاپان میں تقریباً 9 لاکھ 30 ہزار مستقل رہائشی غیر ملکی مقیم تھے، جو ملک میں غیر ملکی آبادی کا 20 فیصد ہیں۔
جاپانی حکومت مستقل رہائش کے قواعد بھی مزید سخت کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، یہ پیش رفت 2023 میں امیگریشن کنٹرول قانون میں ترمیم کے بعد سامنے آئی، جس کے تحت جان بوجھ کر ٹیکس ادا نہ کرنے جیسے جرائم پر مستقل رہائش کی اجازت منسوخ کی جا سکتی ہے۔

سعودی عرب نے کینسر کی مریض فلسطینی لڑکی کے علاج کا بیڑا اٹھایا

ریاض، 24 دسمبر (یو این آئی) کینسر کے موذی مرض میں مبتلا تباہ حال فلسطین کی 16 سالہ لڑکی کے علاج کا بیڑا سعودی عرب نے اٹھایا ہے۔ عرب میڈیا کے مطابق سعودی امدادی ایجنسی شاہ سلمان مرکز نے کینسر کے مرض میں مبتلا 16 سالہ فلسطینی بچی حبیبہ یعقوب علی کو علاج کے لیے عمان کے کنگ حسین کینسر سینٹر منتقل کر دیا ہے۔ حبیبہ یعقوب علی جو لمفوسیٹک لیوکیمیا میں مبتلا ہے نے کہا کہ 'شاہ سلمان مرکز غزہ میں شدید طبی مشکلات سے دوچار افراد کے لیے لائف لائن بن گیا ہے۔ غزہ میں اکتوبر 2023 سے اسرائیل کی مبینہ نسل کشی نے طبی سہولتوں کو شدید نقصان پہنچایا۔ ہیلتھ ورکرز کی ہلاکتیں ہوئیں، جبکہ تل ابیب کی جانب سے تقریباً 2 ملین فلسطینیوں تک خوراک اور ضروری امداد کی فراہمی پر پابندیاں عائد رہیں۔ مارچ میں اسرائیلی فورسز نے ترک، فلسطینی دوستی اسپتال تباہ کر دیا جو غزہ میں واحد کینسر اسپیشلسٹ ادارہ تھا۔ واضح رہے کہ شاہ سلمان مرکز نے جولائی 2024 میں کنگ حسین فاؤنڈیشن اینڈ سینٹر کے ساتھ غزہ میں کینسر کے مریضوں کو اردن میں علاج کی فراہمی کے لیے ایک معاہدہ کیا تھا۔

کنسرٹ میں اسرائیل مردہ باد کے نعرے باب وائلن کے خلاف تحقیقات ختم

لندن، 24 دسمبر (یو این آئی) برطانوی پولیس نے کہا ہے کہ وہ جون میں گلیسٹنبری میوزک فیسٹیول میں ایک پرفارمنس کے دوران اسرائیلی فوج کے بارے میں باب وائلن کے دیئے گئے تبصروں پر مزید کارروائی نہیں کرے گی۔ ایون اور سومرسیٹ پولیس نے منگل کے روز کہا کہ یہ تبصرے "کسی بھی شخص کے خلاف قانونی چارہ جوئی کے لئے "درکار مجرمانہ دہلیز پر پورا نہیں اترتے ہیں۔ برطانیہ میں کے سالانہ فیسٹیول میں ہزاروں لوگوں کی موجودگی میں ریپ اسٹار باب وائلن سمیت گلوکاروں نے کانسرٹ کے دوران اسرائیل مردہ باد کے نعرے لگائے تھے۔ برطانیہ کے موسیقی کے سالانہ میلے گلاسٹنبری فیسٹیول میں ریپ گلوکار باب وائلن نے بھی فلسطین کو آزاد کرو اور اسرائیلی فوج مردہ باد کے نعرے لگائے، آئرش ریپ گروپ 'نی کیپ' نے کہا ہم آواز بلند کریں گے تو فلسطین کے معاملے پر دوسرے میوزک گروپ بھی آواز بلند کریں گے۔ برطانوی پولیس نے بتایا کہ "سزا کے حقیقت پسندانہ امکان کو فراہم کرنے کے لئے ناکافی ثبوت موجود تھے۔

معاہدے کے باوجود اسرائیل کا غزہ سے کبھی نہ نکلنے کا اعلان

تل ابیب، 24 دسمبر (یو این آئی) وزیر دفاع کا کہنا ہے کہ اسرائیل کبھی بھی غزہ سے مکمل طور پر انخلا نہیں کرے گا۔ منگل کو خطاب کرتے ہوئے وزیر دفاع کٹز نے کہا کہ اسرائیلی فوج کبھی بھی غزہ کی پٹی سے پوری طرح سے دستبردار نہیں ہوگی اور فلسطینی انکلیو کے اندر آرمی یونٹ قائم کیا جائے گا۔ اکتوبر میں اسرائیل اور حماس کے دستخط شدہ امن منصوبے کے باوجود، جس میں اسرائیلی فوج کے مکمل انخلاء کا مطالبہ شامل ہے اور علاقے میں اسرائیلی شہری بستیوں کی دوبارہ قیام کو مسترد کیا گیا ہے۔ ان سب کے باوجود انہوں نے کہا کہ اسرائیلی افواج پورے غزہ میں تعینات رہیں گی۔ کاٹز کا کہنا تھا کہ "ہم غزہ کے اندر گہرائی میں ہیں اور ہم کبھی بھی غزہ کو نہیں چھوڑیں گے ہم وہاں حفاظت کے لئے موجود ہیں۔ "اسرائیلی میڈیا کے مطابق کٹز نے مزید کہا کہ "مناسب وقت کے ساتھ، ہم شمالی غزہ میں ان بستیوں کی جگہ پر نحل (ایک اسرائیلی انفنٹری بریگیڈ) چوکیوں کو قائم کریں گے۔ "چند گھنٹوں بعد انہوں نے رائٹرز نیوز ایجنسی کو انگریزی میں ایک بیان جاری کرتے ہوئے کہا کہ نہال یونٹ غزہ میں "صرف حفاظتی وجوہات کی بناء پر "تعینات ہوں گے۔ اسرائیلی میڈیا نے اطلاع دی ہے کہ امریکی عہدیدار کاٹز کے ابتدائی تبصروں سے ناراض تھے اور اس کی وضاحت کا مطالبہ کیا گیا ہے۔

فیکٹری میں تعمیراتی کام کے دوران المناک حادثہ میں 2 مزدور فوت

آسنسول: 24 ر دسمبر، (عوامی نیوز سروس): جموڑیہ دھنسال موڑ کے علاقے میں نجی فیکٹری کے تعمیراتی کام کے دوران حادثہ پیش آیا اس حادثے میں دو مزدور شدید زخمی ہوگئے۔ انہیں فوری علاج کے لیے نجی اسپتال لے جایا گیا تو ڈاکٹر نے دونوں کا معائنہ کیا اور مردہ قرار دیا گیا۔ معلوم ہوا ہے کہ جموڑیہ فیکٹری کے ایک حصے میں پانچ مزدور پچھلے کچھ دنوں سے ایسبسٹس پر کام کر رہے ہیں۔ آبادکاری کا کام کر رہا تھا وہ فیکٹری کے مستقل ملازم نہیں ہیں یہ کام ٹھیکے پر کرنے باہر سے آئے تھےیہ حادثہ اس وقت پیش آیا جب صبح کام کے دوران ایسبیسٹوس اچانک ٹوٹ گیا۔ حادثے کے بعد دو زخمی کارکنوں کو فوری طور پر ہسپتال لے جایا گیا تاہم انہیں بچانا ممکن نہیں ہوا۔ جاں بحق ہونے والوں کے نام 36 سالہ فہیم انصاری اور 52 سالہ آصف اقبال ہیں۔ یہ دونوں آسنسول شہر کے وارڈ نمبر 65 کے کلٹی علاقے کے رہنے والے ہیں۔ شام فیکٹری میں زبردست احتجاجی مظاہرہ کیا گیا جس میں معاوضے کا مطالبہ کیا گیا مزدور یونین اور فیکٹری حکام کے درمیان معاوضے کے حوالے سیبات چیت کے باوجود کوئی حل نہیں نکل سکا ایک مزدور مسٹر خلیل نے بتایا کہ حادثے کے وقت کل پانچ مزدور شیڈ پر ایسبیسٹوس لگا رہے تھے۔ کام کر رہے تھے۔ ان کی شکایت یہ تھی کہ فیکٹری حکام کی جانب سے دیے گئے ایسبیٹاس کم معیار کے تھے اس کی وجہ یہ جب اس ایسبیسٹوس کو نصب کرنے کا کام جاری تھا کہ اچانک وہ ٹوٹ گیا اور یہ المناک حادثہ پیش آیا۔ فہیم انصاری کی موقع پر ہی موت ہوگئی۔ آصف اقبال شدید زخمی۔ اسے بچا کر پرائیویٹ اسپتال لے جایا گیا، جہاں بعد میں اس کی موت ہوگئی معلوم ہوا ہے کہ یہ واقعہ بدھ کی صبح سے دوبارہ پیش آیا جس میں جوڑے کے اہل خانہ کو مناسب معاوضہ دینے کا مطالبہ کیا گیا فیصلہ نہیں ہونے پر بڑا احتجاج ہوسکتا ہیدریں اثنا، ایک پولیس افسر نے کہا کہ اس واقعے کے پیچھے اصل وجہ کی تحقیقات کی جا رہی ہے۔ اس واقعے میں دو کی موت ہوگئی۔ ایک شخص کو جموڑیہ بہادر پور ہیلتھ سنٹر لے جایا گیا۔ وہاں ڈاکٹر نے اس کا معائنہ کیا اور اسے مردہ قرار دیا دوسرے شخص کی اس وقت موت ہوگئی جب اسے درگاپور کے ایک پرائیویٹ ہسپتال لے جایا جا رہا تھا۔

بقایا تنخواہوں کی مانگ پر آسنسول پی ایچ کنٹریکٹ ورکرز کا احتجاج روڈ بلاک

آسنسول: 24 ر دسمبر، (عوامی نیوز سروس): کام کرنے کے بعد بھی مجھے ماہانہ تنخواہ نہیں مل رہی ہے۔ بقایا تنخواہ کے مطالبات میں آسنسول کے جے ٹی روڈ کے بی این آر موڑ پر اسٹیٹ پبلک ہیلتھ آفیسر۔ محکمہ یا پی ایچ کے کنٹریکٹ ورکرز نے سڑک بلاک کر دی اس روڈ بلاک اور احتجاج کی وجہ سے بی این آر موڑ میں گاڑیوں کی آمدورفت ٹھپ ہو کر رہ گئی ہیاطلاع ملتے ہی آسنسول ساؤتھ پولیس اسٹیشن اور ٹریفک گارڈ پولیس علاقے میں پہنچ گئیانہوں نے مظاہرین سے بات کرکے صورتحال پر قابو پانے کی کوشش کی۔ اس حوالے سے پی ایچ کنٹریکٹ ورکر آشیش کمار ماجھی نے بتایا کہ ہمیں اپنی ماہانہ تنخواہ نہیں ملی جس کی وجہ سے اپنا خاندان چلانا مشکل ہوگیا ہے انہوں نے مزید کہا کہ اس سلسلے میں محکمہ پی ایچ کو متعدد درخواستیں دی گئی ہیں۔ لیکن ہماری اپیل پر کان نہیں دھرے گئے اس لیے آج ہم بی این آر چوراہے پر سڑک بلاک کرنے پر مجبور ہوئے ہیں۔ یہ احتجاج ہمارے مطالبات کے تسلیم ہونے تک جاری رہے گا کنٹریکٹ ورکرس یونین کے سکریٹری بندنا رائے نے کہا کہ ہماری تنخواہ گزشتہ ستمبر سے بند ہے دسمبر ختم ہونے کو ہے، لیکن ہم نے ابھی تک تنخواہ حاصل نہیں کیا ہے جس کی وجہ سے مالی مسائل پیدا ہو رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم ابھی بھی کام جاری رکھے ہوئے ہیں۔ مغربی بنگال ضلع میں تقریباً 1,200 پی ایچ کنٹریکٹ ورکرز ہیں جن کی تنخواہیں باقی ہیں انہوں نے کہا کہ جب ہم اپنی ٹھیکیدار تنظیم سے بات کرنے جاتے ہیں تو وہ اپنی ذمہ داریوں سے پہلو تہی کرتے ہیں ان کا دعویٰ ہے کہ سرکاری رقم ابھی تک نہیں آئی۔
جس کی وجہ سے وہ تنخواہیں ادا نہیں کر پا رہے۔ بندنا دیوی نے کہا، اس دن کی تحریک کے ذریعے ہم عوام کو بتانا چاہتے ہیں کہ حکومت پیسہ روکنے کی وجہ سے ہے۔ ہمیں تنخواہیں نہیں مل رہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہم اپنا کام کر رہے ہیں۔ لیکن ہمیں ہماری واجبی تنخواہ نہیں ملی پولیس افسران کی یقین دہانی پر پی ایچ کنٹریکٹ ملازمین نے کچھ دیر بعد اپنا احتجاج ختم کر دیا۔ بتایا جاتا ہے کہ پچھلے دو سالوں میں کئی پروجیکٹوں پر کام کرنے کے بعد، ریاستی حکومت نے آسنسول یا مغربی بردوان ضلع سمیت تمام ٹھیکیداروں کو ادائیگی نہیں کی ہے۔

سڑک بند کرنے پہنچی حکام کو دیہاتیوں کی مخالفت کا سامنا

آسنسول: 24 ر دسمبر، (عوامی نیوز سروس): بارہ بونی بلاک کے دومہانی گرام پنچایت کے فرید پور گاؤں میں اس وقت کشیدگی پھیل گئی جب ریلوے حکام نے گاؤں کی مرکزی رسائی سڑک کو بند کرنے کی کوشش کی گاؤں والوں کے مطابق بارہ بونی سے انڈال تک ریلوے لائن پر واقع اس سڑک کو بلاک کرنے کے خلاف گاؤں والوں نے متحد ہوکر تقریباً چھ گھنٹے تک احتجاج کیا صبح ریلوے کے سینئر افسران اور ریلوے پروٹیکشن فورس بڑی تعداد میں فرید پور گاؤں کے دروازے پر پہنچیبغیر کسی پیشگی اطلاع کے اہلکاروں نے اس سڑک کو روکنا شروع کر دیا جو ریلوے لائن کو کراس کر کے گاؤں میں جاتی ہے سڑک بند دیکھ کر گاؤں والے مشتعل ہوگئے اور مرد و خواتین کی بڑی تعداد موقع پر جمع ہوگئی اور احتجاج کا جواب دیا صبح 10 بجے شروع ہونے والا احتجاج شام 4 بجے تک جاری رہا۔ گاؤں والوں کا کہنا ہے کہ یہ ان کی واحد مرکزی رسائی سڑک ہے اس سے گاؤں کا رابطہ مکمل طور پر منقطع ہو جائے گا۔ ریلوے اہلکاروں اور گاؤں والوں کے درمیان گرما گرم بحث ہوئی واقعہ کی اطلاع ملتے ہی تھانہ بارہ بونی کی پولیس جائے وقوعہ پر پہنچی دومہانی گرام پنچایت کے سربراہ بھی پہنچے اور گاؤں والوں کا موقف پیش کیا۔ طویل بات چیت اور پولیس کی مداخلت کے بعد صورتحال پر قابو پالیا گیا اس کے بعد ریلوے حکام نے کام روک دیا۔ ٹیم نے سڑک کے کنارے ایک سگنل کھمبہ کھڑا کیا اور وہاں سے چلی گئی عہدیداروں نے کہا ہے کہ وہ اس معاملے کا دوبارہ جائزہ لیں گے اور کوئی بھی کارروائی کرنے سے پہلے گاؤں والوں سے بات کریں گے ریلوے ٹیم اب واپس آگئی ہے، لیکن گاؤں والے باقی ہیں مکینوں میں اب بھی خوف و ہراس کا ماحول ہے۔ گاؤں والوں نے واضح کیا ہے کہ اگر مستقبل میں ان کی مرضی کے بغیر سڑک کو بند کیا گیا تو وہ اس سے بھی بڑا احتجاج کریں گے۔ آر پی ایف کے مطابق گاؤں کے سربراہ نے اس معاملے میں وقت مانگا ہے اور متبادل راستہ تلاش کرنے کی بات کی ہے۔

جئے چنڈی پہاڑ پر کوہ پیمائی کا تربیتی کیمپ کا آغاز

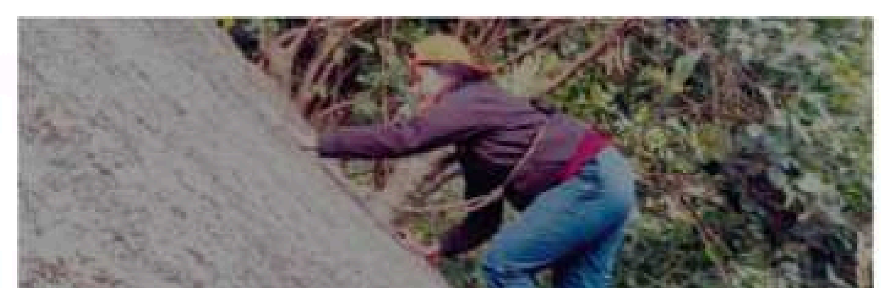

آسنسول: 24 ر دسمبر، (عوامی نیوز سروس): جیسے ہی سردیوں کا موسم شروع ہوگیا ہے، پرولیا ضلع کے رگھوناتھ پور میں جئے چنڈی پہاڑیوں پر کوہ پیمائی کا تربیتی کیمپ شروع ہوگیا ہے نوجوان، لڑکے اور لڑکیاں، ریاست کے مختلف حصوں سے کوہ پیمائی میں دلچسپی رکھنے والے خوشگوار اور سازگار موسم سرما کے موسم میں کوہ پیمائی کی تکنیک سیکھنے کے لیے پہاڑیوں کا رخ کر رہے ہیں۔ کولکاتا اور آسنسول سمیت مختلف جگہوں سے آنے والے ٹرینیوں کے ساتھ، جئے چنڈی پہاڑیاں اب کوہ پیماؤں کے لیے سب سے پرکشش مقامات میں سے ایک بن گئی ہیں قدرتی حسن میں گھرے اس پہاڑی کے دامن میں واقع تمبو میں دن رات ٹریننگ جاری ہیکوہ پیمائی کی تکنیک، حفاظتی اقدامات، رسی کے استعمال اور ہنگامی حالات میں اپنی اور دوسروں کی حفاظت کے بارے میں عملی تربیت دی جا رہی ہے بتایا جاتا ہے کہ کولکاتا سے دسویں جماعت کی ایک طالبہ کوہ پیمائی کی تربیت حاصل کرنے آئی ہے۔ طالبہ جیا سردار نے کہا، "یہ میرا پہلا تجربہ ہے۔ اگرچہ میں پہلے تھوڑی ڈری ہوئی تھی، لیکن اب میں بہت آرام دہ محسوس کر رہی ہوں۔ یہ ٹریننگ لینے کی وجہ مستقبل میں کوہ پیمائی کی تیاری ہے۔ "سفر کے دوران اگر مجھے کوئی مسئلہ درپیش ہوتا ہے تو میں خود ان کو حل کر سکتا ہوں۔ دریں اثنا، آسنسول ماؤنٹینیرنگ کلب کے انسٹرکٹر، سمیت چند نے وضاحت کی کہ یہاں ہر کسی کو، بچوں سے لے کر نوجوانوں تک، کوہ پیمائی سیکھنے کی ترغیب دی جاتی ہے ٹریننگ دی جا رہی ہیتربیت یافتہ افراد کو مختلف مراحل میں کوہ پیمائی سکھائی جاتی ہے اور مختلف تکنیکوں کا استعمال کیا جاتا ہے انہوں نے تربیت کی فراہمی میں درپیش بعض مسائل پر بھی روشنی ڈالی سمیت چندا کا کہنا تھا کہ "فی الحال آبادی میں اضافے کی وجہ سے پہاڑوں کے مختلف حصوں میں پتھر کاٹے جا رہے ہیں جس کے نتیجے میں ہمیں پہلے کی طرح اچھے پتھر نہیں مل رہے ہیں جو پتھر بہت خوبصورت اور تربیت کے لیے موزوں تھے وہ آہستہ آہستہ ختم ہو رہے ہیں اس کے باوجود قدرتی ماحول میں منعقد ہونے والا یہ موسم سرما کوہ پیمائی کا تربیتی کیمپ کوہ پیمائی کے نئے کوہ پیماؤں کے لیے خصوصی توجہ کا مرکز بنا ہوا ہے۔

سبھاش اگروال کی جانب سے کھیلوں کی صلاحیتوں کو پروان چڑھانے کی پہل

آسنسول: 24 ر دسمبر، (عوامی نیوز سروس): مغربی بردوان ضلع کے ایک مشہور صنعت کار مخیر شخصیت اور میتھن الائیز لمیٹڈ کے سی ایم ڈی سبھاش اگروال نے کھیلوں کی صلاحیتوں کی پرورش اور فروغ کے لیے ایک متاثر کن پہل شروع کی ہے۔ اطلاع کے مطابق انہوں نے درگاپور اور آس پاس کے علاقوں سے چار ابھرتے ہوئے پاور لفٹرز کو فروغ دینے کے لیے مالی مدد اور تمام ضروری تعاون کا وعدہ کیا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ یہ اقدام بین الاقوامی سطح پر تسلیم شدہ پاور لفٹر سیما دتہ چٹرجی نے شروع کیا تھا ان کی درخواست پر، سبھاش اگروال نے کھلاڑیوں کی صلاحیتوں کو پروان چڑھانے کا عہد کیا اور پاور لفٹنگ کے تمام اخراجات کی مکمل کفالت کا اعلان کیا۔

ای سی ایل کے پنڈیشور گاؤں کی چہار دیواری کے تعمیراتی کام کیلئے 2 کروڑ 26 لاکھ روپے مختص

آسنسول: 24 ر دسمبر، (عوامی نیوز سروس): مغربی بردوان ضلع میں ای سی ایل، پنڈیشور بلاک میں بلپاہاڑی گاؤں کی چار دیواری کی تعمیر کا کام شروع ہو گیا ہے اس موقع پر منعقد ایک پروگرام میں پنڈیشور اسمبلی کے ایم ایل اے نریندر ناتھ چکرورتی موجود تھے، ای سی ایل کے جنرل منیجر ابیتابھ بھٹاچاریہ، ہری پور پنچایت چیف آشا منڈل اور دیگر بھی موجود تھے بلپاہاڑی گاؤں کی بحالی کے نتیجے میں سرحدی گزرگاہ کی ضرورت تھی۔ اسی طرح اس بارڈر کو باؤنڈری بنانے کا کام شروع کیا گیا اس سلسلے میں ایم ایل اے نریندر ناتھ چکرورتی نے کہا کہ بلپاہاڑی میں اس سرحد کو عبور کرنے کا بہت بڑا مسئلہ ہیا ایک ضرورت تھی۔ ای سی ایل اس 2 کروڑ 26 لاکھ روپے خرچ کرے گی۔ اس کے لیے میں ای سی ایل کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں کہ اس کام کو بہت جلد لوگوں کی توجہ میں لایا۔

ہیڈ ٹیچر پر مڈ ڈے میل کے چاول چوری کرنے کا الزام

آسنسول: 24 ر دسمبر، (عوامی نیوز سروس): جموڑیہ بیل ڈانگا آدیواسی پرائمری اسکول کے ہیڈ ٹیچر پر مڈ ڈے میل کے لیے چاول چوری کرنے کا الزام لگایا گیا ہے جموڑیہ میں واقع بیلڈانگا آدیواسی پرائمری اسکول ایک بار پھر سنگین الزامات کی وجہ سے سرخیوں میں آیا ہے اس سے قبل اسکول کے احاطے میں منشیات کے استعمال سے لے کر طلباء کو سڑا ہوا گوشت کھلانے تک کے الزامات کی وجہ سے کئی بار خبروں میں رہا ہے اس سارے معاملے میں اسکول کے ہیڈ ٹیچر کی طرف بار بار نشاندہی کی جا چکی ہیوالدین کے بڑے غصے اور انتظامی دباؤ کے درمیان، ہیڈ ٹیچر رام کرشن مہوری نے اپنی غلطیوں کا اعتراف کیا تاہم وہ والدین کا اعتماد جیتنے میں ناکام رہا وقت گزرنے کے ساتھ، مقامی باشندے اور والدین رفتہ رفتہ ماضی کے واقعات کو بھول گئے، اور اسکول کی سرگرمیاں معمول کے مطابق دوبارہ شروع ہوگئیں لیکن معاملہ اج صبح اچانک دوبارہ اٹھ کھڑا ہوا ایک اور واقعہ نے اسکول کو پھر سے سرخیوں میں لایا ہے اس بار معاملہ ہیڈ ٹیچر کے نشے میں دھت رویہ یا بچوں کے کھانا پکانے اور انہیں سڑا ہوا گوشت کھلانے کا نہیں ہے بلکہ ہیڈ ٹیچر پر مڈ ڈے میل کے لیے چاول چوری کرنے کا الزام لگایا گیا ہے اطلاع کے مطابق مقامی لوگوں نے اسے مبینہ طور پر چاول چوری کرتے ہوئے رنگے ہاتھوں پکڑ لیا جس سے علاقے میں ہلچل مچ گئی۔ اس واقعے کے بعد اسکول کیمپس میں ایک بار پھر احتجاج شروع ہوگیا تاہم ہیڈ ٹیچر مقامی لوگوں اور والدین کے غصے سے بچنے کے لیے پہلے ہی اسکول کے میدان سے فرار ہوگیا واقعے کے بعد سے علاقے میں کشیدگی پھیل گئی ہے اور والدین سخت کارروائی کا مطالبہ کر رہے ہیں۔

پنڈیشور: ای سی ایل کوارٹر میں پانی کی سپلائی بند ہونے سے برہم خواتین نے پمپ ہاؤس کا تالا کھولا

آسنسول: 24 ر دسمبر، (عوامی نیوز سروس): کان کنی کے تین/چار دن رہائش گاہوں میں پینے کے پانی کی فراہمی بند ہے اس کے خلاف احتجاج میں مقامی خواتین کے ایک گروپ نے علاقے میں پینے کے پانی کی فراہمی کے لیے پمپ ہاؤس کا تالا کھول دیا یہ واقعہ پنڈیشور میں ای سی ایل کے اسٹاف کالونی علاقے میں پیش آیا صبح ہونے والے اس واقعہ سے علاقے میں سنسنی پھیل گئی معلوم ہوا ہے کہ پنڈیشور پولیس اسٹیشن کے ای سی ایل کے لیفٹ ایریا اسٹاف کالونی (بی ٹائپ) میں گزشتہ 3/4 دنوں سےپینے کے پانی کی سپلائی دن بھر بند ہے۔ جس کی وجہ سے شہریوں کو مشکلات کا سامنا ہے۔ احتجاج کے طور پر رہائشی خواتین نے صبح علاقے کے پمپ ہاؤس میں تالے لگا دیا۔ ایک احتجاج کافی دیر تک جاری رہا۔ حکام نے یقین دلایا ہے کہ پانی کی فراہمی جلد معمول پر آ جائے گی رہائشی سوماکھا پرنا دھیان، سنگیتا کماریاں کہتی ہیں، پائپ لائن کے ذریعے رہائش پذیر کو پانی نہیں ملے گا تو احتجاج مزید تیز ہوگا۔

درگاپور: مجرم کو سزائے عمر قید

آسنسول: 24 ر دسمبر، (عوامی نیوز سروس): درگاپور کی عدالت میں سزا سنائی گئی پڑوسی خاتون کو قتل کرنے کے جرم میں نوجوان کو عمر قید کی سزا سنادی گئی دگاپور محکمہ ایڈیشنل جج (دوییتہ) پرشانت کمار سرکار نے سنجے عرف رانا سنگھ نامی نوجوان کو عمر قید کی سزا سنائی۔ درگاپور محکمہ کورٹ کے جج نے تعزیرات ہند کی دفعہ 302، 307، 323، 326 اور 341 عشرہ اس نوجوان نے اعتراف جرم کیا۔ جج نے یہ فیصلہ 20 گواہوں کے شواہد اور معلومات کی بنیاد پر سنایا۔ چندن بندھوپادھیائے اس کیس کے سرکاری وکیل یا پی پی تھے۔ یہ واقعہ 15 جولائی 2022 کو درگاپور کے کنکسا تھانے کے اجیباڈا کو سوملا علاقے میں پیش آیا۔ نیلم مرمو نامی ایک خاتون اس علاقے کی رہنے والی منی مرمو کے گھر ملنے آئی جب منی دیوی گھر پر نہیں تھیں تو پڑوسی سنجی عرف رانا سنگھ اسے گالی دیتا ہے۔ رانا سنگھ نے اگلی صبح اس کے خلاف احتجاج کیا اس حملے میں ان کے شوہر اتم مرمو شدید زخمی ہوگئیو کافی عرصے سے ہسپتال میں زیر علاج تھے۔ جب منی مرمو کو خون بہہ رہی حالت میں درگاپور محکمہ اسپتال لے جایا گیا تو ڈاکٹر نے معائنہ کرنے کے بعد انہیں مردہ قرار دے دیا۔ واقعہ کے بعد لکھی گئی شکایت کی بنیاد پر کنکاسا تھانے کی پولیس نے ملزم کو گرفتار کر لیا۔ پولیس نے ان کے خلاف تعزیرات ہند کی پانچ دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا تفتیش کے بعد مقدمے کے تفتیش کار یا تفتیش کار مقررہ وقت کے اندر چارج شیٹ عدالت میں پیش کریں تین سال سے زائد طویل ٹرائل کے بعد شواہد اور موت کی رپورٹ کی بنیاد پر عدالت کے جج نے رانا سنگھ کو مجرم قرار دیا۔ آج اس کیس کے سرکاری وکیل چندن بندیوپادھیائے نے بتایا کہ تمام ثبوت موجود ہیں۔ اس بنیاد پر جج نے مجرم نوجوان کو عمر قید کا حکم دیا۔

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: کلدیپ سنگھ سینگر کو

کہ جب ایک طرف مجرموں کو ضمانت دی جا رہی ہے اور دوسری طرف متاثرہ خواتین کے ساتھ مجرموں جیسا سلوک کیا جا رہا ہے تو یہ انصاف کے تصور کو مجروح کرتا ہے۔
کانگریس رہنما نے اس معاملے کو سماج کی مجموعی حالت سے جوڑتے ہوئے کہا کہ ہم صرف ایک مردہ معیشت ہی نہیں بلکہ ایسی غیر انسانی وارداتوں کے ساتھ ایک مردہ سماج بھی بنتے جا رہے ہیں۔ ان کے مطابق جمہوریت میں اختلافِ رائے کا اظہار ایک بنیادی حق ہے اور اس آواز کو دبانا ایک سنگین جرم کے مترادف ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ متاثرہ کو عزت، تحفظ اور انصاف ملنا چاہیے، نہ کہ بے بسی، خوف اور ناانصافی۔ واضح رہے کہ دہلی ہائی کورٹ نے کلدیپ سنگھ سینگر کو 15 لاکھ روپے کے ذاتی مچلکے پر چار شرائط کے ساتھ ضمانت دی ہے۔ عدالت کے مطابق سینگر متاثرہ سے پانچ کلومیٹر کے دائرے میں نہیں جائے گا، ہر پیر کو پولیس کے سامنے حاضری دے گا، اپنا پاسپورٹ متعلقہ حکام کے پاس جمع کرائے گا اور کسی بھی شرط کی خلاف ورزی کی صورت میں اس کی ضمانت منسوخ کی جا سکتی ہے۔ تاہم سینگر فی الحال جیل میں ہی رہے گا کیونکہ متاثرہ کے والد کی ہلاکت کے ایک دوسرے معاملے میں اسے دس سال قید کی سزا سنائی جا چکی ہے، جس پر ضمانت کی درخواست پر فیصلہ آنا باقی ہے۔

بقیہ: ممبئی: بھیونڈی کی فیکٹری

گیا۔ آگ بجھانے کی کوشش کے دوران فیکٹری میں رکھا بڑا سلنڈر اچانک پھٹ گیا جس سے جائے وقوعہ پر افراتفری مچ گئی۔ اس سلنڈر دھماکے میں فائر فائٹر کانتی لال گجر زخمی ہوگئے۔ انہیں فوری طور پر علاج کے لیے اسپتال میں داخل کرایا گیا، جہاں ان کی حالت مستحکم بتائی جاتی ہے۔ اطلاع ملتے ہی فائر بریگیڈ کی دو گاڑیاں جائے وقوعہ پر پہنچیں اور جنگی بنیادوں پر آگ پر قابو پانے کی کوششیں شروع کر دی گئیں۔ دھماکے کی وجہ سے آگ بجھانے کا کام کچھ دیر کے لیے مشکل ہوگیا تھا حالانکہ فائر بریگیڈ اہلکاروں نے تقریباً 2 گھنٹے کی مشقت کے بعد آگ پر قابو پالیا۔ جائے وقوعہ پر موجود مقامی لوگوں نے بتایا کہ انہوں نے صبح تقریباً 5:30 بجے اچانک آگ کے شعلے بلند ہوتے دیکھے۔ آئی اے این ایس کو دیئے بیان میں ایک مقامی رہائشی نے بتایا کہ کھڑکی کھولتے ہی آگ دکھائی دی جس کے بعد سبھی نیچے کی طرف بھاگے۔ ابتدائی طور پر ایمبولینس جائے وقوعہ پر نہیں پہنچی اور تقریباً 20 سے 25 منٹ بعد ایمبولینس پہنچی۔ لوگوں نے بتایا کہ پہلا دھماکہ صبح 5 بج کر 15 منٹ پر ہوا، جب کہ صبح 6 بجے کے قریب دو اور زوردار دھماکوں کی آوازیں سنی گئیں۔ ان کا کہنا ہے کہ اس وقت کوئی بڑا حادثہ بھی ہوسکتا تھا۔ فی الحال آگ لگنے کی اصل وجہ زیر تفتیش ہے اور انتظامیہ نے حفاظتی معیارات پر نظرثانی کا عندیہ دیا ہے۔ شروعاتی اطلاعات کے مطابق اس بھیانک آتشزدگی کے سبب کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ہے حالانکہ مالی طور سے کافی نقصان ہوا ہے۔

بقیہ: کلدیپ سنگھ سینگر کی ضمانت

لیے اسے رہا کیا گیا تا کہ وہ اپنی اہلیہ کو میدان میں اتار کر الیکشن لڑ سکے۔ 'اگر عصمت دری کے ایسے ملزمان رہا ہو جائیں گے تو ملک کی بیٹیاں کیسے محفوظ رہیں گی۔ ہم کیسے محفوظ رہیں گے؟ ہمارے بچے اور خاندان کیسے محفوظ ہوں گے؟ ہر کوئی غیر محفوظ ہو جائے گا۔' ان کا مزید کہنا تھا کہ "یہ صرف ہمارے ساتھ نہیں ہوا، ملک کی بہت سی بیٹیوں کو مار دیا گیا، کیا ہمارے وجود کا یہی مقصد ہے؟ عصمت دری کے ملزم کو عدالت نے ضمانت دی ہے، میرے ساتھ بہت غیر منصفانہ سلوک کیا گیا ہے۔ میری درخواست ہے کہ اس کی ضمانت منسوخ کی جائے تا کہ اسے جیل بھیجا جا سکے۔ مجھے سپریم کورٹ پر یقین ہے کہ وہ اس کی ضمانت مسترد کر دیں گے۔ "اناؤ عصمت دری متاثرہ نے سوال کیا، "میرے چچا نے کیا کیا ہے؟ وہ جیل میں ہے، اس نے کسی لڑکی سے چھیڑ چھاڑ نہیں کی، نہ ہی اس نے ان میں سے کسی کے ساتھ عصمت دری کی ہے اور نہ ہی اس کے ساتھ کوئی غلط کام کیا ہے، پھر بھی اسے 10 سال قید کی سزا سنائی گئی ہے۔" ہم سپریم کورٹ جائیں گے، اور ہمیں یقین ہے کہ اناؤ عصمت دری کیس کے ملزم کلدیپ سنگھ سینگر کی ضمانت منسوخ ہو جائے گی۔ اس نے مزید کہا، "ہم سپریم کورٹ جائیں گے، اس کی ضمانت منسوخ کی جائے۔ اس کی رہائی سے میرے بچوں، میرے وکیلوں اور میرے بہنوئی کو خطرہ ہے، انہوں نے میرے گھر پر غنڈے بھیجے، میرے گھر میں دو بار چوری کی گئی۔ ہم انصاف کی درخواست کر رہے ہیں، میں نو سال سے عدالت جا رہی ہوں، ہمارا نعرہ ہے: ہم اپنی بیٹیوں کے ساتھ کھڑے رہیں گے اور لڑیں گے۔"

بقیہ: سلیم احمد نے ریل

عہدے کا چارج سنبھال لیا۔
سلیم احمد کو سول انجینئرنگ کے شعبے میں 33 سال سے زائد کا تجربہ ہے۔ ریل ڈیولپمنٹ کارپوریشن سے وابستہ ہونے سے قبل وہ سرکاری تعمیراتی کمپنی این بی سی سی (انڈیا) میں پروجیکٹ ڈائریکٹر کے طور پر خدمات انجام دے رہے تھے۔ اس سے پہلے وہ دہلی میٹرو ریل کارپوریشن میں ایگزیکٹو ڈائریکٹر بھی رہ چکے ہیں اور ممبئی پورٹ ٹرسٹ کے ساتھ بھی کام کر چکے ہیں۔ بڑے اور کثیر الجہتی بنیادی ڈھانچے کے پروجیکٹوں میں انہیں طویل تجربہ حاصل ہے، جبکہ پلوں، سرنگوں اور رہائشی وتجارتی عمارتوں کی تعمیر میں انہیں خصوصی مہارت حاصل ہے۔
انہوں نے 1990 میں دہلی کی جامعہ ملیہ اسلامیہ سے سول انجینئرنگ کی ڈگری حاصل کی تھی۔ عوامی شعبے کی نورتن کمپنی ریل ڈیولپمنٹ کارپوریشن وزارتِ ریلوے کے تحت کام کرتی ہے اور گزشتہ دو دہائیوں سے ریلوے سے متعلق بنیادی ڈھانچے کے پروجیکٹوں کو عملی جامہ پہنا رہی ہے۔ اب تک یہ ادارہ 157 پروجیکٹوں کو کامیابی سے مکمل کر چکا ہے۔ اس وقت ریل ڈیولپمنٹ کارپوریشن 10 شہروں میں میٹرو پروجیکٹوں پر کام کر رہی ہے۔

خاتون بلیڈ-رنر کرن قنوجیہ معذور افراد کے لیے ایک تحریکی مثال

خصوصی مضمون-یوم پیدائش 25 دسمبر پر خاص

نئی دہلی، 24 دسمبر (یو این آئی) زندگی کی جدوجہد اور اس کو کامیابی کی بلندیوں تک لے جانے کی کہانی تو ہم بار ہا سنتے رہتے ہیں اور زندگی تو جدوجہد کا سامنا کرنے اور اس سے شکست قبول نہ کرنے کا نام ہے۔ کچھ ایسی شخصیات بھی ہمارے سامنے آتی ہیں جو بڑے سے بڑا حادثہ ہونے کے باوجود اپنی زندگی سے کبھی ناامید نہیں ہوتیں۔ کھیلوں کے شعبے میں بھی ایسے چند افراد موجود ہیں جنہوں نے اپنے جسمانی اعضا گنوانے کے بعد بھی اپنی پوری دلچسپی کھیلوں میں دکھائی۔ کرن قنوجیہ بھی ایک ایسی ہی خاتون ہیں جنہوں نے ایک حادثہ میں اپنی ٹانگ گنوانے کے باوجود کھیل کود میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا اور ملک کا نام روشن کیا۔

کرن نے ذہن بنا لیا تھا کہ کچھ بھی ہو جائے، ایک دن ضرور دوڑیں گی۔ اس حادثہ کے بعد کرن نے اپنے جیسے لوگوں کا ایک گروپ بنایا۔ ڈاکٹروں نے مدد کی اور کامیابی کا سفر شروع ہوا۔ شروع میں، جب کرن مصنوعی ٹانگ پہننے کی مشق کرتی تھیں، تو انہیں بہت دشواری ہوتی تھی۔ لیکن انہوں نے اپنی کمزوری کو طاقت میں بدل دیا اور دوڑنے لگیں۔ اس واقعے کے بعد کسی بھی حال میں کرن نے گھر نہ بیٹھنے کا فیصلہ کیا۔ انہوں نے حیدرآباد میں ہاف میراتھن ساڑھے تین گھنٹے میں، دہلی کی دوڑ 2.58 منٹ میں اور ممبئی میراتھن 2.44 منٹ میں مکمل کی۔

کرن میں شروع سے ایک بہترین ایتھلیٹ بننے کا خواب دیکھا کرتی تھیں۔ ان کے پاس اتنی صلاحیت موجود ہے، یہ بات انہیں بعد میں معلوم ہوئی۔ اپنی ٹانگ گنوانے کے بعد کرن نے دوڑنے کی بہت زیادہ مشق کی۔ اس کے بعد انہوں نے سال 2013 میں حیدرآباد سے 5 کلومیٹر کی ہاف میراتھن کا آغاز کیا۔ سال 2013 میں ہی حیدرآباد میں منعقدہ 10 کلومیٹر ہاف میراتھن میں حصہ لے کر قومی ریکارڈ بنایا۔ اس کے بعد سال 2014 میں انہوں نے دہلی ہاف میراتھن میں 21 کلومیٹر دوڑ کر اپنا ٹوٹا ہوا خواب پورا کیا۔ اس طرح کرن نے 10 سے 12 مختصر فاصلے اور تقریباً 4 لمبی دوری کی ہاف میراتھن میں حصہ لیا ہے۔ کرن نے ٹانگ کٹ جانے کے بعد بھی اپنے خوابوں کو مرنے نہیں دیا اور اپنی ہمت سے ان کا ادراک کرتی رہیں۔

کرن نے سال 2014 میں حیدرآباد میں منعقدہ حیدرآباد اریٹیل میراتھن میں پرفارم کیا اور اپنا پہلا تمغہ جیتا۔ کرن نیتی آیوگ اور اقوام متحدہ کے زیر اہتمام وومن ٹرانسفارمنگ انڈیا ایوارڈ 2017 کی فاتح حاصل کی اور 11 دیگر مضبوط خواتین کے ساتھ اعزاز سے نوازا گیا ہے۔ کرن کو 11 لوگوں کے ساتھ "اسپورٹنگ سپر ہیرو" کے طور پر منتخب کیا گیا مشن سائل کے شائع کردہ کیلنڈر میں نمایاں تھا جو 2017 میں ہوئی۔ انہوں نے ہاف میراتھن جیت کر ملک بھر میں اپنی منفرد پہچان حاصل کی۔ کرن قنوجیہ کی ہمت خواتین کے لیے ایک مثال کہی جا سکتی ہے۔ کرن قنوجیہ ایسی ہی کم عمر ایتھلیٹ لڑکی ہے جس نے وہ کام کیا ہے جو ایک مثال بن گیا ہے۔

کرن قنوجیہ 25 دسمبر 1986 کو فرید آباد میں پیدا ہوئیں۔ کرن ایک ہندوستانی پیرا ایتھلیٹ ہے جنہیں "ہندوستان کا بلیڈ رنر" کہا جاتا ہے۔ کرن نے اسکولی تعلیم حاصل کرنے کے بعد حیدرآباد میں انفوسس میں بطور ٹیسٹ انجینئر کام کرنا شروع کیا۔ کرن کا تعلق انتہائی متوسط گھرانے سے ہے۔ والدین کی آمدنی نہایت قلیل تھی۔ گزر بسر کرنے کے لئے ان کے والدین کپڑے استری کرنے کا کام کرتے تھے اور بمشکل مہینے کے دو ہزار روپے کما پاتے تھے۔ ایسے میں چھوٹی چھوٹی ضروریات کی تکمیل کے لیے جدوجہد کرنا پڑتی تھی۔ بجلی کا بل ادا کرنے کے پیسے نہ ہونے کی وجہ سے تینوں بہن بھائی اسٹریٹ لائٹ کے نیچے بیٹھ کر پڑھتے تھے۔ کرن نے 12 ویں جماعت تک بہت محنت کی، جس کی وجہ سے انہیں ایک اچھی یونیورسٹی میں داخلہ مل گیا۔ انہوں نے پہلے سال میں کلاس میں ٹاپ کیا اور باقی کورسز کے لیے اسکالرشپ مل گئی۔ یہی نہیں پڑھائی کے بعد انہیں ان کی ڈریم کمپنی میں نوکری بھی مل گئی۔ سب کچھ بہتری کی طرف آنے لگا۔

جب زندگی کی گاڑی صحیح ٹریک پر آنے لگی تو کرن کی زندگی کی گاڑی ٹریک سے اتر گئی۔ ایک ناخوشگوار واقع میں ٹریک پر ٹرین سے گرنے کی وجہ سے کرن کی ٹانگ میں کئی فریکچر ہوگئے تھے جس کی وجہ سے ڈاکٹر ان کی ٹانگ کاٹنے پر مجبور ہوگئے۔

کرن قنوجیہ ہندوستان کی باہمت اور متاثر کن پیرا ایتھلیٹکس میں شمار ہوتی ہیں۔ انہوں نے جسمانی معذوری کے باوجود کھیل کے میدان میں اپنی محنت، حوصلے اور عزم کے بل پر نمایاں شناخت قائم کی ہے۔

کرن قنوجیہ بنیادی طور پر ایتھلیٹکس سے وابستہ ہیں اور مختلف قومی و ریاستی سطح کے مقابلوں میں حصہ لے چکی ہیں۔ انہوں نے یہ ثابت کیا کہ مضبوط ارادہ اور مسلسل محنت انسان کو کسی بھی مشکل پر قابو پانے کی طاقت دیتی ہے۔ کھیل کے ساتھ ساتھ وہ معذور افراد کے لیے ایک تحریکی مثال بھی سمجھی جاتی ہیں۔

ان کی کامیابیاں نہ صرف کھیل کے میدان تک محدود ہیں بلکہ وہ نوجوان پیرا کھلاڑیوں کو آگے بڑھنے اور اپنے خواب پورے کرنے کی ترغیب بھی دیتے ہیں۔ کرن قنوجیہ کی جدوجہد اس بات کا پیغام ہے کہ معذوری کمزوری نہیں بلکہ حوصلے کی ایک اور شکل ہو سکتی ہے۔

کرن، 24 دسمبر 2011 کا دن کبھی نہیں بھول سکتیں۔ وہ اپنی زندگی کا سیاہ ترین دن

مانتی ہیں۔ حیدرآباد میں منعقدہ کھیلوں کے مقابلے میں شرکت کے بعد فرید آباد واپسی پر ٹرین میں اچانک کچھ بدمعاش آئے اور ہاتھ سے ان کا بیگ جھپٹنے کی کوشش کرنے لگے۔ ہاتھا پائی میں کرن ٹرین سے نیچے گر گئیں جس کی وجہ سے ان کی بائیں ٹانگ میں متعدد فریکچر ہوگئے تھے۔ تقریباً 6 ہفتے تک آرام کرنے کے باوجود ان کا درد ختم نہ ہوا۔ ڈاکٹروں کے مشورہ کے بعد آخر کار ان کی ٹانگ کو کاٹنا پڑا۔ اس حادثہ کے بعد ان کی زندگی میں مایوسی چھا گئی۔ لیکن ان کے والد نے ان کی ہمیشہ حوصلہ افزائی کی۔ والد کے ہمت دینے کے بعد کرن میں بھی جینے اور زندگی میں کچھ کر گذرنے کی ترغیب پیدا ہوئی اور انہوں نے اسی لمحے دل میں فیصلہ کر لیا کہ ایک دن وہ ضرور دوڑیں گی۔ اس کے بعد کرن چھ بار 21 کلومیٹر ہاف میراتھن میں بھی حصہ لے چکی ہیں۔ وہ 15 بار 5 سے 10 کلومیٹر کی میراتھن میں حصہ لے چکی ہیں۔ ان کی اس جرات پر درجنوں تنظیموں نے انہیں نوازا ہے۔

☆☆☆☆

تیونس کا افریقا کپ آف نیشنز میں فاتحانہ آغاز، یوگانڈا کو 3-1 سے شکست

رباط، 24 دسمبر (یو این آئی) تیونس نے افریقہ کپ آف نیشنز کے اپنے افتتاحی میچ میں الیاس عاشوری کی شاندار ڈبل گول کی بدولت یوگانڈا کو 3-1 سے شکست دے کر فاتحانہ آغاز کر دیا۔ اے ایف پی کے مطابق بارش سے متاثرہ میچ مراکش کے دارالحکومت رباط کے اولمپکس سٹیڈیم میں کھیلا گیا۔ میچ کا آغاز تیونس کے لیے شاندار رہا، جب الیاس سخیری نے دسویں منٹ میں ہیڈر کے ذریعے اپنی ٹیم تیونس کو یوگانڈا کے خلاف 1-0 کی برتری دلائی۔ اس کے بعد ایف سی کوپن ہیگن کے ونگر الیاس عاشوری نے ہاف ٹائم سے قبل ایک خوبصورت گول کر کے مقابلہ 2-0 کر دیا۔ الیاس عاشوری نے دوسرے ہاف میں اپنا دوسرا اور ٹیم کا تیسرا گول اسکور کر کے مقابلہ 3-0 کر دیا۔ یوگانڈا کی جانب سے ڈینس اومیڈی نے اضافی وقت میں ایک گول کر کے خسارہ کچھ کم کیا، تاہم تیونس کی جیت پر کوئی اثر نہ پڑ سکا۔ اس کامیابی کے ساتھ 3 قیمتی پوائنٹس حاصل کرنے کے بعد تیونس گروپ سی میں سرفہرست آ گیا ہے، جہاں نائیجیریا بھی تنزانیہ کے خلاف 2-1 کی فتح کے بعد برابر پوائنٹس کے ساتھ موجود ہے مگر گول ڈیفرنس میں پیچھے ہے۔ میچ کے بعد الیاس عاشوری نے کہا کہ میں میچ میں اپنی کارکردگی سے خوش ہوں۔ ہم ٹورنامنٹ کا آغاز بہترین انداز میں کرنا چاہتے تھے اور ہمیں اس پر فخر ہے۔ تیونس کی ٹیم اپنا آئندہ میچ 27 دسمبر کو نائجیریا کے خلاف کھیلے گی جو گروپ کی پوزیشن کے تعین میں فیصلہ کن ثابت ہو سکتا ہے۔ تیونس کی ٹیم جو آئندہ سال کے فٹ بال ورلڈ کپ کے لیے بھی کوالیفائی کر چکا ہے، مسلسل 17 ویں افریقا کپ آف نیشنز میں شریک ہے۔

آسٹریلیا: سٹے بازی میں ملوث کھلاڑی پر سات سال کی پابندی

سڈنی، 24 دسمبر (یو این آئی) آسٹریلیا میں کھیلنے والے ایک جاپانی فٹبالر ریکوٹانز کی پر غیر قانونی سٹے بازی میں ملوث ہونے کا اعتراف کرنے پر سات سال کی پابندی عائد کر دی گئی۔ جاپانی ویب سائٹ فٹبال زون میں بتایا گیا کہ اوورسیز کھیلنے والے 25 سالہ جاپانی کھلاڑی پر غیر قانونی جوئے سے متعلقہ سرگرمیوں میں ملوث ہونے کے سبب سات سال کی پابندی عائد کی گئی۔ فٹبالر نے دوست کے ساتھ سات کیسز میں ملوث ہونے سے متعلق اعتراف کیا۔ آسٹریلیا کے خبر رساں ادارے نے بتایا کہ اے لیگ کلب میں بطور مڈ فیلڈر کھیلنے والے ریکو نے سٹا کھیل کر جان بوجھ کر ییلو کارڈ حاصل کیے۔ ان کو گزشتہ اگست میں میلبرن کی ایک عدالت نے جرم کا مرتکب پایا اور جرمانہ عائد کیا۔ ریکو نے یہ جرائم اپنے دوست یوناہر ایاما (جو کہ امیچور کھلاڑی ہیں) کے ساتھ مل کر کیے۔ مقامی رپورٹ کے مطابق ریکوٹانز کی نے مجموعی طور پر چار میچز میں قصداً انتباہ حاصل کیا جبکہ ان کے دوست نے بھی ساتوں الزامات کو قبول کر لیا۔ اس حوالے سے ان دو سمیت چار لوگوں سے تحقیقات کی گئیں۔ چاروں افراد نے بغیر کسی اعتراض سے سزا قبول کر لی ہے۔

فیفا کا بڑا اعلان: 'فیفا ای کلب ورلڈ کپ 2026 میں فٹ بال منیجر کے ساتھ ڈیبیو کرے گا

زیورخ 24 دسمبر 2025ء) فیفا اور اسپورٹس انٹرا ایکٹو نے باضابطہ طور پر 'فیفا ای کلب ورلڈ کپ "کے آغاز کا اعلان کیا ہے جس میں پہلی بار معروف گیم 'فٹ بال منیجر" کو کلب کی بنیاد پر مسابقتی فارمیٹ میں شامل کیا جائے گا۔ یہ نیا عالمی ایونٹ 2026 میں شروع ہوگا جس کا مقصد فٹ بال منیجر کے اسٹریٹجک تجربے کو کلب فٹ بال کی حقیقی کہانیوں کے قریب لانا ہے۔

اس نئے فارمیٹ کے تحت دنیا بھر کے بہترین فٹ بال کلبوں کو اسپورٹس کی عالمی مہم جوئی میں حصہ لینے کی دعوت دی گئی ہے۔ یہ ایونٹ کھلاڑیوں کو اپنے پسندیدہ کلبوں کی نمائندگی کرنے کا موقع فراہم کرے گا جہاں ان کی منیجرانہ مہارتوں، اسٹریٹجک گہرائی اور طویل مدتی اسکواڈ بنانے کی صلاحیت کا امتحان لیا جائے گا۔

یہ ٹورنامنٹ 2024 میں لیور پول میں منعقد ہونے والے افتتاحی ایڈیشن کی کامیابی کو مزید آگے بڑھائے گا جسے عالمی سطح پر اپنی اختراعی سوچ کی بناء پر خوب سراہا گیا تھا۔ سال 2026 میں ایک وسیع کوالیفکیشن فارمیٹ متعارف کروایا جائے گا جس کے ذریعے دنیا بھر سے ٹیمیں اپنے سرکاری نمائندوں کا انتخاب کر سکیں گی۔ یہ ایونٹ کلب فٹ بال کے جنون اور فٹ بال منیجر کی تزویراتی گہرائی کو یکجا کرے گا جس سے منیجرانہ ٹیلنٹ کی اگلی نسل سامنے آئے گی۔ دنیا بھر کے کلبوں کو اس میں شرکت کی دعوت دی گئی ہے اور وہ 'فیفا۔ جی جی' پر جا کر ابھی رجسٹریشن کروا سکتے ہیں۔ یہ ایونٹ فیفا کے تیزی سے پھیلتے ہوئے اسپورٹس پورٹ فولیو کا حصہ ہے جس کی جھلک دسمبر میں سعودی عرب کے شہر ریاض میں منعقدہ 'فیفا ای فائنلز "25 میں بھی دیکھی گئی۔ ٹورنامنٹ کے بارے میں مزید تفصیلات کا اعلان 2026ء کے اوائل میں کیا جائے گا۔

کپتان بین اسٹوکس اپنے کھلاڑیوں کے دفاع میں سامنے آ گئے

ایڈیلیڈ، 24 دسمبر (یو این آئی) انگلینڈ کرکٹ ٹیم کے کپتان بین اسٹوکس اپنے کھلاڑیوں کے دفاع میں سامنے آ گئے، وہ ایشیز سیریز میں شکست کے بعد جذباتی ہو گئے۔ بین اسٹوکس نے موجودہ صورت حال میں کھلاڑیوں کی مینٹل ہیلتھ کو بڑی ترجیح قرار دیتے ہوئے کہا کہ جو رپورٹس اور باتیں گردش کر رہی ہیں، ان سب میں میری سب سے بڑی فکر میرے کھلاڑی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ صورت حال کو کیسے سنبھالنا ہے یہ میرے لیے اہم ہے، ٹیم میں موجود ہر فرد اور خاص طور پر کچھ کھلاڑیوں کی فلاح و بہبود اس وقت میری اولین ترجیح ہے۔ آسٹریلیا نے انگلینڈ کو 82 رنز سے شکست دے کر ایشیز سیریز جیت لی۔ ان کا کہنا تھا کہ مجھے ذاتی تجربہ ہے کہ اس طرح کے معاملات لوگوں کو کیسے متاثر کر سکتے ہیں۔ بطور انگلینڈ کپتان میرا کام اپنے کھلاڑیوں کو ہر ممکن حد تک تحفظ فراہم کرنا ہے۔ بین اسٹوکس نے کہا کہ میں ہمیشہ اپنے کھلاڑیوں کا دفاع کروں گا اور اس وقت یہی میری سب سے بڑی ذمے داری ہے، جب آپ سیریز ہار چکے ہوں تو آپ کی ہر بات، ہر کام کی اسکروٹنی ہوتی ہے اور یہ اچھا بھی ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ جب آپ بڑی سیریز میں 3 میچ ہار جائیں تو آپ کے پاس اپنے دفاع میں کہنے کو واقعی کچھ نہیں بچتا۔ واضح رہے کہ ایشیز سیریز میں شکست اور نوسا میں پارٹی کے بعد انگلینڈ ٹیم تنقید کی زد میں ہے۔ انگلینڈ ٹیم کے کھلاڑی بین ڈکٹ کی شراب نوشی کی حالت میں ویڈیو کے بعد ای سی بی حرکت میں آ گیا تھا۔ انگلینڈ کرکٹ کے ٹیم ڈائریکٹر راب کی نے بھی کھلاڑیوں کی نوسا میں مبینہ شراب نوشی پر تحقیقات کا وعدہ کیا ہے۔

ویزاگ میں بیڈمنٹن اکیڈمی، بچوں کو تربیت دی جائے گی: سندھو

حیدرآباد 24 دسمبر (یو این آئی) مشہور بیڈمنٹن اسٹار پی وی سندھو نے کہا ہے کہ اے پی کے ویزاگ میں بیڈمنٹن اکیڈمی کا قیام عمل میں لایا جائے گا جس میں سینکڑوں بچوں کو بیڈمنٹن کی تربیت دی جائے گی۔ سندھو نے اپنی شادی کی سالگرہ کے موقع پر آج صبح اپنے ارکان خاندان کے ساتھ مل کر اے پی کی مشہور تروملا مندر میں پوجا کی۔ ان کی شادی گذشتہ سال 22 دسمبر کو ہوئی تھی۔ اس موقع پر میڈیا سے بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ وہ جلد ہی ملیشیا، انڈونیشیا میں ہونے والے مقابلوں میں حصہ لیں گی جس میں کامیابی کے لئے ہی انہوں نے درشن کئے۔ انہوں نے درشن پر مسرت کا اظہار کیا۔

ہرلیش شرما آل انڈیا باسکٹ بال چیمپئن شپ میں ہوگا دھماکہ، 127 سے زائد ٹیمیں رجسٹرڈ

نئی دہلی، 24 دسمبر (یو این آئی) دارالحکومت دہلی کے کے ڈی جادھو انڈور ہال (اندرا گاندھی اسٹیڈیم) میں 27 اور 28 دسمبر کو منعقد ہونے والی دوسری ہرلیش شرما 3x3 آل انڈیا باسکٹ بال چیمپئن شپ (مرد و خواتین) کے لیے ملک بھر سے 127 سے زائد ٹیموں نے رجسٹریشن کرایا ہے۔ چیمپئن شپ کی آرگنائزنگ کمیٹی کی چیئرپرسن محترمہ روپم ہرلیش شرما نے پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے بتایا کہ موصول ہونے والی درخواستوں میں سے حتمی طور پر 87 ٹیموں کا انتخاب کیا جائے گا، جن میں 63 مردوں اور 24 خواتین کی ٹیمیں شامل ہوں گی۔ دونوں زمروں (مرد و خواتین) میں فاتح ٹیموں کو ایک لاکھ روپے، دوسرے نمبر پر آنے والی ٹیموں کو 50 ہزار اور تیسری پوزیشن حاصل کرنے والی ٹیموں کو 30 ہزار روپے نقد انعام دیا جائے گا۔ تقریب میں ارجن ایوارڈ یافتہ کھلاڑی اور پدم شری اعزاز یافتہ شخصیات شرکت کریں گی۔ اس موقع پر ٹورنامنٹ کے آفیشل میسکوٹ (نشان) 'ٹیٹو ہوپس' اور تھیم سانگ کا بھی افتتاح کیا گیا۔ یہ نشان مرحوم ہرلیش شرما کے عرفی نام 'ٹیٹو' پر رکھا گیا ہے، جس میں ایک ہاتھی کو دکھایا گیا ہے جو حکمت، طاقت اور ٹیم ورک کی علامت ہے۔ آرگنائزنگ کمیٹی کے شریک چیئرمین سدھانشو متل نے کہا کہ 3x3 فارمیٹ باسکٹ بال کا مستقبل ہے، جس میں رفتار اور برداشت کا بہترین امتزاج دیکھنے کو ملتا ہے۔ دہلی باسکٹ بال ایسوسی ایشن (ڈی بی اے) کے صدر مکیش کالیہ نے بتایا کہ یہ چیمپئن شپ جنوری 2026 میں ہونے والی سینئر نیشنل باسکٹ بال چیمپئن شپ کے لیے ایک سنگ میل ثابت ہوگی۔

اے ایس بی کلاسک ٹینس ٹورنامنٹ 5 جنوری سے نیوزی لینڈ میں شروع ہوگا

آکلینڈ، 24 دسمبر (یو این آئی) ایسوسی ایشن آف ٹینس پروفیشنلز (اے ٹی پی 250) اور ویمنز ٹینس ایسوسی ایشن (ڈبلیو ٹی اے 250) کے زیر اہتمام اے ایس بی کلاسک ٹینس ٹورنامنٹ 5 جنوری سے نیوزی لینڈ میں شروع ہوگا۔ ٹورنامنٹ منتظمین کے مطابق ٹورنامنٹ کے کامیاب انعقاد کے لئے تیاریاں جاری ہیں۔ ٹورنامنٹ میں مینز سنگلز، ویمنز سنگلز، مینز ڈبلز اور ویمنز ڈبلز مقابلے ہوں گے۔

یہ مردوں کے سنگلز اور ڈبلز مقابلوں کا 48 واں جبکہ خواتین کے سنگلز اور ڈبلز مقابلوں کا 39 واں ایڈیشن ہوگا۔ مردوں کے سنگلز مقابلوں میں فرانسیسی ٹینس کھلاڑی گیل مونفلس اپنے اعزاز کا دفاع کریں گے جبکہ خواتین کے سنگلز مقابلوں میں ڈنمارک کی ٹینس اسٹار کلارا ٹاسن دفاعی چیمپئن ہیں۔ خواتین کا ایڈیشن 5 جنوری 2026 سے 11 جنوری 2026 تک کھیلا جائے گا جبکہ مردوں کا ایونٹ 12 جنوری سے 17 جنوری 2026 تک کھیلا جائے گا۔

امریکی ٹینس اسٹار وینس ولیمز نے شادی کر لی

فلوریڈا، 24 دسمبر (یو این آئی) امریکی ٹینس اسٹار وینس ولیمز نے فلوریڈا میں اطالوی آندریا پریٹی سے شادی کر لی۔ سرینا ولیمز کی بہن وینس ولیمز کے اطالوی اداکار، ماڈل اور ڈیزائنر سے دوستی کے چرچے رہے ہیں، جوڑے کی شادی کی تقریبات 6 روز پام بیچ فلوریڈا میں جاری رہیں۔ وینس ولیمز کا کہنا ہے کہ شادی کے موقع پر سرینا ولیمز نے قیمتی یاٹ کا تحفہ دیا ہے، قیمتی یاٹ میں فیملی کے قریبی افراد کو عشائیہ بھی دیا گیا۔ وینس ولیمز کا کہنا ہے کہ سرینا ولیمز نے ہی یاٹ میں تمام کھانوں کا انتظام کیا، کشتی پر 10 سے 12 خاندان کے افراد اور دوست تھے، ہم نے ایک ہفتے خوب انجوائے کیا۔ وینس ولیمز اور آندریا پریٹی کی 2024 میں میلان میں ایک فیشن شو کے دوران ملاقات ہوئی تھی، وینس ولیمز اور آندریا پریٹی کی منگنی کی تقریب جولائی میں ہوئی تھی۔ سرینا ولیمز نے شادی کے موقع پر اپنی بہن کے لیے تصاویر کے ساتھ محبت بھرا پیغام بھی لکھا ہے۔

سکیب الغنی: ہندوستان کے نئے 'رن مشین' اور تیز ترین سنچری میکر، وجے ہزارے ٹرافی میں کئی ریکارڈ پاش پاش

رانچی/احمد آباد، 24 دسمبر (یو این آئی) آج کا دن ہندوستانی گھریلو کرکٹ کی تاریخ میں سنہری حروف سے لکھا جائے گا۔ وجے ہزارے ٹرافی کے پہلے ہی دن ریکارڈز کی ایسی بارش ہوئی کہ پرانے تمام اعداد و شمار قصہ پارینہ بن گئے۔ اس تاریخی دن کا محور تین 'بہاری' کھلاڑی سکیب الغنی، ویبھو سوریہ ونشی اور ایشان کشن رہے، جنہوں نے اپنی پاور ہٹنگ سے کرکٹ کی دنیا کو حیران کر دیا اور یہ بھی ثابت کر دیا کہ ہندوستانی کرکٹ کا ٹیلنٹ خاص طور پر بہار اور جھارکھنڈ کے خطے سے کس تیزی سے ابھر رہا ہے۔ ایک ہی دن میں تین برق رفتار سنچریاں اور ایک عالمی ریکارڈ اسکور اس بات کی گواہی ہے کہ کرکٹ کا انداز اب مکمل طور پر بدل چکا ہے۔ سکیب الغنی بہار ٹیم کے کپتان ہیں، جب کہ ویبھو بہار کے اوپنر ہیں۔ ایشان جھارکھنڈ کے لیے کھیلتے ہیں، لیکن ان کا خاندان بہار میں رہتا ہے اور وہ بہار سے ہیں۔

بہار ٹیم کے کپتان سکیب الغنی نے وہ کارنامہ انجام دیا جو اس سے قبل کوئی ہندوستانی نہ کر سکا تھا۔ انہوں نے اروناچل پردیش کے خلاف محض 32 گیندوں پر سنچری داغ کر ہندوستان کی طرف سے لسٹ-اے کرکٹ میں تیز ترین سنچری کا ریکارڈ اپنے نام کر لیا۔ 40 گیندوں پر ناٹ آوٹ 128 رنز۔ 10 چوکے اور 12 فلک بوس چھکے۔ انہوں نے اپنی ہی ٹیم کے اوپنر ویبھو کا ریکارڈ محض ایک گھنٹے کے اندر توڑ دیا۔ سکیب الغنی 2 ستمبر 1999 کو موتیہاری میں پیدا ہوئے۔ 26 سالہ سکیب الغنی بہار کرکٹ میں مستقل کارکردگی کا مظاہرہ کرتے رہے ہیں۔ اروناچل پردیش کے خلاف محض 32 گیندوں پر تیز ترین سنچری داغنے والے سکیب الغنی کوئی اتفاقی نام نہیں ہیں، بلکہ وہ گزشتہ کئی برسوں سے بہار کی کرکٹ ٹیم کا ایک مضبوط ستون رہے ہیں۔ ان کی حالیہ تاریخی کارکردگی ان کی برسوں کی محنت اور مسلسل فارم کا نتیجہ ہے۔ سکیب الغنی نے اپنے پیشہ ورانہ کرکٹ (لسٹ-اے) کا آغاز 17 اکتوبر 2019 کو وجے ہزارے ٹرافی کے دوران کیا تھا۔ تب سے اب تک وہ مسلسل تین چار سیزن سے بہار کی ٹیم کا لازمی حصہ بنے ہوئے ہیں۔ انہوں نے گھریلو کرکٹ کے تمام فارمیٹس میں اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوایا ہے۔

رنجی ٹرافی (فرسٹ کلاس) کے طویل فارمیٹ میں رنز کے انبار لگا کر توجہ حاصل کی۔ سید مشتاق علی ٹرافی (ٹی 20) میں اپنی جارحانہ بیٹنگ کی بدولت حال ہی میں ٹیم کے نائب کپتان (وائس کیپٹن) مقرر کیے گئے۔ وجے ہزارے ٹرافی (ون ڈے) میں انہوں نے نہ صرف کپتانی کی بلکہ ہندوستان کی تیز ترین سنچری کا ریکارڈ بنا کر اپنا نام تاریخ میں درج کرا لیا۔

سکیب الغنی کی قیادت اور بیٹنگ میں پختگی کو دیکھتے ہوئے بہار کرکٹ ایسوسی ایشن نے

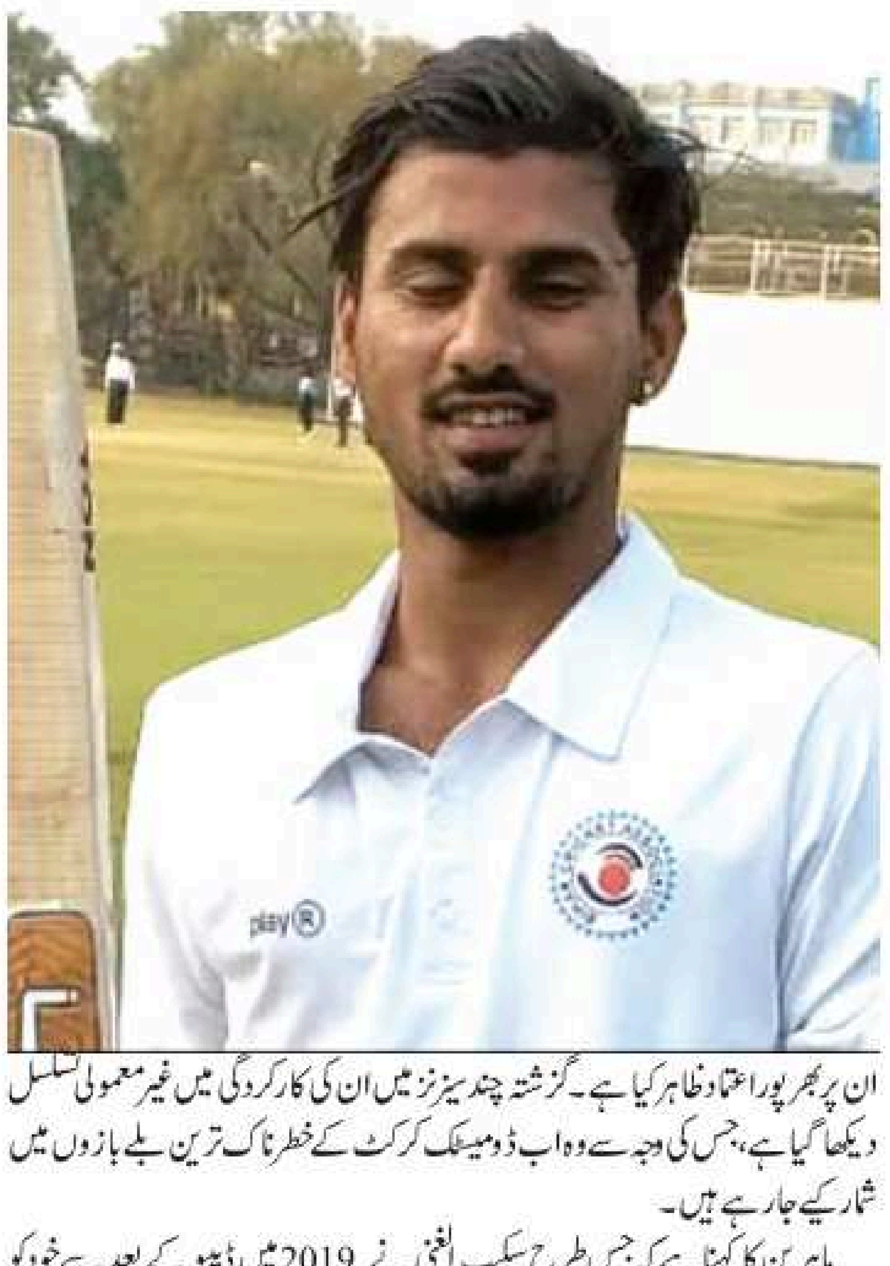

ان پر بھرپور اعتماد ظاہر کیا ہے۔ گزشتہ چند سیزنز میں ان کی کارکردگی میں غیر معمولی تسلسل دیکھا گیا ہے، جس کی وجہ سے وہ اب ڈومیسٹک کرکٹ کے خطرناک ترین بلے بازوں میں شمار کیے جا رہے ہیں۔

ماہرین کا کہنا ہے کہ جس طرح سکیب الغنی نے 2019 میں ڈیبیو کے بعد سے خود کو نکھارا ہے، وہ دن دور نہیں جب وہ ہندوستانی قومی ٹیم کے دروازے پر دستک دیتے نظر آئیں گے۔ انہوں نے اپنی کرکٹ کی بنیادی تعلیم مقامی اکیڈمی سے حاصل کی، جہاں ان کی تکنیک کو نکھارا گیا۔ سکیب الغنی کے نام صرف یہ حالیہ ریکارڈ ہی نہیں، بلکہ ان کا پورا کیریئر حیرت انگیز رہا ہے۔ سکیب الغنی دنیا کے پہلے بلے باز ہیں جنہوں نے اپنے پہلے فرسٹ کلاس (رنجی ٹرافی) میچ میں ٹرپل سنچری (341 رنز) اسکور کی تھی۔ وجے ہزارے ٹرافی میں 32 گیندوں پر سنچری بنا کر انمول پریت سنگھ (35 گیندیں) کا ریکارڈ توڑ دیا۔ وہ نہ صرف ایک جارح مزاج دائیں ہاتھ کے بلے باز ہیں بلکہ دائیں ہاتھ سے میڈیم رفتار گیند بازی بھی کرتے ہیں۔ وہ انڈر 19 ورلڈ کپ میں ہندوستان کی نمائندگی کر کے اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوا چکے ہیں۔ انہوں نے 17 اکتوبر 2019 کو اپنا لسٹ-اے ڈیبیو کیا تھا اور تب سے وہ مسلسل رنجی ٹرافی، سید مشتاق علی اور وجے ہزارے ٹرافی میں بہار کی نمائندگی کر رہے ہیں۔

نوجوان اوپنر ویبھو سوریہ ونشی نے اروناچل پردیش کے خلاف اننگز کا آغاز کرتے ہوئے 36 گیندوں پر سنچری بنائی۔ وہ لسٹ-اے کرکٹ میں سنچری بنانے والے دنیا کے سب سے کم عمر کھلاڑی بن گئے۔ انہوں نے 84 گیندوں پر 190 رنز کی اننگز کھیل کر ثابت کر دیا کہ وہ مستقبل کے سپر اسٹار ہیں۔

بہار کی ٹیم نے اس میچ میں مقررہ 50 اوورز میں 6 وکٹوں پر 574 رنز بنا کر لسٹ-اے کرکٹ کی تاریخ کا سب سے بڑا ٹیم اسکور بنا دیا۔ اس سے قبل یہ ریکارڈ تمل ناڈو (506 رنز) کے پاس تھا۔

ادھر احمد آباد میں جھارکھنڈ کے کپتان ایشان کشن نے بھی ریکارڈ بک میں اپنا نام درج کرایا۔ کرناٹک کے مضبوط بولنگ اٹیک کے خلاف ایشان نے محض 33 گیندوں پر سنچری مکمل کی۔ 39 گیندوں پر 125 رنز (14 چھکے اور 7 چوکے)۔ وہ سکیب الغنی کے بعد تیز ترین لسٹ-اے سنچری بنانے والے دوسرے ہندوستانی کھلاڑی بن گئے۔

ہندوستان کے تیز ترین لسٹ-اے سنچری میکرز

سکیب الغنی (بہار): 32 گیندیں

ایشان کشن (جھارکھنڈ): 33 گیندیں

انمول پریت سنگھ (پنجاب): 35 گیندیں

ویبھو سوریہ ونشی (بہار): 36 گیندیں

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Thursday, 25th December 2025
روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
جمعرات، ۲۵ دسمبر ۲۰۲۵ء

SPORTS
کھیل کی دنیا

کرکٹ کی دنیا میں 'ویبھو سوریہ ونشی ' کا دھماکہ، 36 گیندوں پر سنچری بنا کر عالمی ریکارڈ بنا ڈالا

رانچی، 24 دسمبر (یو این آئی) ہندوستانی کرکٹ کے ابھرتے ہوئے ستارے ویبھو سوریہ ونشی نے وجے ہزارے ٹرافی کے پہلے ہی دن تاریخ رقم کر دی۔ محض 14 سال اور 272 دن کی عمر میں انہوں نے اروناچل پردیش کے خلاف صرف 36 گیندوں پر سنچری داغ کر نہ صرف اپنی ٹیم کو فتح کی راہ دکھائی بلکہ مینس کی لسٹ اے ' کرکٹ میں سنچری بنانے والے دنیا کے کم عمر ترین کھلاڑی بن گئے۔

GRAND WINTER SEASON OFFER — UPTO 20% LESS THAN MARKET PRICE
SHYAMBAZAR FIVE PIONT CROSSING
SHYAMBAZAR HARALALKA (P) LTD.
222/A, A.P.C. ROAD, KOLKATA-700 004,
Phone: 2555-9386
KOLKATA'S ONLY RAINY WINTER SEASON'S SHOP
JOCKEY • LUX • RUPA • MONTE CARLO
BOMBAY DYEING • RAYMOND • OWM
SWEATER, CARDIGAN, SCHOOL, SWEATER, BLAZER, WIND CHEATER, JACKET, JAWAHER COAT, TRACK SUIT, PANCHU, CASHMILON & WOOLYCOT BLOUSE, WOOLEN & KASHMIRI CHADAR BLANKET & BLANKET COVER: WOOLYCOT GANJEE, MUFFLER, WOOLLEN CAP HAND GLOVER, NECK GUARD, SOCKS, TOOSH, MALIDA, LADIES & GENTS KASHMIRI SHAWL: COTTON SAREE, BENARSI, SYNTHETIC SAREE, CARPET, BEDSHEET, BEDCOVER, JEANS PANT, SHIRT PANT PSC, STARANJEE, UMBRELLA, RAINCOAT, AIR PILLOW, HOT WATER BAG, COTSOLE SHIRT & PUNJABI, MAHENDRA DUTTA, K.C.PAUL, DUCK BACK.
We are manufacturers & Suppliers of Summer Wear, Winter & Safety equipments to industries, factories, offices and Others.

وراٹ کوہلی کا ایک اور بڑا سنگ میل: لسٹ-اے کرکٹ میں 16 ہزار رنز مکمل

نئی دہلی، 24 دسمبر (یو این آئی) ہندوستانی کرکٹ کے سپر اسٹار وراٹ کوہلی نے ایک بار پھر تاریخ رقم کر دی ہے۔ بدھ کے روز وجے ہزارے ٹرافی میں آندھرا پردیش کے خلاف میچ کے دوران کوہلی لسٹ-اے کرکٹ میں 16,000 رنز مکمل کرنے والے دوسرے ہندوستانی بلے باز بن گئے ہیں۔ اس سے قبل یہ اعزاز صرف لیجنڈری سچن ٹنڈولکر کو حاصل تھا۔ اس تاریخی کامیابی کے ساتھ وراٹ کوہلی دنیا کے نویں بلے باز بن گئے ہیں جنہوں نے لسٹ-اے کرکٹ میں 16 ہزار رنز کا ہندسہ عبور کیا ہے۔ وہ اب گراہم گوچ، سچن ٹنڈولکر، رکی پونٹنگ اور کمار سنگاکارا جیسے عظیم کھلاڑیوں کی صف میں شامل ہو گئے ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ لسٹ-اے میں سب سے زیادہ رنز کا ریکارڈ انگلینڈ کے گراہم گوچ (22,211 رنز) کے پاس ہے۔ وراٹ کوہلی تقریباً 15 سال کے طویل وقفے کے بعد ہندوستان کے اس اہم 50 اوورز کے ڈومیسٹک ٹورنامنٹ (وجے ہزارے ٹرافی) میں حصہ لے رہے ہیں۔ بی سی سی آئی کی نئی پالیسی کے تحت مرکزی کنٹریکٹ یافتہ کھلاڑیوں کے لیے گھریلو کرکٹ کھیلنا لازمی قرار دیا گیا ہے۔ اس بار کوہلی اپنی ریاست دہلی کی ٹیم کی نمائندگی رشبھ پنت کی کپتانی میں کر رہے ہیں۔

عثمان خواجہ کی نوعمر بیٹیاں نسل پرستانہ حملے کی زد میں آ گئیں

سڈنی، 24 دسمبر (یو این آئی) پاکستانی نژاد آسٹریلوی کرکٹر عثمان خواجہ کی فیملی کو سوشل میڈیا پر شدید نسل پرستانہ اور مذہبی تعصب کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ تفصیلات کے مطابق جہاں سڈنی کے بونڈائی بیچ فائرنگ واقعے کے بعد پورے آسٹریلیا میں سوگ کا سماں تھا وہیں کچھ شدت پسندوں نے نسل پرستانہ حملے میں عثمان خواجہ کی نوعمر بیٹیوں کو نشانہ بنایا۔

عثمان خواجہ ان دنوں ایشیز سیریز میں مصروف ہیں اور انہوں نے خود ان پیغامات پر عوامی ردعمل نہیں دیا۔ تاہم اہلیہ ریچل خواجہ نے سوشل میڈیا پر موصول ہونے والے توہین آمیز اور نفرت انگیز پیغامات شیئر کرتے ہوئے بتایا کہ ایسی نفرت انگیزی ماضی میں بھی ہوتی رہی لیکن حالیہ دنوں میں نمایاں اضافہ ہو گیا ہے۔

انہوں نے کہا کہ یہ پیغامات نہ صرف تکلیف دہ بلکہ اس بات کی یاد دہانی بھی ہیں کہ مشکل اوقات میں اقلیتی کمیونٹیز کو کس طرح اجتماعی نفرت کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

میدان میں روہت شرما کا راج، سکم کے خلاف برق رفتار سنچری

جے پور، 24 دسمبر (یو این آئی) روہت شرما نے وجے ہزارے ٹرافی کے ایلیٹ گروپ سی کے مقابلے میں اپنی کلاس ثابت کر دی۔ روہت کی 155 رنز کی برق رفتار اننگز کی بدولت ممبئی نے سکم کو 8 وکٹوں سے عبرتناک شکست دے دی۔ روہت شرما کو ان کی شاندار کارکردگی پر 'پلیئر آف دی میچ' قرار دیا گیا۔ 237 رنز کے ہدف کے تعاقب میں روہت شرما نے شروع سے ہی جارحانہ انداز اپنایا۔ انہوں نے محض 94 گیندوں کا سامنا کیا اور میدان کے چاروں اطراف چوکے اور چھکوں کی برسات کر دی۔ 155 گیندوں پر 18 چوکے اور 9 چھکے لگائے۔ روہت اور نوجوان اوپنر انگکرش رگھوونشی (38 رنز) نے پہلی وکٹ کے لیے 141 رنز کی مضبوط شراکت داری قائم کر کے جیت کی بنیاد رکھی۔ ممبئی نے مطلوبہ ہدف محض 30.3 اوورز میں حاصل کر لیا، جبکہ ابھی 117 گیندیں باقی تھیں۔ مشیر خان 27 اور سرفراز خان 8 رنز بنا کر ناٹ آؤٹ رہے۔ اس سے قبل سکم نے ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کا فیصلہ کیا اور مقررہ 50 اوورز میں 7 وکٹوں کے نقصان پر 236 رنز بنائے۔

مغربی بنگال اردو اکاڈمی
محکمہ اقلیتی امور و مدرسہ تعلیم، حکومت مغربی بنگال

آج
جمعرات
۲۵/دسمبر
۲۰۲۵ء

اردو
فلم فیسٹیول

بمقام
ستیہ جیت رے آڈیٹوریم
آئی. سی. سی. آر، کولکاتا
۹اے، ہوچی من سرانی، کولکاتا-۷۱
(امریکی قونصلیت جنرل کے سامنے)

نمائش کے لیے پیش کی جانے والی فلمیں

بروز جمعرات، ۲۵/دسمبر ۲۰۲۵
وقت: ۱۲:۳۰ بجے دن

محافظ (۱۹۹۴)
ادا کار
ششی کپور
نینا گپتا
شبانہ اعظمی
اوم پوری
پروڈیوسر
وحید چوہان
ہدایت کار
اسماعیل مرچنٹ

بروز جمعرات، ۲۵/دسمبر ۲۰۲۵
وقت: سہ پہر ۳ بجے

جنون (۱۹۷۸)
ادا کار
ششی کپور
نصیر الدین شاہ
شبانہ اعظمی
نفیسہ علی
ناول پر مبنی
رسکن بانڈ
ہدایت کار
شیام بینیگل

افتتاحی تقریب
جمعرات، ۲۵ دسمبر ۲۰۲۵
وقت: دن 12:00 بجے
بمقام: ستیہ جیت رے آڈیٹوریم
آئی. سی. سی. آر، کولکاتا
صدارت
جناب محمد ندیم الحق
ممبر آف پارلیمنٹ، راجیہ سبھا و وائس چیئرمین، مغربی بنگال اردو اکاڈمی
افتتاح بدست
جناب شیکھر داس
فلم ہدایت کار اور اسکرپٹ رائٹر
مہمانِ خصوصی
جناب انور جمال
قومی ایوارڈ یافتہ دستاویزی فلم ساز و ہدایت کار
مہمانِ اعزازی:
جناب سائبل چٹرجی فلم نقاد و مدیر
استقبالیہ خطبہ
جناب ایس۔ایم شہاب الدین حیدر
چیئرمین فنکشن سب کمیٹی، مغربی بنگال اردو اکاڈمی
نظامت
ڈاکٹر دبیر احمد
ہدیۂ تشکر: جناب اشتیاق احمد

اجراء: ساحر کی ساحری کافی ٹیبل بک

آپ سے شرکت کی مودبانہ گزارش ہے
نزہت زینب، ڈبلو بی سی ایس (ایگزیکیٹو) سکریٹری مغربی بنگال اردو اکاڈمی

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804
پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30 رچترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔ (پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804